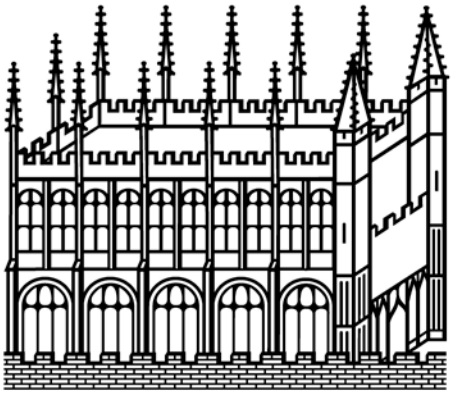


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

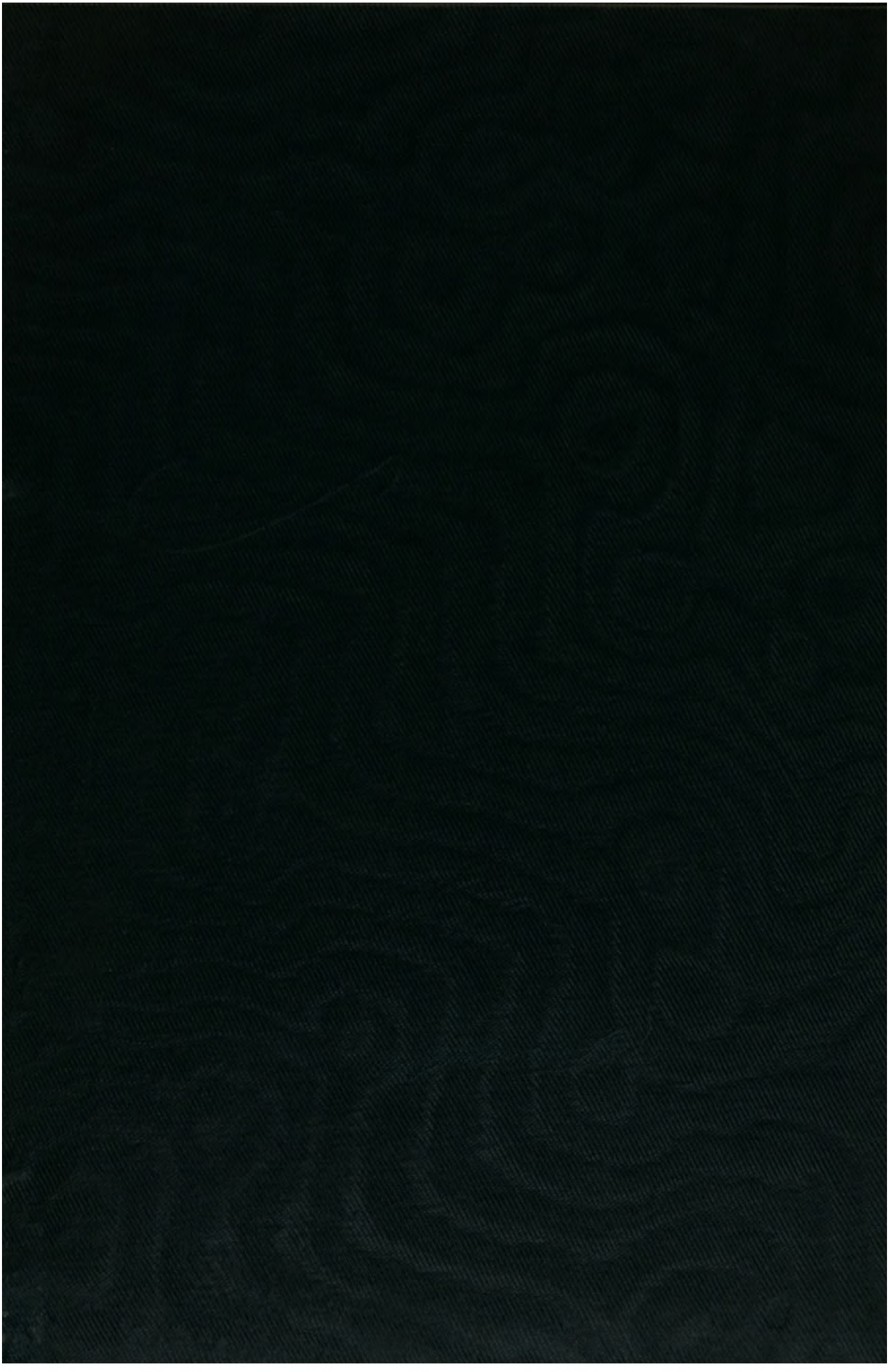
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

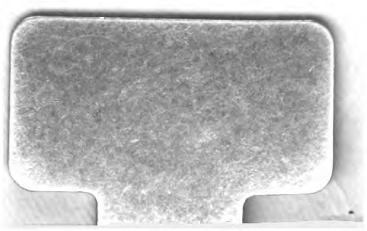
For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.





16.C.6

16C6

INDIAN INSTITUTE

۱ - رسالۂ سعادت نامہ - ۲ - رسالۂ خواجہ عبید اللہ انصاری - ۳ - رسالۂ تحفۃ الملوک - ۴ - رسالۂ منہاج العارفین -

مطالب رشیدی - رموزات فقر و تصوف از شاہ تراب علی کاکوروی -

سرور العباد - شرح قصیدہ بانت سعاد مصنفہ مولوی حاجی عبد الحافظ محمد نذیر -

پندنامہ عطار - نصائح رموزات تصوف مصنفہ حضرت شیخ فرید الدین عطار -

کیمیائے سعادت - جو جامع شریعت و حقیقت ہے مصنفہ امام محمد غزالی رحمہ اللہ -

اخلاق جلالی - محشی مصنفہ ملا جلال الدین دوانی -

اخلاق محسنی - درسی متداول از ملا حسین واعظ کاشفی -

گلشن اسرار - رموز تصوف کا بیان مصنفہ مولوی انور علی -

می باید شنید - لب لباب اندرز و نصائح حکیمانہ مصنفہ مولوی رفعت علی رفعت -

گنجینۂ عرفان - بعنوان مذاق اہل تصوف مصنفہ حضرت شیخ فرید الدین عطار وغیرہ عرفا -

رسالۂ غوثیہ - مسمی بہ نشاط العشق از ارشادات حضرت غوث اعظم رحمہ اللہ -

بوستان محشی - جلی قلم مانند اوسط قلم قطعہ کمال

خوشخط مصنفہ حضرت شیخ سعدی رحمہ اللہ -

ایضاً - دو مصرعہ جلی قلم خوشخط -

ایضاً - قلم اوسط -

ایضاً - سہ مصرعہ متن و حاشیہ میں -

ایضاً - مترجم بترجمۂ نظم اردو ہموزان شعر بشعر - ترجمہ از نتیجۂ طبع منشی گوبند پرشاد فضا تخلص -

مکتوبات امام ربانی - تین جلد میں مع رسالۂ رد روافض و رسالۂ مصطلحات حضرات صوفیہ اسمیں مکاتیب و ارشادات حضرت مجدد الف ثانی ہیں -

۱ جلد - میں ایکسو تیرہ مکتوب ہیں جمع کردہ شاہ یار محمد بموجب ارشاد حضرت -

۲ جلد - تالیف شاہ عبد الحق -

۳ جلد - تالیف شاہ محمد نعمان -

مع جلد رسالہ رد روافض -

۱ جلد رسالۂ مصطلحات صوفیہ -

انفاس الاکابر و انوار الضمائر - دو رسالہ معرفت و عرفان میں مصنفہ مولوی محمد نعیم اللہ -

مثنوی شاہ بو علی قلندر - عارفانہ مضمون از شاہ بو علی قلندر -

مثنوی مولوی روم - نہایت خوشخط چار مصرعہ ہر شش دفتر مشہور از نتیجۂ طبع عرفانی حضرت مولانا جلال الدین رومی بالحاق دفتر ہفتم -

فتوح الغیب - سبحان اللہ کیا عمدہ کتاب ہی جسکا ہر ایک مضمون گوہر نایاب ہی تالیف حضرت قطب الاقطاب محبوب سبحانی غوث اعظم شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہ۔

حکایات دلپسند - یہ کتاب سراپا اندرزو نصائح سے بھری ہی مصنفہ مولوی محمد مہدی خان تخلص واصف۔

رسالۂ حق نما - در مذاق تصوف مصنفہ محمد داراشکوہ۔

مجموعۂ نکات قصر - مصنفہ سید مظہر علی شامل چار کتاب۔

۱ - مثنوی مولوی مظہری علی العلاوی ۲ - ترجمع بند ۳ - رر مناظرۂ خورشید و شبنم ۴ - قصیدہ در مدح علی رضی

گلستان مختصر - از حضرت مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمہ۔

ایضاً - متوسط قلم مختصر۔

ایضاً - مع فرہنگ و تیل رنگین۔

ایضاً - چوب قلم جلی۔

ایضاً - مترجم - ترجمہ اردو لفظ بلفظ۔

شرح گلستان - نادر شرح از ملا محمد اکرم ملتانی

ایضاً مسمی بہ خیابان - شارح حضرت سراج الدین علی خان آرزو تخلص۔

مثنوی شیخ بہلول - حکایات اندرز آمیز۔

تضمین گلستان سعدی - مصنفہ منشی ہرگوپال تفتہ۔

گلستان حکیم قاآنی - بجواب گلستان سعدی اسی طرز و روش کی مصنفہ حکیم قاآنی المعروف بہ میرزا حبیب شیرازی۔

خارستان محتشی - کمیاب کتاب نظم و نثر مین ہم پہلوے گلستان ہی سولہ باب مین مصنفہ مجد الدین خوانی۔

اسرار الاولیا - اسمین بائیس فصل ہین اور ہر فصل مین اتحاد اقسام رموزات اہل اللہ کا ذکر ہی از حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج۔

اخلاق محمدی - فضائل علوم وغیرہ کا ذکر ہی چالیس باب ہین مصنفہ مولوی محمد علی یزدی۔

مصباح الہدایت - ترجمہ عوارف مشتمل بر ذکر مبانی و اصول طریقت اہل تصوف مترجمہ حضرت محمد داکاشانی۔

مصباح التہذیب - باہتمام تاریخی حکایات و مضامین مصنفہ شیخ کمال الدین۔

رسالۂ ہدایت المومنین الی سلسلۃ الصالحین نادر کتاب مصنفہ ابو الخیر مولوی معین الدین مشہدی۔

صد پند سودمند - لقمان حکیم مع چار رسائل جلی قلم نہایت خوشخط۔

۲۳ آن ایسی ہی رکھے جان بھی دے پر زنہار
نکرے شرک و کفر دین کا یہ ہی آثار

شرک وہ ہی کہ کرے غیر کو سجدہ جا کر — اپنی حاجت اور مرادون کے لیے پوجا کر
کبھی مردون کو پکارے کبھی زندون کے گھر — چھوڑ اللہ کو مارا پھرے بھولا در در

۲۴ یہی کلمہ کے خلاف ہی یہ نکر نا زنہار
ورنہ ایمان ترا پھر نہ رہیگا اے یار

جو مسلمان ۔ یہ کلمہ پہ تو قائم ہو جا — کر توکل بخدا فقر پہ صائم ہو جا
ورد اس کلمہ پہ کر ایسا کہ دائم ہو جا — سخت دل مت ہو مسلمان ہو ملائم ہو جا

۲۵ جیتے جی عیش کرے مرتے ہو جنت تیار
پڑھنا کلمہ ہی کرے سرد جہنم کی نار

اسی کلمہ سے نبی اور ولی ہین خوش حال — اسی کلمہ سے تو ایمان بھی پاتا ہی کمال
اسی کلمہ سے میسر ہو خدا کا بھی جمال — اسی کلمہ سے ہو محشر مین ترا خوش اقبال

۲۶ کبھی کلمہ کے ذکر سے نہ تو غافل ہو یار
یہ وہ کلمہ ہی کہ جنت مین ترا ہوئے وقار

جتنے ہین ذکر و فکر سب سے یہ افضل ہی گا — سب کمالون سے کمال اسکا ہی اکمل ہی گا
کلمہ طیب ہی یہ ہادی ہی یہ مرسل ہی گا — یاد الٰہی مین بہت بڑھکے یہ مشغل ہی گا

۲۷ مومنون اسکو دل و جان سے پڑھو تم ہر بار
یہی ایمان کی پونجی ہی اور اسلام کا شعار

تو اگر چاہے کہ رحمت کے ہون آثار میسر — تو اسی کلمہ کے ہون ذکر اور اذکار میسر
اسکی برکت سے سب آسان ہون دشوار میسر — روز محشر مین خدا کا بھی ہو دیدار میسر

یا الٰہی مجھے توفیق دے جب دم ہو فرار
دار فانی سے چلے لیکے یہ کلمہ کی پکار

تمت

بحمد اللہ کہ کتاب انوار محمدی مع ضمیمہ مطبع نامی منشی نول کشور مقام کانپور مین بار سوم ماہ فروری ۱۸۸۴ء مطابق

۱۷ یہی ایمان اور اسلام کا ہی دارومدار

جبکہ اسلام مین آیا تو ای بندہ احسن — یعنی اللہ ہی کی طاعت مین جھکائے گردن
غیر کے آگے نہ پھر جھول کے سر کو پر فن — گر محمد کی شریعت پہ ہی قائم ہمہ تن

۱۸ یہ شریعت ہی وہ رحمت کہ قرآن سے اظہار
صاف ہر امر مین ہی سب کا بیان بے تکرار

ماسوا حق کے جو معبود کہے ہی باطل — جو عبادت ہی سوا اللہ ہی کو ہی ای عاقل
اُسکے بن اور ہی وہ کون جو ہو اس قابل — جان اور بوجھ کے بنتا ہی تو خود کیون جاہل

۱۹ جتنے مقبول خدا ہین یہی سب کا ہے قرار
کہ بجز ذات خدا اور نہ مانو زنہار

خیر اور شر کا جو مالک ہی سوا اللہ ہی ہی — خوش و مضطر کا جو مالک ہے سوا اللہ ہی ہی
رعیت افسر کا جو مالک ہی سوا اللہ ہی ہی — نیک و بد تر کا جو مالک سوا اللہ ہی ہی

۲۰ ہر امر مین نہ رکھے اُسکے سوا اور سہار
یہی تعلیم ہی کلمہ کی عبادت اظہار

یہی تعلیم تو آدمؑ کی تھی اور موسےٰ کی — یہی تعلیم تو تھی نوحؑ کی اور عیسےٰ کی
یہی تعلیم زکریا کی تھی اور یحییٰ کی — جو کہ کلمہ مین ہی تاکید خدا تعالےٰ کی

۲۱ یہی تو دین محمدؐی کا علم ہی اظہار
اصل اسپہ ہی تو ایمان کا ہی دارومدار

جب مسلمان ہو تو کلمہ کو خوشی سے پڑھکر — لائے ایمان محمدؐ کی رسالت اوپر
جو لکھا ہی گا قرآن مین اُسے جانے بہتر — بخلاف اُسکے کرے کام نہ کوئی دیگر

۲۲ دھیان کلمہ کا رکھے دلسی سدا ہر ہر بار
مرتے دم تک یہی کلمہ کی رہے دل سے پکار

جیتے جی کلمہ پڑھے کلمہ ہی پڑھتے مرجاے — حق کے فرمان و اطاعت کو ہی کرتے مرجاے
نکرے شرک و کفر مرتے ہی مرتے مرجاے — خواہ کوئی کاٹے گلا یا گلی سڑتے مرجاے

۱۱ پنج گناہون سے منع جس سے خدا نے ہی کیا — جسنے مانا نہ کہا حق کا عذاب اُسپہ ہوا
ڈر خدا کے تو غضب سے کہ وہ ہی گا یکتا — اپنے اعمال پہ نادم ہو کے رو مار ہدا

۱۲ ہو سکے تجھسے جہانتک تو یہ پڑھا استغفار
وہ غفور اور رحیم اور وہ ہی گا ستار

۱۳ جب تجھے ہوئے جنابت یا غسل کی حاجت — فوراً اوٹھ کر کے غسل کر نہ نجس رکھ حالت
اور اگر مرض ہو مہلک تو تجھے ہی رخصت — کر تیمم نہ نماز اپنی قضا کر اُسوقت

۱۴ پاک صاف اپنے کو رکھیگا اگر تو ہشیار
تو ترے حال پہ رحمت ہو خدا کی ہر بار

۱۵ پاک طاہر جو رہے اُسپہ ہی ہو حق کا پیار — جنت اُسکو ہی ملے اور خدا کا دیدار
کبھی آوے نہ مصیبت جو رہے پاک ہر بار — متقی کا ہی خدا دوست ہمیشہ ای یار

۱۶ جو ڈریگا تو خدا سے تو ہو جنت مین گذار
نہین تو آگ جہنم کی ہی تجکو تیار

۱۷ جو حلال حق نے کیا اُسکے تئین شوق سے کر — اور حرام اُسکے سے بچا رہ سدا دل سے ڈر
کر توکل تو خدا پر کہ یہی ہی بہتر — کیون پھرے ہی تو بھلا خوار یون مارا دُر

۱۸ اپنے خالق پہ تو رکھتا نہین کیون دل سے قرار
اُس سے بڑھکر سے بھلا کون جو کام اوے یار

۱۹ گر محبت ہی محمدؐ کی ترے دل مین بسی — تو روش اور طریق اُنکا ہی تو مان جی
خاص اُنکی یہ وصیت ہی جو اخیر کہی — کر نا تعمیل قران اور و قرآں نبی

۲۰ مومنون کو ہی یہ لائق ہون محمدؐ پہ نثار
اور احکام مین قرآن کے نہ لاوین تکرار

۲۱ حرف بیجا نہ کرین اور خدا سے ہی ڈرین — جتنے مقبول خدا ہین اُنکی تعظیم کرین
عیش ہو یا کہ خوشی ہووے سبھی دھیان دھرین — حق کو بھولین نہ کسی حال مین جیوین یا مرین

دوستو کلمۂ طیب کا کرو ورد ہر بار

غیر کی یاد کو کب دھیان مین لاویگا تو
دین احمد کا مزا تب ہی تو پاویگا تو

۶
ہو خبردار تو ہر دم یہ جو ہی سانس کا تار
اپنے ہر حال مین مت بھول خدا کو زنہار

دین دنیا کی اگر ہو وے تجھے کچھ حاجات
با کسی طرح کی آجاے جو سر پر آفات
اسی کلمہ کے وسیلہ سے تو کر ناسب بات
یعنی اللہ ہی سے تو مانگا اپنی حاجات

۷
غیر کے آگے کبھی ہاتھ نہ پھیلا زنہار
جو تو مانگے تو خدا ہی سے تو مانگا کر یار

دین دنیا کی وہی تیری مراد دیگا
وہی خالق وہی رازق وہی مالک ہی گا
ماسوا اسکے کسی سے نہ ڈرا کر اصلا
حق کا بندہ ہو نہین پھر ہی کسی کا کھٹکا

۸
ایسی سرکار کا ہوتا نہین کیون خدمتگار
جسکی سرکار کے خادم ہین صغار اور کبار

جب نفی سب کی تیرے دھیان مین آجاویگی
اور اثبات وہ ذات حق کی سما جاویگی
روشنی نور کی پھر دل مین یہ چھا جاویگی
کفر اور شرک کی ظلمت کو مٹا جاویگی

۹
کلمۂ پاک کی برکت سے ترا ہو نستار
ورد ہو جاے زبان پر جو یہ کلمہ ہر بار

گرچہ کیسا ہی گنہگار اشد ہو کافر
یا یہودی ہو نصارے ہو یا ثانی اثنین
اپنے افعال سے توبہ کرے جسدم کر
پڑھے کلمہ کو زبان سے کہ دل ہو حاضر

۱۰
معاف ہو جائین گناہ کل صغار اور کبار
مستحق جنت فردوس کا ہو بے تکرار

جو مسلمان ہی تو کلمہ کو خوشی سے پڑھکر
با وضو پاک رہا کر کہ ہو کلمہ کا اثر
پنجگانہ جو فرائض ہین ادا کر خوشتر
مغرب عشا و فجر اور ظہر اور عصر

پنج وقت اپنی نماز آکے تو مسجد مین گذار
یہی کلمہ کی ہی تاثیر کا پہلا آثار

تعلیم کلمۂ طیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی نہین ہی کوئی معبود لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہین

۱ تعلیم

تجکو منظور اگر حق کی رضا ہی ہر بار — تو خدا کا ہو ہر ایک طرح سے فرمان بردار
سر نہ پھیر حق کی اطاعت سے کبھی تو زنہار — کہ محمد کی جو امت مین ہو تیرا بھی شمار

۲ جان و دل سے تو اگر ہی گا محمد پہ نثار
تو نہ کر اُنکے کبھی کہنے سے ہرگز انکار

دین و دنیا مین اگر چاہے تو اپنا ہو بھلا — تو خدا اور رسول اُسکے کا تو مان کہا
صدق دل اپنے سے کلمہ کو پڑھا کر تو سدا — معنی یہ خوب سمجھ دل سے نہین حق کے سوا

۳ کہ جو معبود ہو جسکی ہو پرستش اظہار
وہ نہین ہی گا بجز ذات خدا بے تکرار

یعنی ہی لام نفی کلمہ مین پہلے آیا — جسنے توحید سے ہی شرک کو بس مٹوایا
چھوڑ دے کفر نے اسلام کو حق کو پایا — ماسوا حق کے نفی سب ہی قرآن مین آیا

۴ کلمۂ لا سے یہی خاص مراد ہی اے یار
کہ بجز ذات خدا دل مین نہو اور کا بار

بھول جاوے یہ خودی اور خدائی ساری — دل مین بس جاوے وہ توحید جو ہی گی پیاری
دل سے بھی اور زبان سے بھی بنے اقراری — بلکہ آنکھون مین سما جاوے وہ وحدت باری

۵ تبھی مومن ہی تو بندہ کہ یہ ہی نیک آثار
ابتدا دین مین کلمہ کی یہ اول ہی پکار

نفی اثبات سے جب ذوق اٹھاویگا تو — دل سے خطرات کو جادم مین مٹاویگا تو

ایجاد کیا اور نعت متکاثرہ اُسکے حبیب اشرف انبیا ختم المرسلین محمد مصطفے صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی جو ہم گنہگارون کو راہ ہدایت پر لایا اور ہمکو وادی ضلالت سے
نکال کر طریقۂ مستقیم دین بتایا اما بعد مخفی و محتجب نرہے کہ ان ایام فرخندہ عنوان
مین کتاب لاجواب مسمے بہ **انوار محمدی** مین بیان جملہ فرقہ ہاے
اسلامیہ مع اختلاف باہمی و سوال جواب باسنت جماعت بہ نص قرآنی
مع دیگر فوائد بسیار و تبیین مسائل ضروری صوم و صلواۃ و حج و زکوۃ
وغیرہ یادگار من تصنیف علامۂ دہر و حید عصر کاشف غوامض علوم
عقلی و نقلی **مولوی محمد امیر** صاحب اکبرآبادی یعنی یہ کتاب
ہدایت انتساب مفید خاص و عام سود مند جملہ انام کہ چراغ شاہراہ
دین محمدی ہی و مشعل جادۂ مستقیم اسلام نبوی ہی اس مطبع عالی مین
دو مرتبہ چھپی اور ایسی مقبول عالم ہوئی کہ ہاتھون ہاتھ فروخت ہوئی اب بحسب
خواہش طالبین کے بفضلہ بار سوم مطبع اقبال مطلع نامی گرامی بہ دیار
وامصار مشہور جناب **منشی نول کشور** صاحب دام اقبالہ مین
بمقام کانپور ماہ فروری ۱۸۶۴ع مطابق ماہ ربیع الاخر ۱۲۸۱ھ ہجری حلیۂ
طبع سے آراستہ ہوئی خداوند عالم جملہ شائقان مومنان کو بحق محمد
وآل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی برکت سے راہ صواب دکھاوے
اور اس مطبوعہ کو پسندیدۂ عالم فرمائے کہ بہت جلد پھر نوبت طبع چہاربارہ کی آوے

جیسے تم بیان کرتے ہو کہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا حق یہی ہی کہ افراط اور تفریط کو جگہ
نہ دے اتنے مین آنکھ کھل گئی فوراً دل کو تسلی ہوئی کہ جو وسوسہ رہتا تھا اُسکا
دفعیہ ہی پس جو کچھ حال گذرا من وعن لکھا اب حرکات خواب کے خواہ وسوسۂ شیطانی سمجھو یا
ہدایت رحمانی یا صورت خیالی وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ جو سچ تھا لکھا فقط

خمسۂ خلاصۂ کتاب

نیک و بد حق نے بتایا سبھی فرقان کے بیچ | تاکہ مضبوط ہو مومن بدل ایمان کے بیچ
نیک پر شوق بدی سے بچے ہر آن کے بیچ | صدق دل اپنے سے یہ لاؤ سب ایقان کے بیچ
ہی صحیح جو کہ لکھا آیت قرآن کے بیچ

یاد مولا مین رہا وہ تو سنبھل جاویگا | عیش دنیا کا کوئی پل مین تو ٹل جاویگا
کوزۂ مصری سا یہ قالب بھی پگھل جاویگا | ایک دن وہ ہی کہ اس تن سے نکل جاویگا
بولتا ہی جو نفس عنصر انسان کے بیچ

کھول کر ہم تو سناتے ہین یہ سمجھانے کو | وقت ٹل جائیگا رہ جائیگا پچھتانے کو
رو برو اپنے تصور کرو مر جانے کو | مانو ہر امر مین تم حق کے ہی فرمانے کو
ورنہ ہو جاؤ گے داخل صف شیطان کے بیچ

دست و پا بولینگے جب کسکو جی جھٹلاؤ گے | ہو گے رسوا وہان تب کیسے جی شرماؤ گے
کر لو نیکی جو بنے ورنہ گذر جاؤ گے | روز محشر کو وہان بہت سا پچھتاؤ گے
نامۂ اعمال تلین جب کہ یہ میزان کے بیچ

لاؤ ایمان خدا پر ہی یہی خوش اطوار | کرو اعمال سب اچھے کہ ہو جنت مین گذار
ہو بصد شوق پیمبر پہ تصدق ہر بار | وہی مومن ہی محمد پہ جو ہو جان نثار
ورنہ ہین سیکڑون فرقے پڑے طوفان کے بیچ

خاتمۃ الطبع

شکر خالق ارض و سما کا کہ جسنے اپنے بید قدرت سے اٹھارہ ہزار عالم دو حرف کاف و نون سے

گستاخی نہو جاوے کہ اللہ کی ناراضی ہو یہ وقت نماز ظہر کا قریب تھا کہ یکایک
اس خیال سے جو دل لکھنے سے سست ہوا تو نیند آگئی کیا دیکھا کہ ایک شخص
سرہانے کھڑا کہتا ہی کیون جی کل جن و انس دو حاجت رکھتے ہین ایک دنیا کی
فلاح دوسرے عقبےٰ کی نجات پس جب دنیا کی کل حاجات پیران پیر غوث اعظم
دستگیر کے سپرد ہوئی کہ کل حاجات یہان کے وہ روا کیا کرین اور عقبےٰ کی
کل حاجات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہوئی کہ وہان کی کل
حاجات وہ روا کرین تو خدا کس گنتی شمار مین رہا کیا نکما ہو گیا اور اُسنے یہ کلام اس
رعب اور دبدبہ سے کہا کہ دل کو ایک دہشت سی غالب ہوئی اور دھڑ دھڑ کلیجہ کرنے لگا
اور آنکھ کھل گئی فوراً دل کو تسلی ہوئی اور جو وسوسہ تھا وہ دور ہوا اور اُنکا جواب سوال
بخوبی لکھا چنانچہ یہ کتاب کل مرتب ہوگئی اگرچہ دل مین یہ خیال ہمیشہ رہتا تھا
کہ مولوی محمد اسمعیل صاحب مرحوم نے جو تقویت الایمان لکھی ہی تمنے اُسکا رد
لکھا ہی وہ بڑے عالم فاضل تھے کہین اُنکی روح پر صدمہ نہوا ہو اسی پس و پیش مین
رہتا تھا کہ ایک روز خواب مین دیکھا کہ ایک شخص میرا ہاتھ پکڑ کر لیچلا اور بہت
دور لیگیا کتنے راستے اور مکان کہین اُجالا کہین اندھیرا طے کرتے ہوئے جب
دیر ہوئی تب مین نے کہا تم مجکو بہت دور لائے کہان لیے جاتے ہو کہا چلو تمکو کچھ
دکھاوینگے پس وہ ایک باغ مین لیگیا کہ وہان بہت عالم فاضل جمع تھے مین نے
سب کو السلام علیکم کہا سب نے جواب دیا اور ایک شخص آگے بڑھا مجھسے ملا
اور مصافحہ کیا مین نے اُسکے ہاتھ سے ہاتھ ملایا وہ شخص جو مجکو لیگیا تھا بولا تم انکو جانتے
ہو مین نے جواب دیا جو کبھی دیکھا ہوتا تو البتہ جانتا اُسنے کہا مولوی محمد اسمعیل صاحب
یہی ہین مین نے اس نام کے سنتے ہی بے ساختہ بلا وسواس کہا کہ مین نے آپ کی
کتاب کا رد لکھا ہی انھون نے فرمایا تمنے میری کتاب کو رد نہین کیا بلکہ اُسکی
تشریح لکھی ہی جو عوام وہابی کرکے مشہور ہوئے اور میری کتاب مین کچھ کا
کچھ کم و بیش کیا وہ خارجی ہین میرا وہ عقیدہ نہین یہی مراد میری ہی

جواب دیا کہ یہ قبرین وہابیون کی ہین مین نے کہا خدا کیون ہین کہا یہ لوگ خدا سے
پھرے ہوئے ہین اسلیے نشان کے واسطے قبر ترچھی بنائی تاہر کوئی جانے
کہ یہ برگشتہ خدا ہین مین نے کہا نشان تو خوب رکھا ہی پھر ایک نے اُنمین سے
جواب دیا بھائی مرنے کے بعد کسکو معلوم ہی کہ خدا سے کیا معاملہ ہوا اور قبر کا
کیا مردہ بدست زندہ چاہے ترچھی بناوے یا سیدھی مین نے کہا تمکو قبر کا حال
معلوم نہین اُسنے کہا نہین تب مین اُسکو ایک قبر کے پاس لایا اُسکا پھراوپر کا
اُتار کر سورہ لایلاف پڑھکر دم کرنا شروع کیا باین ارادہ کہ قبر کا حال معلوم ہو کہ یکایک
اُسمین سے دھوان نکلا مین نے کہا دیکھو یہ مردہ معذب ہوتا ہی وہ شخص بولا یہ دھوان
نہین تمنے جو پتھر اُٹھایا قبر پرانی ہی دھسک گئی اُسکا غبار ہی مین نے کہا خیر ٹھہرو
جب تھوڑی دیر ہوئی تو اُس قبر مین سوراخ ظاہر ہوا اور آگ ایسی دہکتی معلوم
ہوئی کہ جیسے لوہار کی بھٹی اور پھر جتنی قبرین وہان تھین سب مین یہی کیفیت
ظاہر ہوئی تب مین نے کہا دیکھا انکا حال اُسنے کہا سچ ہی یہ خدا سے پھرے
ہین پھر مجکو خیال ہوا کہ تونے جوان قبرون کے ساتھ یہ حرکت کی ہی کہین
اُنکے وارث خبر پاوین اور کہین کہ ہمارے مردون کی رسوائی کی ہی بس بات کے
دادخواہ ہون اسلیے انکو ویسی ہی بند کر دینا لازم ہی لیکن پانی نہین تھا
کہ مٹی سان کر بند کیا جاوے کہ اتنے مین ابر آیا اور پانی برسا اور
خوب کیچڑ ہوگئی مین نے اُسکے گوندے بناکر سب قبرون کے سوراخ بند
کر دیے مگر وہی ایک قبر کہ جسکا پتھر سر کا لیا تھا جم نہ سکا کہ مٹی نہایت گیلی
ہوگئی تھی وہ ادھر اُدھر پھسل جاتا تھا اسی اُدھیڑ بن مین آنکھ کھل گئی کہ وقت نماز
صبح کا تھا فوراً دل کو تسلی ہوئی کہ وہابیون کی طرف سے جو دل کو خرخشہ تھا وہ رہا حقیقت
مین یہ زیادتی پر ہین لکھوانکے باب مین اور جب اُنکا جواب وسوال تمام ہوا
اور صوفیان جہّال کا حال شروع کیا اور اُنکے جواب سوال مین گفتگو آئی پھر دل
مین خیال گذرا کہ یہ لوگ توسل اولیاء اللہ کا دعوے کرتے ہین کہین کسی اولیاء اللہ کی جناب مین

صغیر و کبیر عاصی محمد امیر اس بیان کو مزین بتقریر و تحریر یون کرتا ہی کہ نیازمند کو
کسی فرقہ کی رعایت اور مروت سے کام نہین حق سے مطلب ہی سنت جماعت
میرا مذہب ہی خدا کو واحد لاشریک جانتا ہون کہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مین تاکید ہی اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کو پیشوا اور اُنکی شان جیسا کہ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
مین حقتعانے حکم فرمایا ہی خوب جانتا ہون لیکن جب لوگون مین ایسا جھگڑا
اور فساد پایا کہ امت محمدی مین یہ تفرقہ ہی کہ ایک طرف تو خدا کے غلبہ کا ایسا
بیان ہو رہا ہی کہ کل اولیاء اللہ پر تبرا ہو رہا ہی اور ایک طرف اولیاء اللہ کی
ایسی عظمت بیان ہو رہی ہی کہ خدا کی قدرت اور غلبہ مٹا رہے ہین اس سبب سے
مذہب سنت جماعت سے دونون خارج ہین کیونکہ سنت جماعت کا یہ طریق ہی
کہ افراط اور تفریط سے بچکر اپنا وہی عقیدہ رکھے کہ جسمین نہ اولیاء اللہ کی
شان مین فرق آوے اور نہ خدا کے غلبہ مین کسی طرح کا نقص پایا جاوے
جیسے اہل افراط کا مقولہ ہی بیت علی جو چاہین تو شکل کو سربراہ کرین ٭ گدا کو
چاہین تو ایک پل مین بادشاہ کرین ٭ اور اہل تفریط کا مقولہ ہی بیت خدا کی
شان کے آگے ہین سب چمار سے خوار ٭ علی ولی ہو نبی ہو وہ یا رسول ہزار
خدا بچاوے ایسی گفتگو اور عقیدہ سے لہذا بندہ نے چاہا کہ کسی طرح یہ فساد
دور ہو اور جو بات حق ہی طرفین کو سمجھائی جاوے لیکن جب اسکے لکھنے کا ارادہ کیا
اور وہابیون کے جواب سوال مین گفتگو شروع ہوئی تو دل مین خیال آیا کہ یہ لوگ
غلبہ خدا کا بیان کرتے ہین اور تو اسمین گفتگو کرتا ہی کوئی بات بے جا نہ نکل جاوے
کہ اللہ جلشانہ جس سے ناراض ہو اور قیامت کو رسوائی ہو اُسی روز شب کو یہ
خواب دیکھا کہ ایک مسجد نہایت وسیع اور بلند ہی اور اُسکے صحن مین کچھ قبرین ہین مگر
ترچھی خمدار سیدھی نہین اور کچھ لوگ اُنپر بیٹھے ہین مین نے کہا یہ کسکی قبرین ہین
کہ مسجد کے صحن مین بنائی ہین اور سیدھی نہین خمدار ہین ایک نے اُنمین سے

اللہ اکبر کہہ کے پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پھر تیسری بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر اگر نماز جنازہ بالغ کا ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اور جو میت لڑکا ہو یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور جو لڑکی ہو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً پھر چوتھی بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے دونوں طرف سلام دے اور جو بچہ پیدا ہو کے روئے یا حرکت کرے کہ جس سے جینا اسکا ثابت ہو کہ جیتا پیٹ سے باہر آیا اسپر نماز پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو تو غسل دے کر کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دے اور جس عورت کا خاوند مرے اسکو لازم ہے کہ چار مہینے دس روز تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار مہندی چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا سرمہ تیل کاجل موقوف کرے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جاوے اور جو کوئی کاروبار سودے سلف کو نہو تو ناچاری کو جاوے لیکن رات کو اسی گھر میں رہے اور جو چوروں کا ڈر ہو یا کوئی زبردستی سے نکال دے تو اور دوسرے گھر میں بیٹھ کر مدت سوگ کی تمام کرے اور رونا چلا کر اور چھاتی پیٹنا حرام ہے بہر صورت صبر لازم ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ یعنی تحقیق اللہ تعالے ہے ساتھ صبر کرنے والوں کے الحمد للہ کہ رسالہ تصفیۃ الکلام مسمے بہ **انوار محمدی** اختتام کو پہونچا اللہ تعالے قبول فرماوے اور بھائی مسلمانوں کو اس سے نفع پہونچے اور خاتمہ بالخیر ہو آمین ثم آمین **بیان خواب در بیان تصنیف کتاب ہذا** اکمترین خوشہ چین خرمن اہل یقین طالب مغفرت جملہ مومنین و مسلمین خیر خواہ

اور مردہ کی تجہیز و تکفین بھی ہر مسلمان کو یاد رکھنا خوب ہی کہ یہ وقت سب کو ایک روز
آنا ہی اور بعضی جا ایسا ہوتا ہی کہ لوگ پڑھے لکھے ہوتے ہین اور مردہ کی
تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ سے واقف نہین تو وہان بہت دقت ہوتی ہی
لہذا اُسکا بھی لکھدینا ضرور ہی جانا چاہیے کہ مردہ جو مرد ہو تو تین پارچے
کفن کے دے ایک کفنی ایک ازار ایک چادر اور عورت ہو تو پانچ پارچے
کفن کے دے تین تو بدستور مذکورۂ بالا اور ایک سینہ بند اور ایک اوڑھنی
کہ جس سے سر کے بال ڈھنک جاوین زیادہ کرے اور مرد کو مرد غسل دے
اور عورت کو عورت اور ناچاری امر مین کہ سفر مین یا ایسی جگہ اتفاق پڑ جاوے
کہ عورت کو عورت غسل دینے کو میسر نہین تو مرد اپنی آنکھ بند کرکے اور ہاتھ
مین کپڑے کی تھیلی ایسی لپیٹ کر کہ جس سے بدن کا مساس معلوم نہو غسل
دے اور کفن دے کر دفن کری اور بعد مرنے کے عورت خاوند کے نکاح سے
باہر ہو جاتی ہی تو اُسکے خاوند کو ہاتھ لگانا جائز نہین پس کوئی مسلمان مرد
یا عورت جان کندن مین ہو تو پاس والے کلمۂ شہادت کا پڑھین مگر اُسکو
حکم نہ کرین پڑھنے کا آپ سب پڑھا کرین اور جب مر جائے تو آنکھ مردہ کی بند
کر دین اور پیر سیدھے کر دین اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہین اور رونا
چلانا ہائے ہائے کرنا بال نوچنا چھاتی کوٹنا بین کرنا لازم نہین کہ آپ گنہگار ہو
اور مردہ کی روح کو تکلیف ہوتی ہی فقط دل سے غم کرنا اور آنسو بہنا اور آہستہ
رونا مضائقہ نہین اور جلد اُسکو غسل کفن دے کر دفن کرین اور نماز جنازہ پڑھین
کہ یہ فرض کفایہ ہی اور ترکیب یہ ہی کہ اول نیت کرے اسطرح کہ نماز پڑھتا ہون
اس جنازہ کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے منہ میرا طرف
کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دونون ہاتھ کانون تک اُٹھاوے اور باندھے
پھر ہاتھ نہ اُٹھاوے اور پڑھے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ
وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پھر

قصور ہو گیا ہو گا تو نوافل کے ثواب سے اللہ تعالے فرض پورے فرما دیگا
اور بندہ کو عذاب جہنم سے نجات دیگا اور صلوٰۃ التسبیح کی بھی بڑی بزرگی ہے اور ثواب
عظیم اور اسکو روز پڑھے تو بہتر ورنہ جمعہ کو بعد دوپہر کے ضرور پڑھا کرے
اور نہیں تو عمر بھر میں ایکبار تو ضرور پڑھے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے بڑا ثواب اسکا بیان فرمایا ہے چنانچہ رواہ ابو داود ابن ماجہ و بیہقی
و ترمذی سے ثابت ہے کہ کہا ابن عباس نے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا واسطے عباس بن عبد المطلب کے کہ اے عباس چچا میرے کیا نہ دوں میں
تجکو کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ خبر دوں میں تجکو کیا نہ کروں میں
صاحب دس خصلتوں کا جسوقت کرے تو یہ بخشے تیرے لیے گناہ تیرے پہلے
اور پچھلے اور پرانے اور نئے چوک کر اور جان کر چھوٹے اور بڑے چھپے اور
ظاہر یہ کہ نماز پڑھ تو چار رکعتیں پڑھ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور بعد اسکے اور کوئی
سورہ پس جب کہ پڑھ چکے تو قرأت کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ بار پھر کر رکوع پس کہ ان کلمون کو رکوع میں دس بار یعنی بعد پڑھنے
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے پھر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہ ان کلمون کو دس بار
یعنی بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کے پھر جھک تو سجدہ کو پھر کہ ان کلمون کو دس بار
یعنی بعد سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے پھر اٹھا سر اپنا تو سجدہ سے پس کہ ان کلمون کو دس بار
پھر سجدہ کر پھر کہ ان کلمون کو دس بار پھر اٹھا سر اپنا سجدہ سے او کہ ان کلمون کو دس بار پس یہ پچھتر بار
ہوئیں ہر رکعت میں کر تو یہ چار دن رکعت میں اگر طاقت رکھے پڑھ اس نماز کو ہر دن میں ایک بار پس
اگر نہ پڑھ سکے ہر روز ہر ہفتہ میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہفتہ میں پس ہر مہینہ میں ایک بار
پس اگر نہ پڑھ سکے ہر مہینہ میں پس برس میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر برس میں پس تمام عمر میں
ایک بار اور موجب روایت ترمذی کے عبد اللہ بن مبارک سے ہر رکعت میں پہلے قرأت کے پندرہ بار
اور بعد قرأت کے دس بار پڑھے او بعد دوسرے سجدہ کے بیٹھ کر تسبیح مذکورہ پڑھے اور باقی جا بدستور پڑھے
غرض دونوں روایتوں پر عمل درست ہے عابد کو چاہیے دونوں پر عمل کرے نماز جنازہ اور نماز جنازہ بھی

اب آگے خاتمہ کتاب ہی آمین کئی مفید باتین لکھی جاتی ہین خاتمہ کتاب

بیت روز محشر کہ جان گداز بود ۔ اولاً پرسش نماز بود ۔ یعنی پہلے ہی دن قیامت کو نماز کی پوچھ ہوگی تو سب برادران مسلمانون کو لازم ہی کہ اب جھگڑے فساد کا خلاصہ سب سنا اب راغب طرف عبادت الٰہی کے ہون اور عبادتون مین سے افضل عبادت نماز فرض ہی اسکو خوب کوشش اور دل سے مع کل سب ارکان اور آداب کے جیسا اوپر بیان ہوا ادا کرین اور اسی آداب سے سنت نماز ادا کرین اور نوافل کی کثرت کرین اور نوافل مین سے یہ پانچ وقت کی نفل بہت مقبول ہین اول اشراق یعنی جب آفتاب نکلے کہ ادنے اسکی دو رکعت ہین اور اکثر چھ اور دوم چاشت یعنی جب خوب گرمی ہوا اور دھوپ زمین پر پھیل جاوے ایسا کہ دوسرا پہر شروع ہو دوپہر تک کہ ادنے اسکی چار رکعت اور اکثر بارہ سوم نماز فی الزوال یعنی جب آفتاب ڈھل جاوے جسکی چار رکعت ہین چہارم اوابین یعنی بعد مغرب کے عشا تک اسکا وقت ہی جسکی ادنے چھ رکعت اور اکثر رکعت بیس ہین پانچوین نماز تہجد کہ نصف شب سے صبح کاذب تک اسکا وقت ہی اور یہ رات کی نماز ہی کہ آخر رات کو سوتے سے اٹھے اور نماز پڑھے یہ نفس پر مشکل ہی اور قرأت بھی آمین دراز پڑھے تو خوب ہی ورنہ قل ھو اللہ فقط کافی ہی اور خواہ ہر رکعت مین تین تین بار قل ھو اللہ پڑھے یا پہلی مین بارہ دوسری مین گیارہ اسی طرح گھٹاتا آوے کہ اخیر بار دو رکعت مین بارہ ہون اور رکعت اسکی مختلف ہین یعنی نو بھی اور گیارہ اور تیرہ بھی اور پندرہ بھی مع نماز وتر کے حدیث سے ثابت ہوئی ہین لیکن بارہ اکثر استعمال کرتے ہین کہ جو مع وتر پندرہ ہوئین اور اس نماز کی بڑی بزرگی ہی اور نہایت عظیم ثواب ہی اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو یہانتک کثرت سے پڑھا کہ پاے مبارک آپ کے ورم کر آئے تھے تو اب امت کو لازم ہی کہ یہ نمازین خوب شوق ذوق سے ادا کرین اور بڑا فائدہ یہ ہی کہ قیامت کو جب پرسش نماز کی ہوگی تو اگر فرض مین

اور اصحاب کبار اور آل اطہار اور اولیاء ابرار اور سب محبان خدا سے محبت رکھو
جہانتک ہو سکے کلمہ طیب اور درود شریف بہت ورد کرو کہ کل وظائف سے
یہ افضل ہی اور جو مراد دین و دنیا کی چاہو خدا اسی وظائف کی برکت سے نصیب کریگا
اور پاک رہا کرو اور اپنے گھر مین تاکید کرو کہ پاک رہو کہ بلا اور آفات دفع رہتی ہین
اکثر عورتین شہر مین جنابت مین بھری رہتی ہین نہاتی نہین اور اسی طرح کھانا
پکاتی ہین یہ نہایت بے مناسب ہی اور بڑا گناہ کہ جنبی جس کھانے پینے کی چیز کو
ہاتھ لگاتا ہی ناپاک ہو جاتی ہی زمین سے آسمان تک فرشتے اسکی نجاست سے
نفرت کرتے ہین ذرا نہانے مین کچھ حرج نہین اور جی بحال ہو جاتا ہی خلاصہ
شریعت کی جتنی باتین ہین ایسی اچھی ہین کہ دنیا مین بھی بھلا ہو اور دین مین
ایسا بھلا کہ ہمیشہ کو جنت مین عیش کرے اور سب سے بڑا عیش
دیدار خدا ہی دیکھو جتنی بیہودہ رسم ہین اسمین کتنا خرچ ہوتا ہی کہ قرضدار
ہو جاتے ہین حویلی مکان جاگیر بک جاتی ہین اور رسوائی ہوتی ہی سو الگ
اور شریعت پر چلے تو کیسا اچھا کہ دولت کی دولت بچے اور خدا رسول خوش ہون
واہ شریعت کیا نعمت ہی خدا سب بھائی مسلمانون کو نصیب کرے

بیت خلاف پیمبر کسے رہ گزید ✤ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ✤ ای بھائیو
میرا مطلب اس کتاب کی تصنیف سے یہ ہی کہ جتنے فرقہ لامذہب کہ خلاف
عقائد سنت جماعت کے ہین انکی جو جو برائی ہین اپنے سنت جماعت بھائیون کو
سنادون کہ تا آگاہ ہو جاوین اور پھر کسی گمراہی کی طرف پر قدم نہ رکھین اسمین
کچھ نفسانیت اور ناموری کی بات نہین نصیحت سے غرض ہی خدا قبول
فرماوے اور سب کو صراط مستقیم پر رکھے کہ جو الحمد مین ہر رکعت نماز مین پڑھتے
ہین پس ناصح کا کام آگاہ کر دینا ہی آگے تم جانو بقول سعدی شیرازی نظم

ما نصیحت بجاے خود کردیم ✤ روزگارے درین بسر بردیم ✤ گر نیاید بگوش
رغبت کس ✤ بر رسولان بلاغ باشد وبس ✤ وما علینا الا البلاغ المبین ط

بھنگ پینے سے اور بے نماز رہنے سے اور بے طہارت رہنے سے خدا کو
پایا یا بھنگیڑ خانے مین بیٹھنے سے یا تعزیہ بنانے سے اور جھنڈا نشان
کھڑا کرنے سے خدا کو پایا ہر دم ہر لحظہ اُٹھتے بیٹھتے اور کسی کا نام سوا خدا کے
یا اپنے پیر کا نام ورد کیا خدا کو چھوڑ کر ای بھائیو ایسے وسوسۂ شیطانی کو کبھی دل
مین مت لانا عالم فاضل واعظ پیران طریقت صوفیان باکمال سب وہی ایک
صراط مستقیم پر ہین کہ جو راہ راست سنت جماعت ہی جسکے واسطے قرآن شریف
اُترا اور اصحاب کبار اور اولیاء ابرار جو حضرتؐ کے وقت مین تھے یا بعد
حضرت خلافت تک رہے وہ بڑے حوصلہ والے تھے وہ بسبب صحبت
رسول اللہ کے کل نور ہو گئے تھے اس سبب اس مقام کو وہ ضبط کر گئے اور
وہی راہ و روش رہی ذرہ فرق نہ پڑا اور کسی نے نہ پہچانا اور یہ لوگ جو پیچھے ہوئے
جنکا نام اوپر لکھا ہی اُنکو ویسا ضبط نہ تھا ظاہر ہو گئے اور نادان یہ سمجھنے لگے کہ
راہ تقوے طہارت واہیات ہی دیکھو منصور کا حال دیکھو شمس تبریز کا حال
دیکھو فلانے درویش کا حال یہ معلوم نہین کہ اسی تقوے طہارت کی بدولت
وہ اس مرتبہ کو پہونچے لیکن ضبط نہ ہو سکا انا الحق زبان سے نکل گیا کچھ تعزیہ
بنانے اور جھنڈا نشان کھڑا کرنے سے ولی نہین ہوئے ای بھائیو مناسب ہی کہ جہانتک
ہو سکے رسومات بد کو چھوڑو اور تقوے اور طہارت پر خوب مضبوط رہو اور نہ وہابیان
بداقوال کی طرح بے ادب ہو کہ سب بزرگون کی مذمت کرتے ہین اور نہ صوفیان
جہال کی طرح تباہ ہو کہ بزرگون کو بعضے خدا کے برابر بعضے بعینہ خدا جانتے ہین
جیسے نصاریٰ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو پس جو کہ راہ سنت جماعت ہی کہ جسکو
اوپر خوب کھول کھول کر سنایا چلو کہ یہی راہ خدا کو پسند ہی کہ جتنی کتابین خدا کی
اُتاری ہین سچ جانو اور سب پیغمبرون کو اور ملائکون کو اور دن قیامت کو
اور فرمودۂ خدا اور رسول کو سچا جانو اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
ایسا چاہو کہ اپنی جان و مال باپ ماں جورو بیٹا بیٹی سب سے عزیز جانو

آبادی بھی دیکھی اور دربار شاہی عام مین اُسکا گذر ہوا اور جب مرید اس مقام پر
پہونچتا ہی تو اُسمین نور پیدا ہوتا ہی وہ کیا ہی کہ اپنے تن من کی سدھ نہین
رہتی ہر دم ہر لحظہ اور ہی سرور ہوتا ہی اور مرشد یہ حال مرید کا دیکھتا ہی تو اُسکو
حقیقت تعلیم کرتا ہی وہ کیا ہی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا
فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ طیعنی جو
زمین پر ہی وہ نیست نابود ہونے والا ہی اور باقی رہیگی تیرے رب کی
ذات جو بڑائی اور بزرگی والا ہی یا یہ جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ
تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ طیعنی موت جس موت سے
تم بھاگتے ہو وہ تمکو ملنے والی ہی جہان کہین کہ تم ہوگے موت تمکو پاوگی
اگرچہ تم اونچے یا مضبوط برجون مین ہو پس ایسے مقام پر آگے
مرید مرشد سے جب یہ رمز پاتا ہی تو ایک کھٹکا دل کو ایسا ہوتا ہی
کہ یہان کا حال بیان سے باہر ہی چنانچہ یہ وہ مقام ہی کہ یہان سب خاموش ہین
قول سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیت کہ خاصان درین رہ فرس رانده اند
بلا احصی از تگ فرو مانده اند ✣ دیگر درین ورطہ کشتی فرو شد ہزار ✣ کہ پیدا
نشد تختہ بر کنار ✣ ہندی مثل جاتن لگے وہی تن جانے کوئی کیا
جانے پیر پرائی یہ مقام بڑے ضبط کرنے کا ہی اچھے اچھے یہان پر نہ ٹھہر سکے
چنانچہ منصور نے بہت ضبط کیا لیکن نہوا انا الحق بول اُٹھا اور حافظ شیرازی
اور مولانا روم اور شمس تبریز کو ایسے مقام نے دیوانہ بنایا اب خیال تو کرو کیا یہ لوگ
سب رند تھے یا رندین مین خدا کو پایا بلکہ منصور صاحب اور حافظ شیرازی صاحب اور مولانا
روم صاحب جیسے عالم فاضل تھے سب کو معلوم ہی کچھ چھپا نہین کہ اُنکی کتابین موجود ہین
اور خاص ہند مین بہت اولیاء اللہ ہوگئے نظام الدین اولیا زری زربخت
بو علی شاہ قلندر اور جتنے بزرگ ہوئے پس کسنے بدکار رنڈیون مین جانے سے اور شراب

اور سجدہ مین گئے تیر نکال لیا اور آپ کو کچھ معلوم بھی نہوا پس یہ نماز معراج المومنین ہی
ورنہ بے نور ہی مولانا روم صاحب فرماتے ہین بیت برزبان تسبیح و دل
گاؤ خر ہ این چنین تسبیح کی دارد اثر ہ اور اسکا اصل مطلب تمکو جب معلوم ہوگا
کہ جب معرفت اور حقیقت سے آگاہ ہوگے **فصل دوم در بیان معرفت
وحقیقت** ۔ **سوال** معرفت اور حقیقت کیا ہی **جواب** اُسی شریعت کے
مضبوط کرنے کے واسطے وہ کیا ہی کہ جب مرید طریقت پر قائم ہو جاتا ہی
اور نور اُسکا اُسمین معلوم ہوتا ہی جس سے مراد شوق کا اُبھرنا اور محبت الٰہی کا
دل مین جاے قرار ہونا ہی تب مرشد معرفت تعلیم کرتا ہو وہ کیا ہی خدا کا
پہچاننا اسطرح پر جیسے اللہ فرماتا ہی وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ
یعنی اللہ تمھارے ساتھ ہی جہان کہین کہ تم ہو اور پھر فرمایا ہی أَيْنَمَا تُوَلُّوا
فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ یعنی جدھر تم متوجہ ہو وہان اللہ کی ذات ہی اور
فرمایا ہی نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ یعنی ہم قریب تر ہین
انسان کی رگ گردن سے اور فرمایا ہی وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ یعنی
اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہی یا جیسے فرمایا ہی هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ یعنی اللہ تعالے اول ہی اُس سے پہلے کوئی چیز
نہین اور آخر بھی وہی جو بعد فناے عالم کے باقی رہیگا ظاہر ہی باختیار اپنی
صفات اور افعال کے باطن ہی باعتبار اپنی ذات کے کہ اُسکی حقیقت کوئی
نہین جانتا اسطرح ان آیات کے معنی پر دل کو جاوے اپنے کل حالات مین
چلتے پھرتے جاگتے سوتے کھاتے پیتے بات کرتے کسی دم نہ بھولے اور غیر خدا
کچھ دل مین نہ رکھے اور جب اس خیال پر مواظبت کریگا تو چند روز مین کثرت کو
بھول جاویگا اور وحدت اُسکی آنکھون مین اور دل مین ایسی سما جاویگی کہ سواے ذات
خدا اُسکو کچھ نظر نہین آویگا اور اب ایسا ہوا کہ جیسا وہ شیشہ صفا ہوا تھا اُسمین گلاب
بھر دیا یا اُسطرح کہ جیسے دروازہ پر بھی آیا اور شہر پناہ بھی قائم کی اور اندر

جسکی مذمت مین یہ ہی اَھْلُ الْجَنَّۃِ قَلِیْلٌ اور یہ بھی ہی طَالِبُ الْعُقْبٰی مُوَحِّدٌ
مگر جو خاص خدا کے طالب ہین وہی مرد ہین جنکی صفت یہ ہی طَالِبُ الْمَوْلٰی
مُذَکَّرٌ اسی طرح طالب مولے ہوکر دونون جہان سے دست بردار ہوکر
خدا کے حضور کھڑا ہوا تو گویا اول آسمان پر پہونچا جہان فرشتے سب قیام مین ہین
اور خدا کی تسبیح اور تہلیل مین کھڑے ہین اور نگاہ سجدہ گاہ پر ہی اور جب
رکوع مین آیا تو گویا دوسرے آسمان تک پہونچا کہ جہان پر فرشتے سب
رکوع مین ہین اور قدم پر نظر ہی اور جب قومہ مین گیا گویا تیسرے آسمان پر گیا
کہ جہان کے فرشتے صف بصف اسی طرح کھڑے ہین اور جب سجدہ مین گیا
تو گویا چوتھے آسمان پر گیا کہ جہان فرشتے سب سجدہ مین ہین اور جب جلسہ مین
گیا تو گویا پانچوین آسمان پر پہونچا جہان فرشتے سب جلسہ مین ہین اور پھر دوبارہ
سجدہ مین گیا تو گویا چھٹے آسمان پر گیا کہ جہان فرشتے پھر سب سجدہ مین ہین
اور جب قعدہ مین بیٹھا تو گویا ساتوین آسمان پر پہونچا کہ جہان سے
حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مع جسم مقام قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی
مین پہونچے اور راز و نیاز فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی کا کھلا اور
مومن کی روح یہان سے یہ مقام حاصل کرتی ہی جس سے مراد فَنَا فِی اللّٰہِ
اور بَقَا بِاللّٰہِ ہی اور چارون درجے بھی طی ہوے یعنی شریعت وہ تھی
کہ ظاہر سب کی نظر مین نماز پڑھتا دکھائی دیتا ہی اور طریقت وہ جیسا کہ ظاہر
ویسا ہی باطن اور معرفت وہ کہ خدا کو ایسا حاضر ناظر پہچانا کہ دو جہان کو
بھول گیا اور ماسوا اللہ سب دل سے نکل گیا اور حقیقت وہ کہ فَنَا فِی اللّٰہِ
ہوگیا جیسے بلبلا پھوٹ کر پانی مین مل جاتا ہی پس ایسی ہی نماز تھی جسکا ذکر
لکھا ہی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاے مبارک مین تیر لگا تھا اور نکلنا
اُسکا دشوار تھا آپ کو درد بہت ہوتا تھا حضرت رسول مقبول صلعم نے
فرمایا کہ جب یہ نماز پڑھین تب نکال لینا چنانچہ جب آپ نماز پڑھنے لگے

بھی آیا جس سے مراد شریعت پر مضبوط ہونا ہی اور اندر آبادی کے بھی گیا جس سے
مراد ذکر فکر طریقت ہی اگرچہ اس مقام پر اور بہت ذکر ہین اتنا یہان پر لکھنے سے
یہ مراد تھی کہ جو عوام سمجھتے ہین کہ رندون ہین طریقت اور خدا ملتا ہی اور مولوی تو
علماء ظاہری ہین شریعت دیگر طریقت دیگر اُنکے دھیان کرنے کے واسطے اتنا
لکھا اور عمل کرنے والے کو اتنا ہی بہت ہی ورنہ اُس سے کیا کہ بیت
پڑھ پڑھ علم عمل نا کینا ✣ پھٹ پھٹ یا روہ کا جینا ✣ پس اگر اسپر مواظبت کرے
مراد کو پہونچے لیکن بغیر پیر نہین پیر ضرور تلاش کرے کہ جوینده یابنده اور جب اس
بات سے مرید مزین ہوتا ہی تب وہ بات جو پیشتر کتاب مین لکھی ہی کہ جاہل کہتے ہین
کہ خلاف شریعت کرنا یہی طریقت ہی اور اسی سمجھ سے یہ لوگ شریعت کے
قائل نہین اور صوفیان باکمال نے جو یہ لکھا اُسکا یہ مطلب ہی کہ راہ ظاہری
تو درست کرلی اب عکس اُسکا یعنی راہ باطنی جس سے مراد طریقت ہی درست
کہ مثلاً تو نماز پڑھنے کو کھڑا ہوا اسکو سب دیکھتے ہین کہ تو نماز پڑھتا ہی مگر دل کی
کسی کو خبر نہین کہ کہان کہان ہی پس تو اپنے جی سے منصف ہوکر اور خاطر جمع
کرکے دل سے بھی نماز پڑھ اور یہ تب حاصل ہوگا کہ جب طریقت صفا کرے
جیسے اوپر مذکور ہوا اور نماز جو معراج المومنین ہی اُسکا لطف جب ہی معلوم ہوگا
چنانچہ جسوقت باطہارت پاک صاف ہوکر نماز کو کھڑا ہوا اور اللہ اکبر کہا اور
ہاتھون کو کان تک لیگیا اس سے کیا مراد کہ جیسے اللہ اکبر سے ذبح ہوتا ہی
یہ بھی خدا کے نام پر ذبح ہوگیا اور دونون جہان سے دست بردار ہوا یعنی
دنیا اور عقبے دونون سے کیونکہ دنیادار ہمیشہ نقد اور معاش اور زیب و زینت کا
خواہان رہتا ہی جسکی مذمت یہ ہی طَالِبُ الدُّنیَا مُخَنَّثٌ بیت اہل دنیا
کافران مطلق اند ✣ روز و شب در زرق و در بق بق اند ✣ چیست دنیا از خدا
غافل بُدن ✣ نے قماش و نقرہ و فرزند و زن ✣ اور طالب عقبے وہ ہی
جو ہمیشہ مشتاق بہشت کا رہے اور درود و وظائف فقط اُسی کی خواہش کو ہو

خواہ چہار ضربی ہو وہ اسطرح پر کہ چار زانو بیٹھے اور ایک بار داہنے زانو مین اور
ایک بار بائین زانو مین اور تیسری بار اپنے دل مین اور چوتھی بار بقوت تمام اپنے
سامنے ضرب کرے پس یہ ذکر فقط اسم ذاتی سے کرے خواہ کوئی صفاتی نام
ملالے اور اسی طرح نفی اثبات کا ذکر کہ وہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہی اور طریق
اُسکا یہ ہی کہ بطور نماز رو بقبلہ بیٹھے اور اپنی آنکھ بند کرلے اور لَآ کہے گویا
اپنی ناف سے نکالتا ہی اور پھر اُسکو کھینچے یہانتک کہ داہنے مونڈھے تک پہونچے
پھر اِلٰہَ کہے گویا اُسکو دماغ کی چھلی سے نکالتا ہی پھر اِلَّا اللّٰہُ کہے اور دل پر
بقوت تمام ضرب کرے اور سوا دھیان ذات اللہ کے اور کچھ نہو جیسے بیت
مکن بیرون زدل ہر ما سوا را ✣ بیار آن زمان سر خدا را ✣ اور جب طالب
اسکو ہر روزہ چار ہزار بار مواظبت کرے دو مہینے یا ایک چلہ تو اُسکے
اثر سے اسمین ایک نور اور پیدا ہوتا ہی وہ کیا وہ عشق اور محبت الٰہی سے
مراد ہی اور جب اسطرح پر مرید مین پیر نور پاتا ہی تو اُسکو پاس انفاس
تعلیم کرتا ہی وہ کیا ہی یہی نفی اور اثبات ہی اور طریقہ اُسکا یہ ہی کہ جیسا ذکر
ذکر جلی مین بیان ہوا یا اسطرح کہ طالب بیدار رہو جاوے اپنے دمون پر
اور آگاہ رہے پھر جب دم باہر نکلے تو خود بخود بدون اپنے ارادہ اور
قصد کے اُسکے باہر ہونے کے ساتھ ہی زبان سے نکلے لَآ اِلٰہَ
اور جب اندر دم جاوے تو خود بخود اندر جانے کے ساتھ اِلَّا اللّٰہُ کہے
اور یہ ذکر نہایت تاثیر والا ہی کہ جلد بندہ اپنے مقصد کو پہونچتا ہی اور
چند دنون مین دل نورانی ہوجاتا ہی اور سختی اور کدورت جاتی رہتی ہی
اور دنیا کی سب چیز سے اُسکو نفرت ہوتی ہی اور جو بُرائی اُسکے دل مین ہوتی ہی
جاتی رہتی ہی اب وہ ہوا کہ شیشہ باہر اور اندر سے صاف ہوا اور
چمکنے لگا اب اس قابل ہوا کہ اسمین کوئی شی پاک لطیف رکھی جاوے
یا جسطرح پیشتر بیان کیا گیا کہ شہر پناہ بھی قائم کی یعنی پیر بھی پکڑا اور دروازہ پر

نماز روکتی ہی بیحیائی سے اور بُری بات سے اور اللہ کی یاد ہی سب سے
بڑی اور اللہ کو خبر ہی جو کرتے ہین **فائدہ** یہ آیت سورۃ العنکبوت مین ہی
یعنی مقبول نماز اور عبادت کی یہی نشانی ہی کہ آدمی سے کل بُری باتین جاتی
رہتی ہین اور خود بخود طرف نیکی کے راغب ہوتا ہی اور اگر یہ حال نہین
نماز پڑھتا ہی اور بُرے کام سے اُسکا جی نہین رُکتا تو جانو کہ قبول نہین
گریہ وزاری کرے اور خوب کوشش کرے کیونکہ اللہ تعالے بڑا رحم والا ہی
اور خود فرماتا ہی اُدْعُونِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ پکارو مجکو مین پہونچون تمہاری
پکار کو ضرور خدا رحم فرماویگا اور کچھ خوراک بھی کم کرے کہ بہت سیر ہوکر
کھانے سے وہ نور رحمت نہین ملتا جیسے قول سعدی بیت اندرون از
طعام خالی دار تا درو نور معرفت بینی + اور سونا بھی کم کرے کہ بہت کھانے
اور سونے سے سستی دین مین بھی اور دنیا مین بھی ہوتی ہی اور زبان کو بھی قابو مین
رکھے کہ بہت بولنا آدمی کو خراب کرتا ہی اور جہان ذکر اللہ اور رسول کا ہو
ایسی جا بہت جاوے چنانچہ جب یہ عادت مرید مین بسبب تقوے اور
طہارت کے پیدا ہوتی ہی تب پیر ذکر اندرونی تعلیم فرماتا ہی وہ کیا ہی اسم
اعظم اللہ ہی خواہ ایک ضربی ہو جسکی ترکیب یہ ہی کہ طالب آنکھ بند کرلے
اور دوزانو قبلہ رو ہو بیٹھے اور لفظ مبارک کو سختی اور درازی اور بلندی سے
دل اور حلق دونون کی قوت کے ساتھ کہے پھر ٹھہر جاوے کہ پھر
سانس اُسکی اپنے مقام پر آجاوے اسی طرح بار بار کرے یا دو ضربی ہو
اُسکا طریق یہ ہی کہ نماز کی طرح بیٹھے اور اسم اعظم اللہ کو ایک بار داہنے
زانون مین اور دوسری بار دل مین بقوت تمام ضرب لگاوے مگر یہ ضرور
لحاظ رہے کہ جہانتک ہوسکے دل کو اور خیالات سے خالی کرکے جمع کرے پریشان
خاطر نہ رہے ورنہ مضر ہی یا سہ ضربی ہو کہ جسکا طریقہ یہ ہی کہ چار زانو بیٹھے تو ایک بار داہنے
زانو مین اور دوسری بار بائین زانو مین اور تیسری بار بقوت تمام دل مین ضرب کرے اور

غیر استعمالی زیور ظروف لباس مال تجارت جانور جو ہون **سوال** کتنے
دنون مین زکوۃ لازم آتی ہی **جواب** بعد گذر جانے سال کے **سوال** زکوۃ
کسکو دے **جواب** جو غریب محتاج ہو **سوال** شریعت کے معنی کیا ہین **جواب**
شریعت لغت مین نہر کلان کو کہتے ہین کہ جسکے پانی سے خلق سیراب ہو اور
دوسرے راہ خدا کی کہ اللہ تعالے نے بندون کے واسطے دین محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کی ارشاد فرمائی ہی کہ جسکی تفسیر کل اوپر مذکور ہوئی **سوال** طریقت کیا ہی **جواب**
اسی شریعت کی مضبوطی اور صفائی کا نام ہی جیسے ایک شیشہ اندر باہر سے غلیظ
ہو رہا ہی تو اول اُسکا اوپر صفا ہو لیگا جب قابل اسکے ہوگا کہ ہاتھ لگا کر
اندر سے صفا ہو گرم پانی سے یا اور کسی چیز سے تو اسی طرح یہ دل ہی کہ کدورت
اندرونی اور بیرونی سے خراب ہی پہر اسکو اسطرح صفا کرتا ہی کہ اول مرید کو
شریعت پر قائم کرتا ہی اور جب خوب وہ پختہ ہو جاتا ہی شریعت کی
کل بات یہانتک کہ کوئی داغ یا کدورت باقی نہین رہتی تب اندر کی
صفائی کے واسطے طریقت تعلیم کرتا ہی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی وَاذْكُرِ رَّبَّكَ
فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً وَّدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِينَ ط اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو دل مین گڑگڑاتا
اور ڈرتا اور پکار کم آواز سے بولنے مین صبح اور شام کے وقتون مین اور مت رہ
بیخبر فائدہ یہ آیت سورۂ اعراف مین ہی اللہ تعالے رغبت دلاتا ہی بندے کو
کیسی التفات کے ساتھ کہ بندہ اُسکی یاد سے کبھی غافل نہو اور ہر سانس
اپنی یاد خدا مین صرف کرے لیکن یہ عادت اور نور جب حاصل ہوتا ہی
کہ شریعت کی کل بات پر جنکا مجملاً ذکر ہوا اور بڑی کتابون مین سب مفصل
لکھا ہی مرید قائم ہو لیتا ہی اور تقوے اور صلوۃ کا نور اُسمین ظاہر
ہوتا ہی وہ یہ ہی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ بے شک

لبیک کہنا موقوف کرے پھر اگر چاہے تو ذبح کرے پھر سر کے بال کترا دے
یا منڈوائے اُسوقت سے ہر ایک چیز حلال ہوئی فقط عورت سے صحبت درست
نہین پھر منا کے دنون مین یعنی دسوین گیارھوین بارھوین مین جب چاہے
طواف الزیارت کرے لیکن دسوین کو افضل ہی اُسی طرح سات بار طواف کرے
جیسے مذکور ہوچکا اور صفا مروہ مین جو پیشتر دوڑ چکا ہی اور طواف القدوم مین
اکڑ چکا ہی تو خیر نہین تو صفا مروہ مین بھی دوڑے اور اکڑے پھر منا مین
آوے اور گیارھوین تاریخ تین جگہ کنکریان مارے اول خیف کی مسجد کے
پاس پھر جو اُسکے قریب ہی پھر جمرۃ العقبہ کو سات سات بار کنکریان مارے
اور ہر کنکری پر اللہ اکبر کہے اور دوسرے مقام پر کنکریان مار کر ٹھہرا رہے
اتنی دیر جتنی دیر مین سورۂ بقر تمام ہو پھر بارھوین اور تیرھوین کو بھی
کنکریان مارے اور پھر مکہ مین آوے اور جب رخصت ہو تو طواف الصدر
یعنی رخصت کا طواف کرے سات بار اسمین نہ دوڑے نہ اکڑے
پھر زمزم کا پانی پیے اور بیت اللہ کا آستانہ چومے اور اپنا سینہ اور منہ ملتزم سے
لگاوے اور بیت اللہ کے پردون سے چمٹے اور زاری کی طرح خوب
کوشش سے دعا کرے اور روئے اور پچھلے قدم بیت اللہ کو دیکھتا ہوا مسجد حرام سے
باہر نکلے اور عورت بھی مرد کی طرح کرے مگر سر نہ کھولے صرف منہ کھولے
رہے اور لبیک پکار کے نہ کہے اور دو سبز مینارون کے اندر نہ دوڑے
اور سر کو نہ منڈاوے مگر کچھ بال کترلے اور سیا کپڑا عورت کو درست ہی اور
ہجوم مین حجر اسود پاس نہ جاوے اور حیض کی حالت مین سب کرے لیکن طواف
نہ کرے **سوال** زکوٰۃ کسپر فرض ہی **جواب** جو صاحب نصاب ہو **سوال** نصاب
زر کا کیا اندازہ ہی **جواب** اگر زر ہی تو بیس مثقال کہ قیمت جسکی پچاس روپیہ
ہوسکے اور چاندی ہی تو دو سو تولہ اور اگر روپیہ نقد ہی تو پچاس روپیہ
سوال کس مال پر زکوٰۃ واجب ہی **جواب** جو استعمالی اور

اتنے زور سے نہ کھجاوے کہ جون مرے یا بال ٹوٹے اور ہمیشہ لبیک
کہتا رہے اور جب مکہ مین داخل ہو تو دن کو باب السلام سے ہو کر مسجد حرام مین آوے
تکبیر اور کلمہ توحید کہتا ہوا اور حجر اسود کے پاس آکر اللہ اکبر کہہ کر رفع الیدین کرے اور
حجر اسود کو بوسہ دے ورنہ مس کرے اور ہجوم سے فرصت نہ پاوے تو اشارہ
کافی ہے پھر حمد و ثنا خدا کی کہتا ہوا طواف القدوم شروع کرے کہ مسافر کو سنت ہے
اور اپنی چادر کو جو کندھے پر ہو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائین مونڈھے پر
ڈال کے مع حطیم طواف شروع کرے سات بار اول تین طواف مین دوڑے
اور مونڈھے ہلاوے اور جب حجر اسود پاس آوے تو اسی طرح کرے جیسے
اول بیان ہوا پھر جب سات پورے ہون تو ملتزم سے چپٹ کر رو کر دعا کرے
اور وہان سے مقام ابراہیم پر آکے دو گانہ گذارے اور پھر وہان سے باب الصفا سے
باہر آکر صفا پر چڑھے اور بیت اللہ کی طرف منہ کرکے نیت کرکے تکبیر اور کلمہ اور درود
کہتا ہوا مروہ پر جاوے مگر راہ مین دو سبز مینارون کے درمیان دوڑے
اور مروہ پر بھی چڑھ کر ویسا ہی کرے جیسے صفا پر کیا اسی طرح سات بار کرکے
مروہ پر ختم کرے پھر مکہ جاکر جہان ٹھہرا ہو ٹھہرے جب ذیحجہ آوے تو
ساتوین تاریخ خطبہ سنے اور آٹھوین تاریخ بعد نماز فجر کے مکہ سے منا کو جاوے
اور ایک رات دن وہان رہے پھر عرفہ کی فجر کو آفتاب نکلے عرفات کو جاوے
اور غروب آفتاب تک ٹھہرے اور نماز ظہر اور عصر کی ظہر کے وقت ملا کر پڑھے
عرفات پر ٹھہرے اور جبتک عرفات پر رہے گریہ وزاری اور دعا و استغفار اور
لبیک کہتا رہے جب آفتاب ڈوبے مزدلفہ مین آوے نماز مغرب اور عشاء
وہان ملا کر پڑھے شب بھر دعا اور استغفار مین رہے فجر کو اول وقت تاریکی
مین نماز فجر ادا کرکے لبیک اور دعا اور استغفار کرتا رہے جب سفیدی صبح
خوب ظاہر ہو منا کو آوے اور جمرۃ العقبہ کو نالی کے اندر سے سات
کنکریان مارے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہے اور پہلی کنکری سے

مزدلفہ یعنی وہان ٹھہرنا اور صفا مروہ کے درمیان دوڑنا اور کنکریان مارنا اور
طواف الصدر یعنی طواف رخصت کا مسافر کو کرنا اور سر منڈانا یا بال کترانا اور میقات سے
احرام باندھنا اور عرفات مین غروب آفتاب تک ٹھہرنا اور طواف حجر اسود سے
شروع کرنا اور طواف داہنی طرف سے کرنا اور طواف پیادہ کرنا اگر عذر نہو تو
اور طواف مین باطہارت رہنا لیکن اکثر اسکو سنت کہتے ہین اور طواف مین ستر عورت
کرنا اور صفا مروہ کی دوڑ صفا سے شروع کرنا اور اس دوڑ مین پیادہ پا ہونا
اگر عذر نہو اور قرآن اور تمتع کرنے والے کو ایک بکری ذبح کرنا اور سات بار
طواف کرکے دو رکعت پڑھنا اور کنکریان مارنی اور سر منڈانا اور ذبح مین ترتیب کرنا
یعنی قربانی کے دن اول کنکریان مارے پھر سر منڈاوے بعد ذبح کے اور
طواف الزیارت قربانی کے دنون مین کرنا اور طواف بیت اللہ کا مع حطیم کے کرنا
اور واجب پہچاننے کا طریق یہ ہی کہ جسکے ترک کرنے سے ذبح کرنا لازم آوے فرض
واجب کے سوا جو کام ہی سنت ہی یا مستحب جیسے خرچ مین کشایش کرنا اور طہارت سے
رہنا اور زبان کو گالی اور غیبت سے روکنا اور ماں باپ اور بیٹے اور ضامن سے
اجازت سفر کی لینا اور مسجد مین دو رکعت پڑھکے دوستون سے رخصت ہونا
اُنسے قصور معاف کرانا اپنے حق مین دعا منگوانا جمعرات کے دن سفر کرنا
چلتے وقت کچھ خیرات کرنا حج کے ایام مشہور ہین مگر عمرہ تمام سال ہی فقط عرفہ
تیرھوین تاریخ تک مکروہ تحریمہ ہی اور جب میقات پر پہونچے وہ مشہور جاہین
وضو کرے بہتر تو یہ ہی کہ غسل کرے اور احرام باندھے کہ مراد جس سے
ایک چادر کہ جو کندھون پر سے اوڑھے اور تہ بند باندھے اور سر کھلا رکھے
اور دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ
لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ
اُسوقت سے خوب احتیاط پرہیز کی کرے نہ لڑے نہ شکار مارے
اور منہ اور سر کو چھپاوے اور کسی کو ایذا نہ دیوے کہ جون تک نہ مارے بلکہ

فرض وضو مین ۴ — غسل مین ۳ — تیمم مین ۲

برائے عام رعایش گنجان

صفحہ ۱ — ایمان لانے کی

اللہ جلشانہ پر ۱ ملائکہ پر ۲ کتابہا پر ۳ رسولان پر ۴ قیامت پر ۵ قضا و قدر پر ۶ جی اٹھنے پر بعد مرنے کے ۷

چہار علم للعہ — چہار کرسی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم للعہ — چہار مذہب للعہ

۱ علم توحید — ۲ علم شریعت — محمد ۱ بن عبد اللہ عبد اللہ ۲ بن عبد المطلب — امام ۱ اعظم — امام ۲ شافعی

۳ علم حیض — ۴ علم نفاس — عبد المطلب ۳ بن ہاشم ہاشم ۴ بن عبد مناف — امام ۳ حنبل — امام ۴ مالک

کل میزان ۱۴

سوال کرسی امام اعظم صاحب کی کون ہی **جواب** نعمان بن ثابت ثابت بن طغور طغور بن ہرمز ہرمز بن نوشیروان **سوال** امام اعظم رح کس کے مذہب مین تھے **جواب** در مذہب امام حماد و امام حماد در مذہب علقمہ و علقمہ در مذہب نخعی ابراہیم و ابراہیم در مذہب عبد اللہ بن مسعود کہ صحابی ہین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے **سوال** حج کا کیا مسئلہ ہی **جواب** حج فرض ہی جو مکلف ہو مالک زاد راہ اس قدر کا کہ پیچھے بال بچون کو دے کر اور آنے جانے تک بخوبی وفا کرے پس جس سال مین اسکو اسقدر مقدور ہو فوراً حج کو جاوے توقف روا نہین اگر امن راہ ہووے **سوال** کی دفعہ حج کرے **جواب** جو دفعہ کرے بہتر ہی اجر عظیم پاویگا مگر ایک دفعہ تو مقدور ہوتے ضرور کرے ورنہ گنہگار ہوگا اور حج سے ایسا آدمی گناہون سے پاک ہو جاتا ہی جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا **سوال** حج مین کی فرض ہین **جواب** تین ایک احرام دوسرے وقوف عرفہ یعنی عرفہ کے دن عرفات مین ٹھہرنا اگرچہ ایک ساعت ہی میسر ہو تیسرے طواف الزیارت ان تین سے اگر کوئی ترک ہو حج نہو **سوال** واجبات حج کے کتنے ہین **جواب** وقوف

کہ کوئی خطا نماز مین ہو وہ پانچ ہین کہ جسکے سبب سجدہ سہو کا واجب ہوتا ہی
اوّل تقدیم رکن جیسے قرأت سے پہلے رکوع کر لیا دوسرے تاخیر رکن جیسے قعدہ
اولین مین زیادہ التحیات سے پڑھنا تیسرے دو رکوع کرنا چوتھے واجب
ترک کرنا پانچوین تغیر واجب کرنا **سوال** فرض ایمان کا کیا ہی **جواب** تین چیز اوّل
خدا ہی دوم واحد ہی سوم صفات اُسکی برحق ہین **سوال** سُنّی کی چیز سے ہوتا ہی
جواب دس چیز سے **نظم** سُنّی ہو دس چیز سے یہ مسئلہ کر یاد تفضیل دین شیخین کو
دوستی دو داماد ✤ دو امام پیچھے نماز کر دو قبلہ کو جان ✤ دو جنازہ نماز کر مسح دو
موزہ آن ✤ راضی ہو دو تقدیر پر دو گواہی جان ✤ دو نون عید نماز کر اطاعت
دو سلطان ✤ تسکے پیچھے مومنان بہتّر فرقہ جان ✤ بہتّر فرقہ دوزخی سو تابع شیطان
رافضی خارجی جبریہ مرجیہ بھی جان ✤ جہمیہ قدریہ ہر ایک سے بارہ لے پہچان
فرقہ بہشتی مصطفےٰ اور اصحاب تمام ✤ یہ فرقہ اسلام کا سنت جماعت نام ✤ رکن
حکم ایمان کے جو جانے نہین کوئی ✤ سبھی عبادت ہیچ ہی مول درست نہوئی
دربیان روزہ سوال روزہ کیا ہی **جواب** مومنہ کہ پاک حیض و نفاس سے ہو
اور باز رکھے اپنے نفس کو کھانے سے اور پینے سے اور جماع کرنے سے
صبح صادق سے غروب آفتاب تک **سوال** شرائط وجوب روزہ کے کیا ہین
جواب اسلام و عقل و بلوغ **سوال** شرائط وجوب ادائے صوم کے
کون ہین **جواب** صحت ذات ثبات نفس اور فارغ حیض و نفاس سے **سوال**
اگر مسافر ہو یا مریض **جواب** قضا کرے اور اگر کچھ تکلیف نہین تو
افضل ہی کہ رکھے **سوال** ایک سو ساٹھ فرض کا کیا مسئلہ ہی **جواب**
ایک سو ساٹھ فرض کی تفصیل یہ ہی فرائض نماز ۴ رکعت ہی

فرائض نماز ۴	تفصیل رکعت ۴	فرض روزہ رمضان	بنائے اسلام
بیرون اندرون	فجر ۲ ظہر ۴ عصر ۴	روزہ نیت	تکبیر جنازہ تکبیر ذبح
۴ ۷ ۲	مغرب ۳ عشاء ۴	۱ ۱	۱ ۱

مقتدی کو ہر دو کہنا ساتوین قومہ مین ٹھہرنا اور یہ سات سنت سجود مین ہین
اول اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا دوم سجدہ مین ذرا ٹھہرنا تیسرے منہ دونون ہاتھ کے
درمیان رکھنا چوتھے انگلیان ہاتھ پیر کی قبلہ کی طرف رکھنا پانچوین تین بار
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا چھٹے ناک کے اوپر نظر رکھنا ساتوین درمیان
دونون سجدون کے قرار پکڑنا اور سات سنت قعدہ مین یہ ہین اول تکبیر کہنا
دوسرے پشت پاے چپ پر بیٹھنا مردون کو ہر دو قعدہ مین آمادہ رکھنا سیدھے
پیر کو انگلیان خم کرکے اور عورتین سرین کے بھل بیٹھین اور دونون پیر سیدھی طرف
نکال دین تیسرے ہر دو ہاتھ کو زانو کے سرے پر رکھنا چوتھے انگلیان
ہاتھ پیر کی قبلہ کی طرف رکھنا پانچوین بغل کی طرف نظر رکھنا چھٹے محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ساتوین اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھنا سوال نماز
کتنی چیز سے ٹوٹ جاتی ہی جواب پچیس چیز سے اول بات کہنا دوسرے
قصداً سلام کہنا تیسرے جواب سلام کا دینا چوتھے کچھ کھانا پانچوین نالہ کرنا
چھٹے آہ کرنا ساتوین اُف کرنا آٹھوین رونا آواز سے جو خوف خدا سے نہو نوین
بے عذر سرفہ کرنا یا کھنکارنا یا ٹھہارنا دسوین چھینک کا جواب دینا گیارھوین جواب
خبر کا دینا بارھوین امام پر سبقت کرنا تیرھوین امام کو لقمہ لینا سو مقتدی سے چودھوین
قرآن کو غلط پڑھنا کہ معنی متغیر ہو جاوین پندرھوین نجس چیز پر سجدہ کرنا سولھوین
خدا سے ایسی التجا کرنا جیسے آدمی سے کرتے ہین سترھوین عمل کثیر کرنا اٹھارھوین
قہقہہ مارنا انیسوین منہ قبلہ سے پھیرنا یہانتک کہ پشت ہو جاوے بیسوین فرض کا
ترک کرنا اکیسوین مرد عورت کا برابر کھڑا ہونا بائیسوین قرآن کو دیکھ کر پڑھنا تیئیسوین
اگر صاحب ترتیب ہی اور نماز وقتی پڑھتا ہی اور اُسکو یاد آیا کہ کئی وقت کے فرض
ادا نہین کیے اگر وقت تنگ نہین تو نماز وقتی اُسکی جاتی رہیگی چوبیسوین سجدہ
کرنے مین ہر دو پیر زمین سے اُٹھ جانا پچیسوین امام سے پہلے سر اُٹھانا
سوال سجدہ سہو کا کیا مسئلہ ہی جواب سجدہ سہو کا واجب ہوتا ہی

کہ جسکو من ایاس کہتے ہین سوال اگر بعد پچپن سال کے خون آوے جواب
وہ حیض نہین لیکن اگر خون قوی ہو جیسا سرخ خالص تو حیض شمار کیا جاویگا
اور اگر زرد یا خاکی رنگ ہو تو استحاضہ ہے سوال نماز مین کتنے فرض ہین
جواب تیرہ ۱۳ تن پاک جامہ پاک جائے پاک ستر عورت ناف سے زانو کے نیچے تک
مرد کو اور عورت حرہ کو سر سے قدم تک مگر دونون ہاتھ پانون نہین پہچاننا
وقت نماز کا منہ کرنا قبلہ کی طرف نیت نماز کرنا اور ان سات چیز کو شرائط
نماز بھی کہتے ہین اور چھ فرض اور ہین کہ باہر نماز سے ہین اول تکبیر اولی
دوم قیام سوم قرأت چہارم رکوع پنجم سجود ششم قعدہ اخیر مقدار تشہد کے
ان چھ کو ارکان نماز بھی کہتے ہین سوال نماز مین واجب کتنے ہین جواب بارہ
اول فاتحہ پڑھنا دوم اوسورت ملانا سوم فرض مین اول دو رکعت بھری پڑھنا
اور دو خالی اور سنت نفل مین سب بھری چوتھے رعایت ترتیب پانچوین قعدہ
اولے چھٹے ہر دو قعدہ مین تشہد پڑھنا ساتوین بلفظ سلام نماز سے باہر آنا آٹھوین
وتر مین دعاے قنوت پڑھنا نوین تکبیر عیدین کی کہنا دسوین درمحل آہستہ
پڑھنا گیارہوین درمحل بلند بلند پڑھنا بارہوین قعدیل ارکان سوال نماز مین
کتنی سنت ہین جواب اٹھائیس سنت ہین سات قیام مین سات رکوع مین
سات سجود مین اور سات قعدہ مین پس سات سنت قیام کی یہ ہین اول دونون
ہاتھ اٹھانا کان کی لو تک واسطے تکبیر تحریمہ کے دوسرے سیدھا ہاتھ بائین
ہاتھ پر رکھ کر مردون کو نیچے ناف کے باندھنا اور عورتون کو سینہ پر باندھنا
تیسرے نظر کو سجدہ کی جگہ پر رکھنا چوتھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا پانچوین
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھنا چھٹے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا ساتوین آمین کہنا اور یہ سات سنت
رکوع کی ہین اول اَللّٰهُ اَكْبَر کہنا دوسرے نظر پشت پا پر رکھنا تیسرے
ہر دو زانو دونون ہاتھون سے پکڑنا چوتھے تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
کہنا پانچوین سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنا امام کو چھٹے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا

سوال غسل مین کتنے فرض ہین جواب تین منہ دھونا ناک مین پانی ڈالنا تمام بدن پر
تین بار پانی ڈالنا سوال غسل مین سنت کتنی ہین جواب پانچ اول
دونون ہاتھ دھونا دوم استنجا کرنا سوم نجاست تن سے دور کرنا چہارم وضو
کرنا پنجم تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا اور دھونا کہ بال برابر خشک نہ رہے سوال
تیمم مین کے فرض ہین جواب تین اول نیت نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
وَاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ دوم دونون ہاتھ مارنا خاک پر اور منہ پر پھیرنا سوم
دونون ہاتھ مارنا خاک پر اور دونون ہاتھ پھیرنا کہنی تک سوال تیمم کس سے
ٹوٹتا ہی جواب دو چیز سے اول جس سے وضو ٹوٹتا ہی دوم پانی ملنے سے سوال
موزہ کا کیا مسئلہ ہی جواب موزہ پر مسح جائز ہی اگر باطہارت کامل کے پہنا ہو
اور بعد اسکے بے وضو ہو جاوے تو موزہ پر مسح کرلے اور فرض مسح موزہ پر
تین خط کرنا ہی مقدار تین انگشت کے اور مدت مسح کی مقیم کو ایک شبانہ روز
اور مسافر کو تین شبانہ روز اور جو مقدار تین انگشت خرد کے موزہ پھٹ
جاوے تو پھر مسح جائز نہین اور چار چیز سے مسح موزہ کا بھی جاتا رہتا ہی اول
تو جس سے وضو ٹوٹتا ہی دوم گذر جانا مدت کا سوم اگر ایک پیر موزہ سے
باہر آوے چہارم اگر موزہ مین پانی آجاوے ٹخنون تک سوال حیض کا
کیا مسئلہ ہی جواب اول مدت حیض کی تین شبانہ روز ہی اگر اس سے کمتر ہی
تو استحاضہ ہی اور اکثر مدت حیض کی دس شبانہ روز ہی اگر اس سے زیادہ
ہو تو استحاضہ ہی اکثر مدت نفاس کی چالیس شبانہ روز ہی اگر اس سے زیادہ
ہووے تو استحاضہ ہی اور اقل مدت نفاس کی حد نہین سوال حیض نفاس
والی عورت کتنی چیزین ترک کرے جواب آٹھ چیزین نماز روزہ جماع مسجد مین
آنا طواف خانہ کعبہ قرآن پڑھنا قرآن لکھنا چھونا قرآن بغیر غلاف لیکن بعد
حیض کے روزہ کی قضا ادا کرے نماز کی نہین سوال تعین وقت حیض کا
کب سے ہی جواب نو سال کے بعد جو ایام بلوغ کے ہین اور پچپن سال کے اور

کاٹنا بغل کے بال لینا زیر ناف کے لینا سوال وضو مین کتنے فرض ہین جواب
چار اول منہ دھونا بیچ پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اس کان کی لو سے
اُس کان کی لو تک دوم ہاتھ دھونا کہنی تک سوم سر کا مسح کرنا چہارم پاؤن
دھونا ٹخنون تک سوال طہارت مین کتنی چیزین ہین جواب دس اول استنجا کرنا
دوم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العلی العظیم والحمد للہ علی دین
الاسلام الاسلام حق والکفر باطل کہنا سوم دونون
ہاتھ دھونا پہونچے تک چہارم مسواک کرنا پنجم پانی منہ مین ڈالنا ششم پانی
ناک مین ڈالنا ہفتم خلال ریش کرنا ہشتم خلال انگلیون کا کرنا نہم مسح ہر دو کانون کا
کرنا دہم ہر عضو کو تین بار دھونا سوال طہارت مین کتنے مستحب ہین جواب
چھ نیت ترتیب اعضا کو پے در پے دھونا تمام سر کا مسح کرنا عضو کا سیدھی
طرف سے دھونا شروع کرنا مسح گردن کا کرنا سوال وضو کتنی چیزون سے ٹوٹتا ہے
جواب بیس چیز سے اول سات جو آگے سے برآمد ہون پیشاب منی مذی
آب ودی سنگریزہ خون حیض ونفاس خون استحاضہ اور تین پیچھے سے ظاہر
ہوتی ہین غائط باد کرم اور دس چیز اور آگے پیچھے سے ظاہر ہوتی ہین خون
ریم روان زرد آب روان قی پر دہن نماز مین قہقہہ مار کر ہنسنا بالغ کا دیوانگی
بیہوشی مستی غالب خواب تکیہ زدہ مباشرت فاحشہ سوال موجب غسل
کتنی چیزین ہین جواب پانچ اول انزال منی جو شہوت کے ساتھ کود کے نکلے
دوم سر ذکر کا قبل یا دبر مین جانا سوم عورت حیض سے پاک ہو چہارم نفاس سے
فارغ ہو پنجم عورت کہ ایام غسل کے ہو گئے وہ ہر نماز کے وقت غسل کرے
سوال غسل کی کتنی شرطین ہین جواب چار اول فرض دوم سنت سوم مستحب
چہارم واجب غسل واجب دو ہین غسل جنابت غسل میت غسل
سنت چار ہین غسل روز جمعہ غسل روز عرفہ غسل عیدین غسل احرام حج غسل مستحب
تین ہین غسل بالغ غسل کافری کہ بے جنابت مسلمان ہوا ہو غسل شبرات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سوال ارکان ایمان کے کتنے ہین جواب دو اقرار
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ سوال احکام ایمان کے کتنے ہین
جواب سات اول جو ایمان لایا وہ مارڈالنے اور قید کرنے اور مال اُسکا ناحق
لینے اور اُسکے تئین بلاحکم شرع رنج دینے اور اُسکے اوپر گمان بدلیجانے سے
حفاظت ہوئی یہ پانچ دنیا سے تعلق ہین اور دو حکم آخرت سے اول جو ایمان لایا
اُسنے عذاب ابدی سے خلاصی پائی دوسرے جگہ اُسکی بہشت مین ہوئی سوال
شرائط ایمان کے کتنے ہین جواب سات اول ایمان لانا غیب پر دوم علم غیب
خاص خدا کی طرف جاننا سوم اپنے اختیار سے ایمان لانا چہارم جو خدا نے
حلال کیا اُسکو حلال جاننا پنجم جو خدا نے حرام کیا اُسکو حرام جاننا ششم
عذاب ابدی حق تعالے سے ڈرنا ہفتم اوپر رحمت خدا کے امید وار رہنا
سوال شرائط وجوب ایمان کے کتنے ہین جواب دو اول عقل دوم بلوغ
سوال حقیقت ایمان کی کیا ہی یا دین کیا ہی اسلام کیا ہی جواب قبول کرنا
سب احکام الٰہی کا جسکا مفصل یہ ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ
بَعْدَ الْمَوْتِ اور ایمان مجمل یہ ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ سوال فرائض شریعت کے
کتنے ہین جواب پانچ اول کلمہ شہادت کا کہنا دوم پانچ وقت نماز کا ادا کرنا
سوم روزہ ماہ رمضان کا رکھنا چہارم حج کرنا جو مقدور ہو پنجم زکوۃ دینا
جو صاحب نصاب ہو سوال واجب شریعت کے کتنے ہین جواب
سات اول صدقہ فطر کا دینا دوم قربانی کرنا جو مقدور ہو سوم نماز وتر ادا
کرنا چہارم اپنایت کا نفقہ دینا پنجم خدمت مان باپ کی کرنا ششم عورت کو
خدمت اپنے شوہر کی کرنا ہفتم عمرہ بجالانا سوال سنت اسلام کی کتنی ہین
جواب سات ختنہ کرنا لب کتروانا ناک کے بال لینا ناخن کاٹنا بال سر کے

برحق نہین سوا اللہ کے اور مقر رمحمدؐ رسول ہی اللہ کا اور اُسکا بندہ اور نماز کے
قائم کرنے پر اور زکوٰۃ کے دینے پر اور رمضان کے صوم پر اور بیت اللہ کے
حج پر اگر مجکو مقدور ہو پھر اپنا سلسلہ اور خانوادہ بتاتا ہی اور یہ کہتا ہی کہ یون کہ
بیعت کی مین نے رسول اللہ کی اسپر کہ اختیار کیا مین نے طریقہ نقشبندیہ جو
منسوب ہی طرف شیخ اعظم اور قطب افخم جو نقشبند ہین یا طریقہ قادریہ اختیار کیا جو
منسوب ہی شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی کی طرف یا طریقہ چشتیہ اختیار کیا جو منسوب ہی
شیخ معین الدین سنجری یعنی سیستانی اور وغیرہ کی طرف خداوندا ہمکو موفق اس
طریقہ کا عنایت کر اور ہمکو اس طریق کے دوستون کے گروہ مین محسوب کر اپنی رحمت سے
یا ارحم الراحمین پھر گناہ صغیرہ و کبیرہ سے آگاہ کرتا ہی کہ جسکی تفصیل پیشتر گذری اور
ارکان شریعت کے بیان کرتا ہی اسطرح پر اور بیعت ثبوت کرتا ہی اُسکے قلب پر
اور یہ آیت پڑھتا ہی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ
الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ
عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ط ای ایمان والو ڈرو اللہ سے اور تلاش
کرو اللہ کی طرف وسیلہ اور جہاد کرو اُسکی راہ مین تاکہ تم فلاح پاؤ مقرر جو لوگ
بیعت کرتے ہین تجھسے ای نبیؐ وہ بیعت کرتے ہین اللہ سے اللہ سبحانہ کا
دست قدرت اور رحمت اُنکے ہاتھون پر ہی سو جسنے بیعت کو توڑا یہی بات ہی
کہ اُسنے اپنی ذات کی بضرت کے واسطے بیعت کو توڑا اور جسنے پورا کیا
اُسکو جو اللہ سے عہد کیا سو قریب اُسکو اجر عظیم عنایت کریگا فائدہ
یعنی اسطرح اُسکو خوب جتاوے یہ نہین کہ آج اقرار کیا کل وہی گناہ کرتا ہی
یہ بات نہ کرے ورنہ مرشد کا کچھ نہین وہ خود خراب ہوگا سوال جواب
پیر و مرید سوال ایمان کیا ہی جواب کہنا کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سب تعریف اللہ کو ہی ہم اُسی کی حمد کرتے ہین اور اُسی سے مدد مانگتے ہین
اور مغفرت اُسی سے چاہتے ہین اور پناہ مانگتے ہین اللہ سے اپنے نفوس کی
بدیون سے اور اپنے اعمال کی برائیون سے جسکو اللہ نے ہدایت کی اُسکا کوئی
گمراہ کرنے والا نہین اور جسکو اُسنے بہکایا اُسکا کوئی راہ بتانے والا نہین
اور گواہی دیتا ہون مین اسکی کہ کوئی معبود برحق نہین سوا اللہ کے اور محمد
اُسکے بندے ہین اور اُسکے رسول رحمت بھیجے اللہ اُسپر اور اُسکی آل پر
اور اُسکے اصحابون پر اور برکت اور سلامتی عنایت فرماوے پھر مرشد ایمان اجمالی
تلقین کرتا ہی اور مرید سے کہتا ہی کہ کہہ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جَآءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
عَلٰى مُرَادِ اللّٰهِ وَاٰمَنْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِمَا جَآءَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰى
مُرَادِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَرَّاْتُ مِنْ جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ
وَجَمِيْعِ الْعِصْيَانِ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (ایمان لایا مین
اللہ کا اور جو اللہ کے نزدیک سے آیا اللہ کی مراد پر اور ایمان لایا مین رسول اللہ کا
اور جو رسول اللہ کے نزدیک ہی یا رسول اللہ کی مراد پر صلے اللہ علیہ وسلم
اور بیزار ہوا مین سب دینون سے سوا اسلام کے اور بیزار ہوا سب
گناہون سے اور مین اب اسلام لایا یعنی اسلام کو تازہ کیا اور کہتا ہون مین اور
گواہی دیتا ہون مین کہ کوئی معبود برحق نہین سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمد اُسکا
بندہ اور اُسکا رسول ہی پھر مرشد اقرار لیتا ہی مرید سے کہ مین نے بیعت کی رسول اللہ
اور اُنکے خلفا کے واسطے پانچ امر پر یہ کہ گواہی دیتا ہون مین کہ کوئی معبود

نہین تھی کہ کسی بات پر بیعت کرین جب وہ کام ہو لیکن اب زمانہ دراز ہوا اور اس
زمانہ مین نہ خلافت نہ حاکم اسلام تو پیر طریقت اسواسطے بیعت لیتا ہی کہ نیک صحبت سے
مرید فیض یاب ہو قولہ تعالے وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ
عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ترجمہ
اور تھام رکھ آپ کو انکے ساتھ جو پکارتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام طالب
ہین اُسکے مُنہ کے اور نہ دوڑین تیری آنکھین اُنکو چھوڑکر تلاش مین رونق
دنیا کی زندگی کے اور نہ کہا مان اُسکا جسکا دل غافل کیا ہمنے اپنی یاد سے
اور پیچھے لگا ہی اپنی چاہون کے اور اُسکا کام ہی حد پر نہ رہنا فائدہ
یہ آیت سورۂ کہف مین ہی اللہ تعالے رغبت دلاتا ہی نیک بندون کے اور
اولیاء اللہ کے ساتھ صحبت رکھنے کو اور کیا التفات سے اپنے نبی سے
فرماتا ہی کہ یہ دنیا دار جنکے دل ذکر خدا سے غافل ہین دور رہ اور نیک بندے
جو بصورت غریبی کے ظاہر مین رہتے ہین اور باطن مین خزانۂ انوار الٰہی سے مالامال
ہین صحبت رکھ یعنی کافر اُسوقت مین بڑے دولتمند تھے اصحابون رسول اللہ سے
کہ اولیاء اللہ تھے نفرت کرتے تھے کہ انکو ہم لوگ بیقدر جانتے ہین اگر آپ انکو
اپنے پاس نہ بٹھاوین تو ہم ذکر قرآن سنین اور ایمان لاوین اللہ تعالے نے اوسی وقت
یہ آیت اُتاری اور اپنے رسول سے کہا کہ تم میرے دوستون کی صحبت مت چھوڑو
اور مال دار دنیا دار دولت مند کافر پڑے بُرا مانین پس اسی واسطے پیر بیعت لیتا ہی کہ اقرار ہو
گناہ سے بچنے کا اور عبادت پر حریص ہونے کا اور کبھی تبرکاً کسی بزرگ کے
سلسلہ مین شامل ہونے کو کہ اُنکے ہوکے پیروی راہ خدا مین کرے کہ فیض
حاصل ہو اور ایمان کامل ہو تو پہلے پیر طریقت اُسکے آگے باب شریعت کھولتا ہی
اور ہاتھ مین ہاتھ لیکر مرید سے یون بولتا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

اسی واسطے اللہ تبارک و تعالےٰ نے پیغمبرون اور نبیون کو بھیجنا جاری کیا کہ ہمجنس کی
نیک عادت اور تاثیر سے ہمجنس کو فائدہ ہو ورنہ اللہ تعالےٰ اگر غیب سے باتین کرکے
یہ سب احکام کہہ دیتا تو بھی ذات واحد لاشریک سے بعید نہ تھا لیکن یہ قرب الٰہی کا
سلسلہ ایسا ہی جیسے تسبیح کے دانے کہ ایک دوسرے کے پیچھے لگا ہوا امام سے
رکھتا ہی اسی واسطے علم کا پڑھنا اور صحبت پیر کامل کی رکھنا جزو اعظم ہی پس خراب
صحبت سے کہ جہان ذکر اللہ و رسول کا نہو ہمیشہ بچے اور نیک صحبت کہ مجالس وعظ
اور نصیحت اور صحبت علما اور فضلا اور پیران طریقت اور مرشدان کامل کی
ہین ہزار کام دنیاوی ہون تو چھوڑ کر جاوے کہ مرشد کامل کی صحبت ایک
لحہ کی ہزار سال کی عبادت کے برابر ہی اور جو انکی خدمت مین رہے تو نور ہو جاوے
اسی واسطے سلسلہ پیری اور مریدی کا جاری ہی کہ ایک دوسرے سے انس پکڑے
اور منزل کو پہونچے گیلی لکڑی نہین جاتی سلگ سلگ کر رہجاتی ہی اور جہان
دو لکڑی ایک جا ہو جاوین پھر خوب بھڑک کر جلتی ہین اور مطلب جبھی
حاصل ہوتا ہی جیسے بیت دو دل یک شود بشکند کوہ را ٭ پراگندگی
آرد انبوہ را ٭ اگرچہ بعضے کہتے ہین کہ مسنون ہونا بیعت کا ثابت نہین وہ بھول
ہین ہین چنانچہ حضرت محمد رسول اللہ کے وقت مین بیعت کئی طرح پر تھی کبھی
بروقت لڑائی کے ہاتھ مین ہاتھ لیکر اقرار ہوتا تھا کہ تادم زیست مضبوط رہینگے
کبھی کسی گناہ پر بیعت ہوتی تھی کہ اب یہ گناہ ہرگز ہم نہ کرینگے چنانچہ ایک دفعہ
بیعت لی حضرت نے انصار کی عورتون سے نوحہ نہ کرنے پر اور کئی اصحاب سے بیعت
لی اس بات پر کہ کسی سے سوال نہ کرین سو انمین ایسے تھے کہ اگر کسی کا کوڑا بھی گر پڑتا
تو آپ اتر کر اٹھا لیتا کسی سے سوال نہ کرتا اور کئی اصحاب سے بیعت لی اسپر کہ حق کسی سے
نہ چھپاوین انمین ایسے تھے کہ سر دربار کسی سے نہین دبتے اور بے دھڑک جو
ہوتا کہہ دیتے اگرچہ خلافت مین یہ امر ترک رہا اس سبب کہ لوگ زمانہ قریب
رسول اللہ کے سبب اور انکی صحبت مین رہنے کے سبب سراپا نور ہو گئے تھے کچھ حاجت

طریقت معرفت حقیقت کو جدا جاننا کہ جو سب ایک ہین فقط سمجھ کا فرق ہی مثلاً
جو کوئی شہر مین جاویگا تو اول دروازہ ملیگا جب اندر گذر ہوگا اسی طرح ایمان
کہ جس سے مراد خدا کا پہچاننا ہی کیسا پہچاننا کہ اسکو واحد لاشریک جانے اور
اسکی صفات ایسی دل مین جم جاوین کہ جو کچھ چاہے خدا ہی سے چاہے اور
ماسوی اللہ سب سے بے غرض ہوجاوے اور وہ ایک شہر ہی اور دروازہ اسکا
شریعت اور شہر پناہ اسکی پیر کامل اور آبادی اسکی طریقت اور دربار شاہی
عام اسکا معرفت اور دربار خاص اسکا حقیقت ہی اگر اب کوئی دروازے سے
نجاوے تو کہان راستہ ملے اور جو دروازہ پر گیا اور شہر پناہ اسکی قائم نہ کی
تو وہ آبادی تباہ ہوجاویگی اور جو شیاطین دشمن ہین ہر چہار طرف سے حملہ کرکے
چین نہ لینے دینگے اور جو دروازہ پر گیا اور شہر پناہ بھی قائم کی لیکن اندر اسکی
آبادی اور دربار عام اور دربار خاص تک گذر نہوا تو کچھ فائدہ نہوا اور جب طریقت
پر قائم ہوا تو اب اسکو خط اور لطف اور کیفیت وہان کی معلوم ہوگی تو پہلے باب
شریعت ہی اسپر آوے جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ط
اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی اور بھلائی کرو
شاید تم بھلا پاؤ یہ آیت سورۂ حج مین ہی کہ اللہ تعالے نے اول نماز کی تاکید
فرمائی اور پھر جتنے کام نیک ہین مجمل فرمائے کہ اول نماز پڑھو اور کل کام نیک کرو
آدمی قائم ہو جسکو شریعت کہتے ہین اور جب اسمین کامل ہوے تو پیر کامل کی
تلاش کرے جیسے سب سامان تیار ہی پکانے کا مگر آتش نہین کہ جس سے
پکے اور سیری حاصل ہو اسی طرح اُدھر توجہ پیر کامل ہی اور اسمین حکمت الٰہی
ایسی ہی ہی کہ خدا نے یہ سلسلہ اپنے قرب حاصل ہونے کا ایسا ہی جاری کیا ہی
جیسے ہندی مثل کہ خربوزہ کو دیکھ کے خربوزہ رنگ پکڑے ایک دوسرے کی
صحبت اور تاثیر سے فائدہ حاصل کرے جیسے حدیث شریف اَلصُّحْبَةُ مُؤَثِّرَةٌ

طبعًا آئے ہین یعنی امر و نہی نظم پر گزیدہ حق کے ہینگے مصطفٰے ٭ جسکا ثانی ہی نہ کوئی
دوسرا ٭ عرش کرسی ماہ سے ماہی تلک ٭ اُنکی ہی خاطر بنا صل علیٰ ٭ پیشتر جسنے
بنایا ہی وہ نور ٭ اُس سے عالم سارا پھر پیدا کیا ٭ آدم اور حوّا کا تھا فی نام بھی
اُس گھڑی وہ تھے مقرب مرحبا ٭ رحمۃ للعالمین حق نے کہا ٭ اُنکی ہی
خاطر بنا ارض و سما ٭ جسکی خود تعریف کرتا ہی خدا ٭ اُسکو کیا کوئی کہیگا پھر بھلا ٭

باب چہارم در بیان شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت و خاتمہ کتاب

فصل اول در بیان شریعت و طریقت

ای برادران سنت جماعت تم طریقہ اور عقائد وہابی و صوفی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور رسومات بد اور مرتبہ
اور درجہ محمد رسول اللہ سے آگاہ ہوئے اب اسکو غور کرکے سنو کہ جو عوام شریعت
اور طریقت اور معرفت اور حقیقت مین جھگڑتے ہین اور ان چارون لفظون کو
جدا جدا راہ جانتے ہین اور یون بدنام کرتے ہین کہ یہ ملا مولوی شریعت بتاتے
ہین اسسے کیا حاصل خدا کا حال اور جو حقیقت ہی وہ رندون مین ہی اور
علانیہ ولوی اور واعظ پر طعن کرتے ہین اور وعظ و نصیحت کو نہین سنتے اور
ذرہ التفات بھی نہین کرتے بلکہ اوٹھ جاتے ہین یہ نہایت بے مناسب ہی ای
بھائیو یہ سمجھو کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہی ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ
لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ط یعنی یہ اسواسطے کہ اللہ تعالےٰ نے اُتاری کتاب
سچی اور جنھون نے کئی راہین نکالین کتاب مین وہ ضد مین دور پڑے ہین فائدہ
یہ آیت سورہ بقرہ مین ہی اللہ تعالےٰ فرماتا ہی کہ راہ ایک ہی جسکی ہدایت اور
تقویت کو اللہ جلشانہ نے محمد رسول اللہ اپنے ایسے جلیل القدر مقرب
اور محبوب کو ساتھ کتاب لانی کے کہ کل صحیفہ اور کتب پر سبقت لیگئی جس سے
مراد قرآن ہی بھیجا اب اسمین جو کوئی اور راہ نکالے وہ ضد مین ہی اللہ و رسول
کے خلاف ہی جیسے بہتّر فرقے ہوئے اور اسی طرح شریعت

کہ ایسے صاحب توقیر کی نجانی قدر ۔ بروز محشر پکارینگے نفسی نفسی عام ۔
فقط وہی ہین جو بولینگے امتی کا کلام ۔ چنانچہ بعد حصول نعمت عظمیٰ اور
فضیلت کبریٰ کے مراجعت فرماکر درجات بہشت اور درکات دوزخ ملاحظہ
فرماتے ہوئے ہدیہ نماز کا واسطے امت کے لیتے ہوئے بیت المقدس مین آئے
اور وہان سے متوجہ مکہ معظمہ کے ہوکر قافلہ قریش کو دیکھتے ہوئے بسترا استراحت پر تشریف
فرما ہوئے اور مدت اس سفر کی کل تین ساعت اور بقول بعضے چہار ساعت تھی بیت
گئے اسطرح اور آئے ۔ حاشا نہ کوئی پڑی پائے ۔ پس صبح کو جب حضرت ختم المرسلین
محبوب رب العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعہ معراج کو بیان کیا
اور قرب اور مرتبہ حق سے نزدیک ہونے کا کہ سنا یا مومنین نے سچ جانا مقبول
ہوئے اور منافق اور کفار نے جھوٹ جانا مردود ہوئے اور حکمت الٰہی بھی ایسی تھی
ایک یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ خود سب عالم جبروت وملکوت ومقام لاہوت
اور ناسوت ملاحظہ فرماجاوین اور دوسرے ایمان دار اور منافق کی تمیز ہو چنانچہ
جسنے سچ جانا معلوم ہوا ایمان دار تھا اور جسنے نجانا معلوم ہوا منافق ہی رہا تک
کہ کافرون نے بیت المقدس کا حال پوچھا حضرت نے وہ بھی سب بتایا
قافلہ کا حال دریافت کیا وہ بھی کہا یا تب بھی جو شدید شقی ازلی تھے ایمان نہین
لائے اسی طرح اب بھی اکثر حضرت کی عظمت اور شان اور قرب مقام سے منکر ہین
یہ سمجھتے ہین پیغمبر تھے اور کیا تھے جو حکم خدا ہوا سنا دیا اور عزت اور توقیر کاہے کی
یقین جانو کہ جسکی عظمت کی دلالت حرف حرف قرآن کا کر رہا ہی اور پھر کوئی
نہ سمجھے وہ ابی لہب ہی کہ جو حضرت سے قساوت قلبی رکھتا تھا اور خدا نے
قرآن شریف مین سورۂ تبت یدا مین جسکی مذمت فرمائی ہی اے برادران سنت جماعت
کبھی ایسے خیال دل مین مت لانا کہ جسمین ایک ذرہ بھی توہین عظمت
اور شان محمد رسول اللہ کی ہو ہر دم ہر لحظہ نام مبارک محمد رسول اللہ پر جان
نثار رہنا یہی ایمان ہی بلکہ حقیقت مین تمام قرآن مناقب رسول اللہ ہی اور احکام

چھٹے پر موسے علیہ السلام سے اور ساتوین پر ابراہیم علیہ السلام سے ملتے ہوئے
اور سلام وجواب ہوتے ہوئے سدرۃ المنتہے تک پہونچے اور حوض کوثر اور بیت المعمور
اور نہر الرحمۃ دیکھین اور جبرئیل علیہ السلام نزدیک حجاب نور کے عذرخواہ ہوئے
اور کہا کہ بس آگے میرا گذر نہین بیت سواری کو اسطرح جولان کیا کہ سدرہ پہ
جبرئیل بھی رہ گیا اور اُس جگہ سے حجاب نور اور ظلمت کہ بے انتہا تھے قطع
کرتے ہوئے ایسی جگہ پر پہونچے کہ براق بھی جانے سے عاجز ہوا وہان سے
رفرف پر سوار ہوکر عرش پر پہونچے ہزار بار خطاب رب العزت سے اُدْنُ
مِنِّیْ یَا مُحَمَّدُ کا سنا اور ہر بار اتنا عرصہ قرب رب مین طی کرتے تھے کہ جو مسافت
زمین سے عرش تک طی کی تھی یہانتک کہ قدم مبارک اوپر بستر دنیا کے رکھا اور وہان سے
بیچ منظر قَدَنِّی کے جلوہ گر ہوئے پھر بخلوت خاص قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی
مین گئے اور اسرار فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی کا استماع فرمایا نظم کلام
حق سے کیا بے وساطت غیرے ✤ خدا کو دیکھ لیا دیکھنے کا جو حق ہے ✤
نہین بیان مین آتا وہان کا کچھ اسرار ✤ کہ بیان پہ عقل کلامی کا رنگ خوف ہے ✤
بیت فارسی دید محمد بچشم دگر ✤ بلکہ ہمان چشم کہ دارد بسر ✤ حدیث صحیح سے
ثابت ہے کہ جب ایسا مرتبہ معظم مکرم کہ آج تک نہ کسی کو ہوا ہے نہ ہوگا حضرت
سرور کائنات کو اللہ جلشانہ نے مرحمت فرمایا تو آپ نے کلام ثنا کے فرمائے
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ تو خداے بزرگ و برتر نے نہایت
اعزاز و اکرام فرماکر کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اور جب آپ نے یہ دریاے رحمت الٰہی جوش مین دیکھا اور اللہ تعالے کو ایسا
شفقت فرمایا پایا تو آپ نے امت کو شامل کرکے فرمایا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ✤ نظم جو حق کو ہر طرح اپنے پہ مہربان پایا ✤
تو خیال امت نالان کا پہلے فرمایا ✤ ہوا ہے ایسا نہ ہوگا غمگسار نبی ✤ کہ ایسے
وقت مین امت کو بھی نہ بسرایا ✤ دیکھیے ہزار حیف کہ امت مین ہوے ایسا غدار

وہ مسجد کہ برکت کی ہمنے حولہ گرداگرد کہ ارض سالم ہی اور برکت دین کی اور
مہبط وحی اور معبد انبیا کا کیا ہمنے اور برکت دنیا کی بھی کہ محفوظ ہی وہ نہرون
اور درختون اور میوہ گوناگون سے اور کشادگی رزق کی اور رازرانی پس اُس
جگہ محمد رسول اللہ کو لیگئے ہم لنریہ من آیاتنا
اپنے دلائل قدرت کہ اندک زمانہ مین مکہ سے بیت المقدس مین جاکے مشاہدہ کیا
انبیا کو اور دیکھا قوت مقام اُنکے کو اور حاصل کیا ہر ایک شرف کو اور جو
عجائب اور غرائب آسمان پر تھا اور کل اسرار سے اطلاع پائی اور وہ مقام
اللہ نے عنایت کیا کہ آج تک نہ کسی کو ہوا ہی نہ ہوگا اور منکر اُسکا کافر ہی
بیت شاہد معراج نبی ہین وافر ❊ جو منکر اسکا نہین ہی وہ بلاشک کافر
دیگر دستگاہ انکو جو حاصل ہوئی بر اوج وصال ❊ دخل اس جا پہ نہین وہم
کرے اور نہ خیال ❊ دیگر عقل کیا جانے کیا مقام تھا وہ ❊ عاشق ہی جانے جسکا
کام تھا وہ ❊ اکثر منحرف جنکو نور ایمان نہین دلیل کرتے ہین کوئی کہتا ہی
جسم نہین گیا روح کو معراج ہوئی کوئی کہتا ہی بیت المقدس تک ہوا آگے
سب اسرار کھل گئے غرض جنکے دلون پہ پردے پڑے ہوے ہین وہ ایسے
خیال مین مبتلا ہین اور سنت جماعت سب اسپر متفق ہین کہ مع جسم پاک معراج ہوا اور
عرش کرسی سب طی کرکے اُس مقام تک پہونچے کہ سوا خدا کے کسی کو معلوم نہین
نہ فرشتہ کا گذر نہ کسی شبہ کا بجز ذات احدیت کے اور بیت جو کہ سراپا تھا وہ تن فرین
بمثل ❊ حق کی رحمت مین ہوا شامل مکمل مجلل ❊ یعنی جبرئیل علیہ السلام گروہ
فرشتون کو ہمراہ لیکر خلوت سرائے آم ہانی مین بحضور محمد رسول اللہ تشریف لائے
اور بعد شق الصدر اور دھونے دل کے براق پر سوار کرکے بیت المقدس مین پہونچایا اور وہان
آپ نے سب انبیا علیہم السلام کی امامت کی اور وہان سے اول آسمان پر آدم علیہ السلام
اور دوم پر عیسے اور یحیے علیہما السلام سے اور تیسرے پر یوسف علیہ السلام سے
اور چوتھے پر ادریس علیہ السلام سے اور پانچوین پر ہارون علیہ السلام سے

آپ کی شکل و شمائل کا کہین کیا عالم ✤ آپ کے حسن کو کس چیز سے نسبت دین ہم ✤ تو حیرت ہون جو دنگ ہی بیگانہ قسم

من بیدل بجمال تو عجب حیرانم ✤ اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بوالعجبی

آپ کے رتبۂ عالی کا کرون کیا مذکور ✤ کشور عز و شرف آپ کے باعث معمور ✤ ای رسول عربی نامق تورات و زبور

ذات پاک تو کہ در ملک عرب کرد ظہور ✤ زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

بحر و خار عطا صاحب کوثر کی ذات ✤ رحمت جود و سخا عین عنایت کی ذات ✤ دلفگارون کو بھی در و زبان خیرات

ماہمہ تشنہ لبانیم تو نی آب حیات ✤ رحم فرما کہ زحد می گذرد تشنہ لبی

ہو عاہی میری اللہ سے ہر شام و سحر ✤ ہووے جبوقت نمود آفت روز محشر ✤ بجناب شہ کونین کہون میں اکثر

چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر ✤ ای قریشی بقبی ہاشمی و مطلبی

آپ کا وہ در شاہوار ہی ای شاہ امم ✤ بصد آداب جہان آتا ہی روح اعظم ✤ شرم آتی ہی مجھے اپنے سخن سے ہر دم

نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم ✤ زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی

آپ کا رتبۂ اعجاز ہی سب سے عالی ✤ مردے زندہ کیے مرتون کو شفا اکثر دی ✤ مرض دل کا کر فقار ہوا ہی کافی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی ✤ آمدہ سوے تو قدسی پے درمان طلبی

نظم سعدی مع مصرعہ مولوی سراج الدین صاحب

قطع لمنازل کلہا ✤ بلغ العلی بکمالہ ✤

نظر الالہ بعینہ ✤ کشف الدجی بجمالہ ✤

کل اللسان بحسنہ ✤ حسنت جمیع خصالہ ✤

فرض الالہ علی الوری ✤ صلوا علیہ و آلہ ✤

ای برادران سنت جماعت جاے غور ہی کہ اللہ تعالے کس شفقت اور رحمت سے فرماتا ہی کہ سُبْحَانَ الَّذِیْ پاکی اور بے عیبی ہی اُسکے تئین کہ واسطے کرامت کے اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لیگیا بندے اپنے کو کہ محمد رسول اللہ ہین لَیْلًا بیچ بعضی رات کے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام سے کہ مراد کعبہ ہے یا خانۂ اُمّ ہانی کہ مکہ اور حرم سب مسجد مین شمار ہین اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی طرف مسجد دور تر اہل مکہ سے یعنی بیت المقدس الَّذِیْ بٰرَکْنَا

پیشتر بروقت پیدا کرنے آدم صفی اللہ کے حجت قائم کی تھی کہ حبیب اللہ تبارک وتعالے
نے فرمایا تھا کہ مین زمین پر آدم کو پیدا کرونگا فرشتے بولے کہ وے فساد
کرینگے کیا بندگی کو ہم کم ہین اور اللہ تعالے نے فرمایا تھا کہ مین خوب جانتا ہون یعنی
جسواسطے مین آدم کو پیدا کرتا ہون کہ اُسمین محمد رسول اللہ پیدا ہونگے اور فرشتے
اس امر سے بخبر تھے چاہا کہ اب تو قیر اور عظمت محمد عربی کی فرشتے بچشم خود دیکھیز
آسمان پر مع جسم پاک بلایا تو فرشتون نے یہ کمال مشاہدہ کیا جیسے اللہ تبارک و
تعالے نے فرمایا سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیَاتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط پاک ذات ہی جو لیگیا اپنے بندے کو راتی رات ادب والی
مسجد سے پرلی مسجد تک جسمین ہمنے خوبیان رکھی ہین کہ دکھاوین اُسکو اپنی
قدرت کے نمونے وہی ہی سنتا دیکھتا یعنی اللہ تعالے کمال عظمت اور شان
محمد رسول اللہ کی لوگون پر ظاہر کرتا ہی اور نہایت محبت اور پیار پر یہ لفظ دلالت
کرتے ہین کہ اللہ اللہ کیسی راز و نیاز کی باتین ہین کہ حرف حرف مین صدہا اسرار ہین
سچ ہی لیلے را بچشم مجنون باید دید نظم جو قدر و شوکت و شان آپ کی ہی حق کے حبیب
اُسے تو خاص خدا ہی بخوبی جانتے ہی ✤ جو راز و نیاز ہی معشوق اور عاشق مین
اُسے تو کوئی بن عاشق کے نہ پہچانے ہی ✤ چنانچہ خمسہ غزل قدسی تصنیف
محمد کفایت علی صاحب متخلص کافی اس جا پر وافی ہی خمسہ غزل قدسی
جند ذات تواے صاحب لولاک نبی ✤ بطفیلت ہمہ خلق شرقی و غربی ✤ افتخاریہ انساب بعالی نسبی ✤
مرحبا سیدِ مکی مدنی و عربی ✤ دل و جان باد فدایت کہ عجب خوش لقبی
صلا
ای شہ کون و مکان ذات تری صل علی ✤ کونی گل گشن ایجاد مین ایسا نہ کھلا ✤ حسن و خوبی و شرف فضل و کرم مین اعلا
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را ✤ برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی
شاہ لولاک لقب فخر عرب خیر انام ✤ آپکے نور سے ہی گلشن امکان کا نظام ✤ آپ کی ذات ہی باللہ سحاب اکرم
نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام ✤ زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رطبی

جہان ذرا بھی کوئی بات کہ جو عظمت سے بعید ہو ظہور ہوئی تاکید فرمائی اور دین
طریق تعظیم و تکریم حضرت کا تعلیم فرمایا کہ میرے محبوب کی تعظیم اسطرح کرو چنانچہ
یہود پیغمبر کی مجلس مین بیٹھتے اور حضرت کلام فرماتے بعضی بات جو نہ سنائی دیتی
اور یہود چاہتے کہ پھر تحقیق کرین تو کہتے راعنا یعنی ہماری طرف بھی متوجہ ہو
اُنسے مسلمان بھی سنکر یہ لفظ کہنے لگے اللہ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ مت کہو
ہمارے محمد رسول اللہ کی عظمت کے شایان نہین اگر کہنا ہی تو اُنظرنا کہو اُسکے
بھی معنی یہی ہین اور پہلے سے خوب سنتے رہو کہ پوچھنا نہ پڑے کیا پاس خاطر رسول اللہ کا
اللہ کو منظور ہی کہ دوبارہ پوچھنے تک کو منظور نہ کیا یہ کہا کہ آگے سے سنتے رہو اور شاذ
نادر اگر نہ سمجھ مین آوے تو اُنظرنا کہو راعنا مت کہو کہ اُسکے معنی اور بھی ہو سکتے ہین
چنانچہ یہود کو اس لفظ کہنے مین دغا تھی اُسکو زبان دبا کر کہتے تو راعینا ہو جاتا
یعنی ہمارا چرواہا اگرچہ محمد رسول اللہ نے کچھ دن بکریان چرائی ہین یہ سچ تھا لیکن
ذات محمدی کے یہ شایان نہین کہ مسلمان ایمان دار ہو کر ایسا لفظ کہے اگرچہ سچ
ہی ہو کہ جسمین محمد رسول اللہ کی شان سے خلاف ہوا ی مسلمانو دیکھو تو خدا کے
یہان ہمارے محمد رسول اللہ کی کیسی قدر ہو اور عظمت کہ خدا کو یہانتک پاس ادب
منظور ہی کہ اگر کوئی لفظ ایسا ہو کہ اُسکے معنی سے بُری بھلی دونون باتین حاصل
ہون وہ لفظ رسول کی شان مین مت کہو بھلا اور کا کیا بیان کہ بعضے مسلمان
بلا تحاشا جو چاہتے ہین کہ بیٹھتے ہین اُنکی مسلمانی کہان رہی اللہ سب کو
ہدایت کرے رسول اللہ کی جیسی شان اور عظمت اللہ جلشانہ کے یہان ہی
ویسی ہی سب مومنون کے دل مین جاے قرار ہو اور ہر بات مین خدا ہی کو حامی
اور مددگار جانین اور کسی دوسرے کو شریک نہ کرین آمین آمین ثم آمین

فصل دوم در بیان مرتبۂ معراج اے مسلمانو معلوم کرو کہ جب
کمال بزرگی اور وقار اللہ تعالے نے محمد رسول اللہ کا لوگون پر ظاہر کر دیا تو
فرشتے اور عالم علوی پر تو قیر اپنے حبیب کی ظاہر کرنا چاہا اور جو کہ فرشتون نے

اذان دی جاتی ہی اور ہر ایک ذرّہ ذرّہ کو خبر ہو جاتی ہی نام پیارا تیرا اپنے
نام کے ساتھ رکھا کہ جس ادب و قاعدہ سے کوئی میرا نام لے اُسی طہارت
پاکی سے تیرا نام لے دیکھو دنیا مین وہ کون ہی جو خدا سے منکر ہی خدا کو سب
جانتے ہین رسول اللہ سے باوجود کہ ہر پنج وقت سب سنتے ہین مگر کسافت
قلبی سے منکر ہین تو فقط رسول اللہ کے نہ ماننے سے ہر ایک کوئی کافر کوئی یہودی
کوئی نصاریٰ کوئی مجوسی کوئی گبر کوئی ترسا کوئی وہابی اور بہتر فرقے منکر
رسول اللہ نامزد ہوے اگرچہ ذات خدا سے کوئی منکر نہین لیکن یہ ماننا خدا کو
پسند نہین یعنی اسلام موقوف اوپر ایمان لانے رسول اللہ کے ہی یعنی
محمد رسول اللہ پر ایمان لاوے اپنی جان سے زیادہ جبتک محمد عربی کو عزیز نہ رکھے
درگاہ الٰہی مین مقبول نہین مردود ہی اگر ہزار توحید ہی مگر بغیر ایمان لائے
محمد رسول اللہ پر ہنوز کافر ہی کہ جا بجا قرآن شریف مین اَطِیْعُوا اللّٰہَ
وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فرمایا اور مشہور ہی کہ مسجد شریف مین آپ ایک ستون سے تکیہ
لگا کر خطبہ فرمایا کرتے تھے جب آپ نے منبر بنوایا آپ خطبہ منبر پر فرمانے لگے
ستون ایکبارگی چلا چلا کر رونے لگا اسطرح کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے
آپ نے منبر سے اوتر کے اُس ستون کو چمٹا لیا تب آہستہ آہستہ رونے سے
وہ چپ ہوا افسوس ہی مسلمانو کہ ایک لکڑی خشک ایسی محبت رکھے اور
بیقراری سے روئے اور تم آدمی کی صورت ہو کر بے خبر رہو تمکو اس سے
زیادہ شوق رکھنا لازم ہی جب مسلمانی ہی یہ نہین کہ رسول اللہ کو اللہ کا
غلام سمجھ رکھا ہی کہ رسالت کے قائل ہین اُنکے ذریعہ ہمکو قرآن شریف
ملا اور محبت کا ہے کی اللہ فرماتا ہی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
اے ایمان والو نہ کہو راعنا اور کہو انظرنا اور سنتے رہو اور منکرون کو ہی
دکھ کی مار فقط سبحان اللہ کیا عظمت محمد رسول اللہ کی خدا کو منظور ہی

ہمیشہ سائبان رہتا تھا جس کفار نے ایذا دہی کا ارادہ کیا غارت ہوا کافرون نے
کہا آسمان کا حال ہمین معلوم نہین مگر بیت المقدس کو دیکھا ہی اُسکا نقشہ
آپ بیان کرین حضرت براے معراج رات کو تشریف لیگئے تھے کچھ نقشہ دریافت
کرنے کی حاجت نہ تھی اس سے تامل ہوا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو روبرو
آپ کے رکھ دیا اور آپ نے سب دیکھکر بیان کیا غیب کا حال پوچھا
کافرون نے کہ فلانا قافلہ کہان ہی کب آویگا اللہ تعالےٰ نے اُسی وقت
بتا دیا آپ نے کہہ دیا کہ بدھ کے روز شام کو اُسی وقت آیا جسوقت آپ
غار مین تھے مکڑی نے جالا لگایا کبوتر نے انڈے رکھے بے دودھ کی بکری نے
جسمین مطلق دودھ نتھا آپ نے ہاتھ رکھا منون دودھ ہوا وقت ہجرت سراقہ
نے پیچھا کیا مع گھوڑا زمین مین سما گیا جب پناہ مانگی پھر نکلا جلے تخم بوئے بار آور
ہوے ایک دفعہ بیضہ برابر سونا سلمان کو دیا یہ دیکر کہا آزاد ہو جا اُسنے
کہا حضرت چالیس اوقیہ چاہیے اس سے کیا ہوگا آپ نے زبان لگا دی چالیس
اوقیہ ہوگیا وقت لڑائی کے آپ بتا دیتے تھے یہان فلانا مارا جاویگا ویسا ہی ہوتا تھا
جنگ بدر مین مسلمان بہت تنگ تھے آپ نے دعا کی اللہ نے فتح دی اور اتنی
غنیمت ملی کہ سب گھوڑے جوڑے سے مالا مال ہوگئے جس دعا کو ہاتھ اُٹھایا
قبول ہوئی لڑائی کے وقت فرشتے شامل مسلمانون کے ہو کر لڑتے تھے
ایک مٹھی خاک پھینک دی سب لشکر کفار کا منہ پھیر دیا اگر کل معجزون کو
لکھون تو ایک کتاب مطول ہو جاوے کہ قریب تین ہزار معجزہ کے
ہین حضرت کی فضیلت اور جلالت پر شعر ہین قال اللہ تعالیٰ اَلَمْ نَشْرَحْ
لَكَ صَدْرَكَ ہمنے کیا نہین کھول دیا تیرا سینہ اور پھر فرمایا وَرَفَعْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ اور اونچا کیا مذکور تیرا یعنی شش جہت مین تحت الثرےٰ سے
عرش معلےٰ تک کل جاندار اور بیجان جہان تک کہ مخلوق ہی تیرے
ذکر سے معمور ہی اور روزمرہ منج وقت عالم ظاہر اور پوشیدہ مین

ملتی ہی شیطان سے زیادہ کون علم تحصیل کریگا جو کل ملائکہ کو تعلیم کرتا تھا اور عبادت بھی اتنی کی کہ کوئی جگہ باقی نہین جہان سجدہ شیطان نہوا ہو پھر وہ علم اور عبادت کہان گئی ایک آدم کے سجدہ نہ کرنے پر مردود ہوا پھر جو آدم کو سجدہ کرنے سے اور فقط خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ کہنے سے مردود ہوا تو اب جو کوئی محبوب رب العالمین ختم المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین کہ آدم سے ہزارہا درجہ معظم مکرم محترم صاحب کوثر مفخر لوح و قلم کہ کل مخلوقات پر جنکا فیض اتم کہ کفار بھی جنکے طفیل سے پاتے ہین دنیا مین راحت و نعم کوئی کلام ہتک کا کہے اُسکا درجہ تو شیطان سے بھی بدتر ہوا دیکھو جابجا تواریخ مین مسطور ہی کہ جس کسی نے حضرت سے سرکشی کی کیسی ذلت پائی اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو ہر جگہ سرفراز فرمایا کفارون نے چاند کا معجزہ طلب کیا انکی ایک انگلی کے اشارہ سے چاند دو ٹکڑے ہوا اور پھر آپ نے اشارہ کیا تو درست ہوگیا ایک صحابی نے دعوت کی اور بکری ذبح کی اُسکے دو بیٹے تھے وہ کوٹھے پر سے دیکھتے تھے اُنھون نے کھیل سمجھ کر ایک لڑکے نے دوسرے کو ذبح کیا جب وہ مرگیا دوسرا خوف کے مارے گر کر مرگیا جب حضرت محمد رسول اللہ تشریف لائے اور لڑکون کو پوچھا معلوم ہوا مرگئے آپ نے آواز دی فوراً جی اُٹھے آپ نے کھانا کھا کر بکری کی ہڈیون پر چھپٹا مارا زندہ ہوگئی ایک وقت لڑائی کے میدان مین پانی نہ تھا آپ نے اُنگلی سے سب کو سیراب کیا اور مشکین بھر دین ایک دفعہ خندق کی لڑائی پر سب اصحاب کئی روز سے بھوکے تھے آپ نے قدرے روٹی اور گوشت سے سب کو سیر کیا آپ کی پیدائش کے وقت ستارے آسمان سے لٹک آئے تمام بت روے زمین کے سرنگون ہوے آتشکدہ فارس کا سرد ہوا نوشیروان بادشاہ کا ایوان تھرا گیا اللہ تعالےٰ نے شق الصدر فرمایا اور کل علم اور نور اولین اور آخرین کا دیدیا قحط کے سبب سب زمین خشک تھی باران رحمت سے سیراب ہوئی حضور پر پاپر

عقل سے نہ جواب دو اور فرمایا یا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ط اے ایمان والو اونچی
نکرو اپنی آوازین نبی کی آواز سے اور اُس سے نہ بولو کھل کر جیسے کھلکتے ہو
ایک دوسرے سے کہین اکارت نہو جاوین تمھارے کیے اور تمکو خبر نہو فائدہ
دیکھو اللہ کیا تعلیم فرماتا ہی بندون کو اور رسول مقبول کا کسقدر مرتبہ افضل ہے
افضل ہی کہ تیز آواز سے بولنے کو بھی منع کیا چہ جاے کہ جیسے اب لوگ باتین کرتے
ہین شاید یہ آیات اُنکی نظر سے نہین گزرین جو ایسے خیال مین پڑے اے
بھائیو کل قرآن شریف نعت اور فضیلت رسول سے پُر ہی چنانچہ اللہ تعالے
فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی ط لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ
وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ جو لوگ دبی آواز بولتے ہین رسول اللہ کے پاس وہی ہین
جنکے دل جانچے ہین اللہ نے ادب کے واسطے اُنکو معافی ہی اور نیگ بڑا
فائدہ یعنی بندے اللہ کے اور امت رسول اللہ کے وہی ہین جنکے دل
ادب سے پُر ہین یہانتک کہ تا ہنوز مدینہ شریف مین وہی طریقہ ہی روضہ مبارک کے
پاس کوئی زور سے بولنے نہین پاتا وہی معاملہ ادب برتا جاتا ہی جیسے روبرو
حضور کے ہوتا تھا پس عرب کے مسلمان ایسے ہین کہ قریب بارہ سو برس کے
حضرت رسول مقبول کے زمانے کو گذرے اور تا ہنوز ایک نکتہ ادب سے
فروگذاشت نہین کیا اور ہند کے مسلمانون مین بعضے بعضے ایسے ہوے کہ کتابین
تصنیف کر ڈالین کہ رسول اللہ کی شان کو خدا کے روبرو چمار سے بدتر
لکھا کسی نے بڑے بھائی کے برابر تصور کیا کسی نے لکھا فقط رسول تھے پیام
پہونچا دیا اب اُنکا کیا ذکر اور محبوبیت اور مقبولیت اور قرب اور راز و نیاز کے
سب مرتبے طاق پر رکھے اپنی علمیت خرچ کی تو کچھ علم سے راہ نہین ملتی راہ خدا کی دی

اُسکی آیتین اور انکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے صریح
تھے بھلاوے مین اور ایک اورون کے واسطے جو ابھی نہین ملے امین اور
وہی ہی زبردست حکمت والا یہ آیت اللہ صاحب نے نہایت شان محمدی کی
فضیلت پر فرمائی ہی کہ ای لوگو تمکو بڑا شکر گذار اور احسان مند ہونا چاہیے
کہ اللہ نے کیسے جلیل القدر اپنے رسول کو تمھارے پاس بھیجا کہ جسکے سبب
تم سب اشرف المخلوقات کہلائے اور محض نادان تھے ہدایت پاکر عالم فاضل ہوئے
کیا اپنے باپ دادون کی نادانی اور غفلت بھول گئے کہ بالکل بھلاوے مین تھے
اب تم میرے محبوب کے طفیل عقل دانش والے ہوئے اب میرا اور اُسکا
احسان فراموش کروگے اللہ کا بڑا فضل ہوا کہ تم مین محمد رسول اللہ کو
بھیجا دیکھو دنیا مین بادشاہ کی طرف سے ادنے ادنے مامور ہوکر جو آتے ہین
لوگ اُسکی کیسی فرمان برداری کرتے ہین اور جو بادشاہ کا بڑا مقرب ہو کہ جسپر
دار مدار سلطنت ہو اگر وہ آوے تو پھر لوگ کیسی عزت اور توقیر اُسکی کرینگے
پھر یہان تو وہ خدا ہی حاکم لاثانی اور رسول ایسا کہ رحمت کی نشانی قال اللہ تعالے
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ یعنی نہین بھیجا مین نے تمھین ای محمد
مگر واسطے رحمت عالم کے لوگون کے پھر ایسے خدا کی خدائی اور ایسے رسول کی رسالت
پھر اُنکی قدر منزلت انسان کیا جانے جو کہے تھوڑا ہی انکی فضیلت کی جو قدر ہی
خدا خوب جانتا ہی یا کچھ خلفاء راشدین یا صالحین یا تابعین یا بند امرب العالمین
جانتے ہین **بیت** ہزار بار بشویم دہان زمشک و گلاب ✤ ہنوز نام تو گفتن کمال بی ادبیست
سعدی گوید **بیت** ترا عز لولاک تمکین بس ست ✤ ثنای تو طٰہٰ و یٰسین بس ست
اور اللہ تعالے فرماتا ہی یٰٓاَیُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ط ای ایمان والو آگے
نہ بڑھو اللہ سے اور اُسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ سنتا ہی
جانتا ہی یعنی مجلس مین کوئی پوچھے تو حضرت کی راے دیکھو کیا فرماتے ہین تم اپنی

محمد رسول اللہ اور جو اُنکے ساتھ ہین زور آور ہین کافرون پر نرم دل ہین آپسمین
تو دیکھے اُنکو رکوع مین اور سجدہ مین ڈھونڈھتے ہین اللہ کا فضل اور اُسکی
خوشی ماننا اُنکا اُنکے مُنہ پر ہی سجدہ کے اثر سے یہ کہاوت ہی اُنکی توریت
مین اور کہاوت ہی اُنکی انجیل مین فائدہ یہ آیت سورۂ فتحنا مین ہی اللہ تعالے
کس توقیر اور عزت کے ساتھ نام محمد رسول اللہ کا اور اُنکے فرمان بردارون کا
یعنی اصحاب کبار اور اولیا ابرار کا فرماتا ہی کہ ای کافرو تمہارے گھٹانے سے
توقیر میرے محبوب محمد رسول اللہ اور اُنکے ساتھ والون کی نہین گھٹی جاتی یہ
تو انجیل اور توریت مین مثل آچکی ہی چنانچہ اُسوقت انجیل اور توریت کے
ماننے والے بہت تھے اسی واسطے اللہ صاحب نے خود اُنکی کتاب کا نام لیا
کہ جس کتاب کو تم مانتے ہو اُسمین تو دیکھو محمد رسول اللہ اور اُنکے ساتھ والون کے
کیسے مرتبے ہین اسی طرح اب بھی ہی کہ جو کوئی محمد رسول اللہ کی شان مین
کچھ بیجا کہے وہ پہلے اُسی کتاب مین دیکھے جسے وہ مانتا ہی مثلاً انجیل توریت
زبور فرقان اور جو بالکل جاہل ہی مگر سے پن سے بکتا ہی وہ ابوجہل ہی
اُسکا کیا اعتبار اور خاص کر مسلمان ہو کر کسی طرح حضور محمد رسول اللہ کے
حق مین کچھ بیجا کہے اور پھر اپنے کو مسلمان تصور کرے بڑا افسوس ہی ایک
مسلمان تو وہ تھے کہ حضرت محمد رسول اللہ کی کُلّی اور آب غسالہ اور تھوک
تک زمین پر نہین گرنے دیتے تھے تبرکاً ہاتھون پر لیکر چاٹ جاتے تھے اور
ایک اب ایسے ہون کہ دن رات اسی جستجو مین رہین کہ ایسی تدبیر کرو جس سے
لوگون کے دل سے محمد رسول اللہ کی توقیر مٹ جاوے لیکن کیا ہوتا ہی
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰے هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ
وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ
وہی ہی جسنے اُٹھایا ان پڑھون مین ایک رسول اُنہین مین کا پڑھتا اُن پاس

رسول مقبول کی قدر منزلت اور توقیر سمجھنے کو ارشاد فرمایا یعنی پیشتر اکثر منافق رسول
مقبول کو بول چال مین برابر کا سا یا بادشاہ وقت سمجھ کر مانتے تھے اس سبب سے
اللہ تعالے نے اپنے کلام پاک مین فرمایا کہ ایسا مت خیال کرو بادشاہون کو
لوگ بسبب دبدبہ اور دہشت کے مانتے ہین محمد رسول اللہ کو دل کی محبت اور چاہ
سے مانو کہ یہ رسول اللہ ہی اور رسول کا درجہ بہت زیادہ ہی جیسے وکیل کہ وہ بجاے
مالک کے ہو کر جواب سوال کرتا ہی نہ کہ جیسے حامل رقعہ کہ مضمون رقعہ سے بھی خبر نہین حامل
رقعہ فقط اتنا کریگا کہ جو تحریر ہی اُسکو پہونچا وے اور جو کچھ زبانی سنا ہی سو کہہ دے
مگر کل حال نہین بتا سکتا جیسے وکیل کہ مالک کی تحریر تقریر ہر دو کو دریافت
کر کے دلیل قائم کرتا ہی اور ہر دم ہر حال مالک کی بھلائی مین رہتا ہی اور
وکالت وہی کرتا ہی جو معزز اور مکرم ہو پس جب کلام اللہ ناطق ہی
قولہ تعالے هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ط
لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ط وہی ہی
جسنے بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اُسکو ہر دین سے اور
بس ہی اللہ حق ثابت کرنے والا یہ آیت سورہ فتحا مین ہی اللہ تعالے فرماتا ہی
وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا یعنی کافی ہی اللہ حق ثابت کرنے والا یہان سے
معلوم ہوا کہ جو اکثر منافق رسول مقبول کی شان مین کچھ کلام بیجا بولتے ہین
کہ وہ فقط رسول تھے اور حقیقت محبوبیت اور قربت کچھ نہین اللہ نے انکو
قائل کیا کہ حق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت کرنے والا اللہ
کافی ہی منافق پڑے بکو یہ دین اور محمد رسول اللہ کا مرتبہ تو روز بروز
زیادہ ہوگا اور کل اولیاء اللہ کا جیسے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ط یعنی

حضرت امام حسین علیہ السلام کی روح کو وہ حرام نہین اصل مراد یہ ہی کہ جو مشابہت
کفار کی ہو اُس سے بچے **جواب عوام الناس** ای برادران اب سمجھے جانا
کہ اللہ رسول نے سب بات آسان رکھی ہی فقط ذراسی نیت پھیرنے مین بُرائی
آجاتی ہی سو ہم تو بہ کرتے ہین اور اللہ سے دعا مانگتے ہین کہ ہم سب کو صراط مستقیم
رکھے آمین ثم آمین **فصل اول دربیان فضائل رسول صلعم**
ای برادران اہل اسلام اب تمکو کل عقائد وہابیہ اور صوفیہ اور احوال گناہ صغیرہ
اور کبیرہ کا سنا اب لازم ہی کہ ہمیشہ خدا کو واحد جانو اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ وسلم کا مرتبہ پہچانو اور جہان تک ہو سکے کثرت درود کرو کہ بڑا ثواب ہی
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
یعنی ای ایمان والو درود بھیجو نبی پر اور سلام یہ آیت تاکید ہی کہ اللہ تعالے کے
یہان جیسی توقیر اور شان محمد رسول اللہ کی ہی اور کی نہین بلکہ باعث کون
ومکان اور سبب پیدایش عالم وہی ہین کیونکہ خود حدیث قدسی ناطق ہی
اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ یعنی سب سے پہلے اللہ جلشانہ نے میرے نور کو
پیدا کیا اور سورہ یٰسین وطٰہٰ ونجم والم نشرح ووالضحیٰ اور کل قرآن شریف مالا مال
نعت رسول سے ہی پس جسکے خاطر کل مخلوقات پیدا ہوا اُسکا جو راز ونیاز خدا کے
ساتھ ہو انسان ضعیف کی کیا طاقت جو بیان کرے مگر یہ ہی کہ جو کچھ تھوڑا ہی
کہ مصرع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر **بیت** ہینگے محبوب خدا پاک
رسول عربی ✤ شان مین جنکی ہی وہ طٰہٰ یٰسین کہی ✤ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ
شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ
وَتُسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۝ یہ آیت سورہ فتح مین ہی اللہ تعالے فرماتا ہی
حضرت محمد رسول اللہ سے کہ ہمنے بھیجا تجکو احوال بتانے والا اور خوشی اور ڈر
سنانے والا تو تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اُسکے رسول پر اور اُسکی
عزت کرو اور ادب رکھو اور اُسکی پاکی بولو صبح اور شام **فائدہ** باللہ تعالے

دُکھ بیماری یا کسی مراد کے واسطے نہ مانے اللہ ہی کو اپنا حامی مدد گار جانے
اور سب پیغمبرون کو برحق اور سچ جانے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی
جان و مال اور ماں باپ سے زیادہ چاہے اور ہر ایک کام دنیا اور آخرت کا
اُن ہی کے طریق پر کرے کوئی بات خلاف مرضی خدا و رسول کے نہ کرے کیونکہ
بیت خلاف پیمبر کسے رہ گزید ❊ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ❊ اور حدیث شریف
مین ہی مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ
یعنی جو شخص دوستی رکھے خدا کے لیے اور دشمنی رکھے خدا کے لیے اور دے
خدا کے لیے اور نہ دے خدا کے لیے اُس شخص نے بالتحقیق خوب کامل کر لیا ایمان کو
یعنی جو ہر بات مین اللہ ہی سے خواہش رکھتا ہی اُسکا ایمان پکا ہی اور پھر حدیث شریف
مین آیا ہی اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَاتِ یعنی سب عملون کا پھل نیت سے ملتا ہی اور
بھائیو یہ زمانہ تو بہت قرب قیامت کا ہی کہ روز نئے نئے فساد اسلام مین کو
نکالتے ہین ایسے وقت مین جو شیطانی دھوکے سے بچیگا اور نبی محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی سنت کو پکڑیگا اُسکو بڑا ثواب ملیگا جیسے حدیث شریف مین آیا ہی مَنْ تَمَسَّکَ
بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ یعنی جو شخص عمل کرے میری
سنت پر بروقت فساد ہونے میری امت کے تو اُسکو سو شہید کا ثواب ہی
اور کسی اولیاء اللہ کو بے قدر نہ جانے سب کی خدمت مین بحسن اعتقاد اور
کمال آداب سے رہنا چاہیے کہ حدیث مین آیا ہی مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ
یعنی جو میرے کسی ولی کو دشمن رکھے بیشک اُسے خبردار کیا مین نے لڑائی کے
سوال عوام الناس یہ جو تعزیہ پر نیاز نذر رکھانا شربت چڑھایا جاتا ہی کیسا
جواب سنت جماعت یہ سب مطلق حرام ہی کہ جسکی برائی اللہ تعالےٰ فرماتا
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ یعنی بچتے رہو بتون کی گندگی سے اور تعزیہ
مین کیا ہی پرتی اور بانس کے سوا اور کچھ نہین اور جو تعزیہ پر نہ لیجا دے
گھر مین یا بہتر باہر کہین بھوکے پیاسے کو کھلائے پلائے سبب ثواب پہونچے

آگے اس سے سورۃ الحج مین اللہ تعالے پھر فرماتا ہی لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا
دِمَاؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ اللہ کو نہین پہونچے اُنکے
گوشت نہ لوہو لیکن اُسکو پہونچتا ہی تمہارے دل کا ادب یعنی دیکھو یہان ظاہر
پکارنے کو سند نہین پکڑ انیت پر سند ہی کہ دل سے جسکے نام کا ٹھہرایا ہو پھر
اب بھی تمکو سمجھ نہین آئی کہ دل سے تو شیخ سدو کی نیت نذر اور منت کی ہی اور ذبح کے
وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا تو حلال ہوگیا وہ حلال نہین وہ اسی وقت سے حرام
ہوگیا جب سے تمنے جھوٹی نیت کی اور شیطان کے دھوکے مین آکر اللہ سے پھرے اور غیر اللہ
کے نذر منت کرنے لگے یہ معاملہ اللہ تعالے سے کرنا لازم تھا جو تم شیطان سے کرنے لگے اور
سمجھتے ہو کہ بزرگ ہمسے راضی ہین وہ راضی نہین بلکہ شیطان ان تمہاری حرکات سے راضی ہی
اور یہان دنیا مین تمکو خدا سے دور کرتا ہی اور حشر کو جن بزرگون کے دھوکے سے
تم شیطان کو پوجتے ہو وہ بزرگ خود انکار کرینگے جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی سورہ یونس
مین وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا مَکَانَکُمْ اَنْتُمْ وَ
شُرَکَاؤُکُمْ فَزَیَّلْنَا بَیْنَھُمْ وَقَالَ شُرَکَاؤُھُمْ مَا کُنْتُمْ اِیَّانَا
تَعْبُدُوْنَ ۝ فَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اِنْ کُنَّا
عَنْ عِبَادَتِکُمْ لَغٰفِلِیْنَ اور جس دن جمع کرینگے ہم اُن سب کو پھر کہینگے
شریک والون کو کھڑے ہو اپنی جاہ تم اور تمہارے شریک پھر پھاڑ دینگے آپمین
انکو اور کہینگے اُنکے شریک تم ہمکو بندگی نکرتے تھے سو اللہ بس ہی شاہد ہمارے
تمہارے بیچ ہم تمہاری بندگی کی خبر نہین رکھتے یعنی وہان اللہ تعالے کے
پاس سب شیطان کی دغا کا حال اُسکے پوجنے والون کو کھل جاویگا کہ یہان دنیا
مین جنکا نام لیکر شیطان آپ کو پجوا تا تھا وہ سب وہان خدا کے تعالے کے روبرو
صاف کہہ دینگے کہ ہمکو ان گمراہون کے پوجنے کی خبر نہین اور خدا کو اس بات پر گواہ
اور شاہد کرینگے کہ تو خوب جانتا ہی ہم انکی بندگی سے خبر نہین رکھتے تو اے بھائیو
سب شیطان کا دھوکا ہی آدمی کو لازم ہی کہ کبھی کسی کی نذر منت سوائے اللہ واحد کے

برائی ہین اور اسمین سب شیطان کا دھوکا ہی دیتا اللہ ہی ہی تو ایسی نذر کا کھانا یا جانور
ذبح کیا ہوا مطلق حرام ہی خواہ ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا ہو بلکہ وہ
بسم اللہ اللہ اکبر کہنے والا یعنی ذبح کرنے والا ایسے بکرے کا خود گنہگار ہوا جب
اُسکو خوب معلوم ہو کہ یہ بکرا یا کھانا منت یا نذر کا ہی کیونکہ حرام چیز پر بسم اللہ کہنا درست
نہین اور وہ جب ہی سے حرام ہو گیا کہ اُسنے نیت کی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی
سورۃ الحج مین وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ط یعنی اور حلال ہین تمکو چوپائے
مگر جو تمکو سناتے ہین سو بچتے رہو بتون کی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی بات سے
یعنی بتون کی گندگی یہ کہ کسی کے تھان پر ذبح ہوا وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات سے
یعنی جو کسی کے نام کا نذر اور منت کر کے ذبح کیا وہ بھی حرام ہوا تو اسی طرح بکرا
یا کھانا کسی کے نام پر اُسکی نذر اور منت سمجھ کر پکارا وہ حرام ہوا اسمین کچھ کسی کو
کلام نہین **جواب عوام الناس** جناب ہر ایک چیز ہر ایک کے نام سے پکاری جاتی ہی
خواہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ جیسے یہ فلانے کا بیٹا یہ فلانے کا بکرا یہ فلانے کا گھوڑا
یہ فلانے کا کھانا تو کیا یہ سب شرک اور حرام ہی اور کرنے والے نے جو نیت کی
تو بکرے اور کھانے مین کہان سے گھس گئی کہ حرام ہو گیا اُسکے ذبح کے وقت تو
اللہ تعالے کا نام لیا گیا وہ گوشت حلال ہی اور اُسنے جو غیر اللہ کے نیت کی سو اُسکی
سزا پاوے گا لیکن گوشت اُسکا کہ جسپر بسم اللہ اللہ اکبر کہا گیا وقت ذبح کے کیسے حرام ہو
چنانچہ حضرت بھی بی بی خدیجۃ الکبرے کا نام کر کے بکری ذبح کیا کرتے تھے اور سب
کھاتے تھے **جواب سنت جماعت** جو حضرت بی بی خدیجۃ الکبرے کے نام کا کر کے
بکری ذبح کرتے تھے تو واسطے ثواب پہونچانے اُنکی روح مطہر کو کچھ سنت نذر
تمھاری طرح سے تو نہین کرتے تھے اور ہم تو بیشتر لکھ چکے کہ جو واسطے ثواب
پہونچانے کے ہو وہ حرام نہین منت و نذر کا حرام ہی اور یہ سب تمھاری عقل کا
فتور ہی ورنہ اللہ تعالے نے کچھ باقی نہین رکھا سب خوب کھول کھول کر سمجھا دیا چنانچہ

نذر منت کردیتے ہین تو وہ شیطان خوش ہوتا ہی کہ اب میرا مطلب پورا ہوا جو وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ مین ہی اور وہان سے دور ہو جاتا ہی اور اُس کچے اعتقاد والے کو جھوٹا
اعتقاد ہو جاتا ہی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی سورۃ النساء مین وَاِنْ يَّدْعُوْنَ
اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ
خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۭ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا
یعنی اور اُسکے سوا پکارتے ہین سو شیطان سرکش جسکو لعنت کی اللہ نے اور وہ
بولا کہ مین البتہ لونگا تیرے بندون سے حصہ ٹھہرایا اور اُنکو بہکاؤنگا اور اُنکو
توقعین دونگا اور اُنکو سکھاؤنگا کہ چیرین جانورون کے کان اور اُنکو سکھاؤنگا
کہ بدلین صورت بنائی اللہ کی اور جو کوئی پکڑے شیطان کو رفیق اللہ کو چھوڑکر
وہ ڈوبا صریح نقصان مین اُنکو وعدہ دیتا ہی اور اُنکو توقعین بتاتا ہی اور جو
توقعین دیتا ہی اُنکو شیطان سب دغا ہی یعنی شیطان دھوکا دیتا ہی اور لوگون
سے منت اور نذر لیتا ہی اور کسی بزرگ کا نام لیکر آپ جانور منگواتا ہی
کان چروانا ہی کھانا پکوانا ہی اور اللہ تعالے سے لوگون کو پھیرتا ہی
اور کبھی بہت مشکل کام آن پڑتا ہی کہ جو بغیر خدا سے تعالے کے نہین ہو سکتا
جیسے اولاد دینا اور وغیرہ تو شیطان خدا سے تعالے کی درگاہ مین
زاری کرتا ہی اور دعا مانگتا ہی کہ ای رب تو برحق سب شی پر قادر ہی
اور تیری ہی مرضی کے موافق مین بنی آدم کو بہکاتا ہون اور اب یہ مجھ سے
ایسی بات مانگتا ہی کہ وہ میری قدرت اور اختیار مین نہین یعنی اولاد وغیرہ
مانگتے ہین سو تو اپنی قدرت سے اُسے اولاد عطا کر کہ اس کچے اعتقاد والے کا
اعتقاد مجھ پر پختہ ہو تو اللہ جسے گمراہ کرنا چاہتا ہی وہ دعا اُسکی قبول فرماتا ہی جیسے کفار سمجھ رہے
ہین ہماری سب مرادین پتھرون سے متعلق ہین اوگو پرست کہتے ہین کہ ہماری سب مرادین قبرون سے

دیکھا آؤ اور اگر بجاے کربلا کے عیدگاہ تعزیہ یا بجاے قبر کے سجدہ کے خدا کو سجدہ ہو
یا بجاے مزامیر کے قبروں پر فاتحہ پڑھا جاوے تو شاید برادری سے نکال دیے
جاؤ اصل مطلب یہ ہی کہ جو کام کرو کفار کی طرح پر مت کرو اسلام کی طرح پر کرو کہ دین دنیا
کا بھلا ہو سوال از طرف عوام الناس جنابا یہ جو نیاز نذر اور بکرا شیخ سدو وغیرہ کے
نام کا ہوتا ہی اُسکا کھانا حرام کسطرح کہ بکرے وغیرہ کے ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر
کہا جاتا ہی کچھ باسم شیخ سدو وغیرہ نہین کہا جاتا کہ حرام ہوا اور اللہ تعالے نے جو قرآن
شریف مین فرمایا سورہ مائدہ مین حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ یعنی حرام ہی اوپر تمھارے مردہ اور گوشت سور کا
اور جو کچھ کہ پکارا جاوے سواے اللہ کے تو اس پکارے جانے سے یہی مطلب ہی
کہ ذبح کے وقت جو بجاے بسم اللہ اللہ اکبر اور کچھ کہے تو حرام ہی اور جو بسم اللہ اللہ
اکبر کہا پھر حرام کسطرح ہی جواب سنت جماعت یہ جو کھانا کسی بزرگ کے نام کا
واسطے ثواب پہونچانے اُسکی روح کے ہوتا ہی جیسے کھانا گیارھوین محبوب سبحانی
عبدالقادر جیلانی اور بارہ وفات کا یا عرس کا یا کسی روز کسی کے فاتحہ کا ٹھانا ہو
اور کوئی ممنوعات شرع اُسمین نہو جیسے ناچ راگ یا فخریہ بات نہو فقط بھوکون کو
کھانا اور اُنکی روح کو ثواب پہونچانا ہو وہ حرام نہین بلکہ بہتر ہی کہ اُسمین بزرگون سے
اخلاص پایا جاتا ہی اور جو ناچ راگ یا فخریہ کیا تو کھانا حرام نہین ہوا لیکن ثواب
ناقص ہو گیا اور جو کھانا یا بکرا البطور نذر اور سنت کے ہی یعنی اُسمین کچھ ثواب پہونچانے
کی خواہش نہین ہی یا تو اُن بزرگ سے ڈرتا ہی کہ جو اُنکی نذر نہین کرینگے
تو ہمکو نقصان پہونچا دینگے اور کرینگے تو فائدہ دینگے یا جیسے کسی مراد برانے کو
یا بلا ٹالنے کو مانتے ہین کہ وہ اصل مین شیطان کا وسوسہ ہوتا ہی کہ جو بے
اعتقاد لوگ ہین اُنکو اکثر ستاتا ہی کسی کے جسم مین بیماری بن جاتا ہی کسی کے اوپر
بلا بھوت ہو جاتا ہی اور دوسرے کا نام لیکر آپ کو مشہور کرتا ہی کہ مین شیخ
سدو ہون یا زین خان ہون یا فلان بزرگ ہون اور جب وہ اُسکی

عیب ڈھونڈھنا کسی مسلمان کو دوزخی کہنا کبوتر کا اُڑانا اور مرغ لڑانا اور اسی طرح جو خلاف خدا و رسول ہو نہ کرے اور کافرون کی رسمون کے مطابق اپنے یہان پیدا نہ کرے **فصل دوم در بیان رسومات بد** جیسے ہندوستان مین جاہل کرتے ہین کہ ہندو بیاہ مین مور باندھتے ہین یہ لوگ سہرہ اور مقیشہ باندھتے اور جو وہ اپنے مردون کے دن کرتے ہین یہ بھی تیجا دسوان چالیسوان کرنے لگے مثل فرض اور واجب کے اور جو وہ ستون کے اُوپر مٹھ بناکر پوری کچوری پانی وغیرہ چڑھاتے ہین یہ بھی قبرون پر گنبد بناکر پلیدہ اور ریوڑی وغیرہ چڑھانے لگے اگر اُدھر حج کا ہی تو اُدھر بھی دم مدار ہی اگر اُدھر ٹھاکر دوارہ ہی تو اُدھر بھی امام باڑہ ہی اگر اُدھر رام لیلا کا میلا ہی تو اُدھر بھی تعزیون پر جھمیلا ہی اگر اُدھر لنکا ٹھاکر دوارہ ہی تو اُدھر بھی کربلا تیار ہی اگر اُدھر بت کی پوجا ہی تو اُدھر بھی قبر کو سجدہ ہی اگر اُدھر سنکھ کی آواز ہی تو اُدھر بھی مزامیر اور ساز ہی اگر اُدھر کوار تھی اور پرکما بت پرستون کا کاج ہی تو اُدھر بھی قبرون پر طواف کا رواج ہی اسی طرح بہت رسومات مشابہت کفار کی جو ہین اہل اسلام کو اُس سے بچنا لازم ہی

سوال از طرف عوام الناس جناب من یہ رسمین موتے کی ہوتی ہین انکو آپ کفر سے نسبت دیتے ہین تو مردون کا کچھ کرین بھی یا بھول جاوین کہ گاڑنے کے بعد کچھ واسطہ نہین **جواب سنت جماعت** ہم یہ نہین کہتے کہ بھول جاؤ قبرون پر نہ جاؤ فقط رسم بد سے بچو کہ دن کی قید مت لگاؤ کہ اُسی دن ہو نہ ایک دن آگے نہ ایک دن پیچھے اگر بجاے سوم اول یا دوم روز ہو تو شاید کچھ کفر ہو جاوے یا مردے کو نہ پہونچے اگر بجاے قبرون پر لیجانے کے گھر پر یا اور کہین کسی بھوکے کو کھلا دو تو شاید پیر جی ناراض ہون واہ نام پیرون اور مردون کا بدنام کیا کھاوین بچا تا ؤ یار دوست اور غلام بھوکے کے پیٹ مین نہ جاوے ایک دانہ خوب پیٹ بھرنے اور کھانے کا نکالا ہی بہانہ اگر بجاے دم مدار کے اللہ اکبر کہو یا بجاے امام باڑے کے مسجد تعمیر ہو یا بجاے تعزیہ کے حج کرو اور اصلی

سرھانے چراغ جلانا اُسے گھانس پر لٹانا مرنے کے سبب ہانڈی باسن آگ پانی
پھینکنا یا دھونا سر مین گلے مین سیندور لگانا غلہ کو ہتیار کو زمین کو سلام کرنا قبر پر گھر
بنانا ست پیر کی پوتھی سنی غازی اور مدار کا جھنڈا نکالنا لال بی بی اولی بی بی کا کھڑی
بی بی کا آسمان بی بی کا روزہ رکھنا سوا پہر کا روزہ مشکل کشا کے نام کا رکھنا منت
ماننا لال پری سبز پری شیخ سدو زین خان کے نام کا بکرا کرنا یا اُنکے نام پر فاتحہ
دینا اور اُنسے اعتقاد رکھنا گاے گورو کو چاول دوب دیکر ٹیکا لگانا شگون اور
رتال پر اعتقاد کرنا ٹخنون سے نیچے پائجامہ یا دامن لٹکانا اپنا ستر دوسرے کو
دکھانا یا اور کا ستر دیکھنا جنیو اور کرد ھنی باندھنا ناپاکی کی بدھنی سے جس سے استنجا
کیا ہو وضو کرنا حرام جاننا بے تہ بند لنگوٹا مارنا ناپاکی کی حالت مین مسجد مین جانا
اور ایسی حالت اور بے وضو مصحف کو چھونا نماز پڑھنی یا طواف کعبہ کرنا بدن مین
گدنا گدانا مرد عورت کو پٹا بیری زلف رکھنا عورت کو باریک کپڑا جس سے بدن
دیکھے پہننا امام سے پہلے کوئی حرکت نماز مین کرنی نشہ کی چیز سے کمائی کرنی شرکر سے
نکاح کرنا عورت سے نکاح کر کے زنا کی رخصت دینی یا اُسپر راضی ہونا جانور سے
وطی کرنا مونٹھ مارنا عدت کے درمیان نکاح کرنا مسلمان ہونے مین توقف کرنا
آزاد مرد یا عورت کو مول لینا جمعہ کی نماز کے وقت خرید فروخت کرنا جمعہ اور جماعت کو
ہو سکنے ترک کرنا اللہ کے حدود سے درگذرنا جان بوجھ کر قرآن شریف غلط پڑھنا
جاندار کی تصویر کا کھلونا بنانا یا مول لینا سلام کا جواب ندینا اپنی خوشی سے
زہر کھانا یا ڈوب مرنا ہمسایہ کو دکھ دینا دعا کے وقت آسمان کی طرف
دیکھنا کفار سے لباس اور صورت مین مشابہت پیدا کرنا جانورون کو لڑانا
شرع کے کام پر ہنسنا مصلی کے آگے گذر جانا شارع عام کو تنگ کرنا روپیہ
پیسہ مین خلاف شرع بٹا لگانا یا بھرت لینا بغیر خوف اسلام کو چھپانا روپیہ پیسہ کو
بیجا صرف کرنا نوکر کو اپنے آقا کی خیر خواہی نکرنی کسی قسم کے غلہ نمک یا چینی وغیرہ مین
بیچنے کے لیے وزن زیادہ کرنے کو پانی ملانا نقصان کو خریدار سے ظاہر نکرنا مسلمان کا

یا پیر یا اپنے بڑے سے بے ادبی کرنا بہانا کرکے شرعی احکامون سے جیسے نماز روزہ
حج زکوۃ وغیرہ سے باز رہنا اللہ کی دی ہوئی نعمت مین بخل کرنا حیض نفاس کی
حالت مین عورت کے پاس جانا عورت کو نامحرم کے سامنے ہونے دینا جورو کی
تابعداری کرنا بے ضرورت جورو کو ادھر اُدھر جانے کی اجازت دینا مقدور رکھتے
جورو لڑکے کو کھانے پینے کی تکلیف دینا بیگانی عورت پر بدنظر رکھنی جورون مین
عدالت نہ رکھنی جورو لڑکے کی خاطر خلاف شرع کام کرنا جورو کو اپنے خاوند سے
نافرمانی کرنی خاوند کے بولائے ہوئے عورت کو حاضر نہونا ہر بات مین اُسکی نافرمانی
کرنی اُسکی دی ہوئی چیز کو اپنے تکبر سے ناچیز سمجھنا بے اجازت خاوند کے سوائے
ماں باپ اور کے گھر جانا اور بے حکم اُسکے کسی نامحرم کے روبرو ہونا خاوند کے
مقدور سے کھانے پینے مین زیادہ طلبی کرنی ہر بات مین اُسکے دل کو رنج مین ڈالنا
اُسکے مال کی حفاظت نہ کرنا عورت کو سر منڈانا عورت کو مرد کی صورت بنانا خلاف
شرع کسی قبر کی زیارت کرنی عورتون کو عورتون سے مساحقہ کرنا یعنی چٹی لڑانی
کھانے کو بُرا کہنا کسی کے گھر مین بے اجازت گھس جانا باوجود قدرت کے نصیحت کو
ترک کرنا لوگون کے دکھلانے کو عبادت کرنی اور تقوے پر دعوے کرنا گرانی کی
نیت سے غلہ بند کرنا بردہ فروشی کرنی تالاب عیدگاہ قبر کے پاس اُسکے واسطے
جانور ذبح کرنا قبر کو سجدہ یا طواف کرنا جانورون کی تصویر بنانی یا اُسکو اپنے
گھر رکھنا حرام کے روپیہ سے مسجد عیدگاہ یا کوئی مکان عبادت کا بنانا مرثیہ خوانی کرنی
کسی کے غم مین گریبان پھاڑنا یا چھاتی کو کوٹنا یا چلّا کر رونا یا غمی کا کپڑا اُتھر اکر پہننا
کسی کے نام کی بدھی ڈالنی مرد کو ناک کان چھدانا شب برات مین گھر ابھرنا
چراغان کرنا قبرون پر روشنی کرنی کھیر ملائی کی سال گرہ بسم اللہ لڑکون کی کرنی
بیڑا نکالنا اور بہت رسمین کافرون کی مسلمانون نے شادی غمی مین سیکھی ہین کرنی سہرا
منڈھا گیھ لگن باندھنا رات جگا کندوری چوتھی مُردے کا سوم دسوان چالیسوان
چھ ماہی برسی کرنا روح نکالنا بادلی سنکرات روٹی پھٹیا ہوئی دیوالی دیتا جنتا کرنا مردے کے

دوست کہنا یا سمجھنا حسد بغض کینہ رکھنا شرع کے حکمون کو مکروہ جاننا اور اُنسے
بیزار رہنا حلال چیز کو حرام جاننا اور حرام کو حلال سمجھنا دین کے کامون مین عیب نکالنا
خلل ڈالنا دین کے فرائض اور واجبات کو کسی سے چھپانا امانت مین خیانت کرنی
محارم سے نکاح کرنا مسجد کو خراب کرنا بے طہارت نماز پڑھنی کٹنا پاکرنا کافرون
اور فاسقون اور بدعتیون کی بخوف فتنہ تعظیم توقیر اور خوشامد کرنا بغیر علم فتوی دینا
بدون مہارت طبابت کرنا اپنی عقل سے قرآن شریف کی تفسیر کہنی سیدون کی
اہانت کرنی پیٹھ پیچھے کسی کو بد کہنا یا روبرو عیب لگانا مسلمان پر گمان بد لیجانا
اللہ کے سوا اور کسی چیز کی قسم کھانا قرآن شریف کی مجلس مین اور کسی کام پر مشغول
رہنا کسی کا گلہ شکوہ بیوجہ کرنا یا سُننا نجومیون پر اعتقاد کرنا علم غیب کا اعتقاد سوائے
اللہ کے دوسرے سے رکھنا نبیون فرشتون اللہ کی کتابین بہشت دوزخ میزان
پل صراط اور عذاب قبر اور جن باتون کی اللہ رسول نے خبر دی ہے اُنمین سے کسی چیز سے
منکر ہونا حدیث یعنی پیغمبر خدا کے فرمانے کو اور اجماع امت اور قیاس کو نہ ماننا اور
اُسکے حکمون سے منکر ہونا داڑھی منڈانی مونچھین بڑھانی سونے روپے کے باسن مین
کھانا پینا سونے روپے کے زیور ریشمی کپڑا زری کا جوتا زینت کے واسطے مرد کو پہننا
ہاتھ پاؤن مین رنگ اور دانتون مین مسی مرد کو لگانا ڈھولک طنبورا ستار دوتارا
سرمنڈلا کرنا سارنگی بجانی یا قصداً سننا یا اُنکے بجانے والے کو کچھ دینا ناچ دیکھنا
یا ناچنے والے کو کچھ دینا بجانے والے اور ناچنے والے کی تعریف کرنی شطرنج چوسر
گنجفہ نرد گوٹی بیوج بازی آتشبازی کھیلنا اسمین اچھے وقت کو ضائع کرنا حرام چیز پر
بسم اللہ کہنی جھوٹی بات پر اللہ کو گواہ ماننا کافرون کے دلون کی بڑائی کرنی اور اُنکے
رسمون کے موافق کچھ کام کرنا اور اُنکے پوجنے کی چیز کھانی کسی پیغمبر کے نام کی چوٹی رکھنی
سیتلا یا اور کسی مرض کا پوجنا لونڈی غلام کو حقیر جاننا اُنکے مقدور سے زیادہ اُنسے کام
لینا حقارت سے کسی کا نام لیکر پکارنا اپنے دل کو بڑے اندیشہ مین رکھنا رات دن اچھے
کھانے پینے کی فکر مین رہنا مقدور ہوتے ہوئے ماں باپ اور حق دارون کی خدمت نہ کرنا استما

دوسرے مین سمجھنا یا اُسکی تعظیم کے کام دوسرے کے واسطے کرنا یا اُسکے سوا اور کی
نذر اور منت کسی مطلب کے لیے ماننا یا اُسکے سوا اور کو مشکل کے وقت پکارنا اور قضا
دینی یا اُس سے مدد چاہنا یا اور کسی کو ہر وقت حاضر ناظر سمجھنا ناحق کسی کو مارڈالنا
نشہ کی چیز شراب تاڑی گانجا بھنگ پوست افیون مدک چرس وغیرہ
تھوڑا یا بہت پینا یا پلانا کھانا یا کھلانا بغیر نکاح سوا اپنی لونڈی سے دوسری
عورت کے پاس جانا مرد یا عورت کے ساتھ لواطت کرنا یعنی نجاست کی جگہ مین دخول
کرنا نیک عورت کو جو دوسرے کے نکاح مین آئی ہو زنا کی تہمت دینی کافرون کے
مقابلہ مین کہ دو چند مسلمانون سے نہون بھاگ جانا جادو کرنا یا کرانا ماں باپ
لڑکے کا مال ناحق کھانا ماں باپ مسلمان کو بے سبب دکھ دینا حرم کے درمیان
جو بات منع ہی کرنا سود لینا چوری کرنی سور کا گوشت کھانا جھوٹی گواہی دینی
بلا عذر گواہی کو چھپانا رمضان کا روزہ بے عذر شرعی کے کھانا نماز نہ پڑھنی
نماز کو بیوقت پڑھنا مال کی زکوٰۃ نہ دینا مقدور ہوتے حج نکرنا جھوٹی قسم کھانا
اپنی کے رشتہ کو توڑنا تولنے ناپنے لینے دینے کے وقت کم یا زیادہ کرنا مسلمان کے
ساتھ ناحق لڑائی کرنا اللہ اور رسول اور آل و اصحاب و ازواج رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو گالی دینی یا حقیر جاننا یا لعنت کرنی یا بُرا کہنا رشوت لینی مسلمانون کی
جعلی حاکم سے کرنی باوجود قدرت کے امر معروف اور نہی منکر سے باز رہنا بے ضرورت
شرعی جھوٹ بولنا مقدور رکھتے وعدہ کو وفا نہ کرنا قرآن کو یاد کرکے بھول جانا
جاندار کو آگ مین جلانا عورت کو اپنے خاوند کی بے حکمی کرنی مرد کو اپنی عورت پر
ظلم کرنا عورت اور مرد کے درمیان لڑائی اور جدائی ڈالنی عالم اور فاضل کو جھوٹا
کرنی اللہ کی بخشش سے ناامید ہونا اور اُسکے عذاب سے نڈر ہو جانا جو کھانا اللہ کے
نام کے سوا دوسرے کے نام پر جانور ذبح کرنا اللہ کے سوا دوسرے کی نزدیکی حاصل
کرنی یعنی اُسکی تعظیم کی راہ سے عبادت کرنا یا جانور ذبح کرنا تکبر کرنا مکروفریب
کرنا دغابازی کرنی پرایا مال لینا لڑائی کرنا کافرون اور فاسقون کی

نظم خدا لعنت کرے اُس روسیہ پر ✤ کہ جو سمجھے اُنھین اسطرح خوشتر ✤ خدا کے
وہ تو ہینگے پاک بندے ✤ نہین وہ چاہتے یہ کام گندے ✤ ہی اُنکی ذات سے
یہ فیض اظہر ✤ کہ لوہا ہووے زر پارس سے ملکر ✤ وہان جاتا ہی کیسا ہی گنہگار ✤ ولے
فیض اُنکے سے ہوتا ہی ابرار ✤ ہزار اُنکے سے ہیگا فیض جاری ✤ خیال ہی آپ کا
پس خام کاری ✤ **جواب سنت جماعت** سبحان اللہ صدقہ جائیے اس سمجھ کے
نظم تمھسے خود اپنے بنے ملعون تم ✤ کہ چکے ہو جسطرح مضمون تم ✤ جو نہین
خوش ہینگے وہ اسطرح پر ✤ تو بھلا قبرون پہ کیون ہی شور و شر ✤ ہین جو وہ خود پاک
چاہین پاک ہو ✤ یہ نہین اُنکی خوشی ناپاک ہو ✤ فیض اُنکا ہیگا اظہر بر ملا ✤ پر نہین
بدکار کو اُنسے بھلا ✤ کرہا ہین زیارت ہزارون بار آ ✤ پر نہین چھٹتی ہی بدکاری
ذرا ✤ بلکہ ہوتے ہینگے دونے اور شیر ✤ کھاتے ہین امساک بنتے ہین ڈیر ✤
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝
اس کتاب مین کچھ شک نہین راہ بتاتی ہی ڈر والون کو جو یقین کرتے ہین بن
دیکھا اور درست کرتے ہین نماز اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہین **فائدہ** یعنی جیسے
کہ اسمین شک نہین برحق ہی مگر اُنکو جو ڈر والے اور یقین والے ہین کچھ کافر
بدکار بدمعاشون کو نہین ہدی للمجرمین یا ہدی للفاجرین نہین فرمایا اسی طرح اولیاء اللہ
زندہ ہین اور فیض رسان مگر اُنکو جو متقی ہین رنڈی بھڑوون بدکارون اور
بدمعاشون کو نہین ؎ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ✤ **جواب صوفی جہال**
ای برادران سنت جماعت اب مین نے جانا کہ یہ رسومات محض ناقص ہین اُنسے
بچنا لازم ہی کہ اولیاء اللہ کی ناراضی پائی جاتی ہی مین توبہ کرتا ہون اللہ معاف کرے
آپ مہربانی فرماکر تفصیل گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور رسومات بدسب تحریر فرماوین
کہ موجب اُسکے عمل درآمد ہو **باب دوم دربیان گناہ صغیرہ و کبیرہ و رسومات بد**
فصل اول دربیان گناہ صغیرہ و کبیرہ شرک کرنا یعنی خدا کی سی قدرت اور علم

زندہ ہین **جواب سنت جماعت** ہمارا یہ مطلب نہین ہم کہتے ہین کہ وہ زندہ ہین
قوان رسومات سے راضی ہین **جواب صوفی جہال** وہ زندگی جو پیشتر اُنکو قید
حیات مقرری مین تھی اُسمین یہ سب بات اُنکو حرام تھین اب بعد مرنے کے
جو زندگی اُنکو اللہ جلشانہ نے بسبب اُنکے تقوے اور طہارت اور زہد پرہیز اور
جان نثار کرنے راہ خدا مین مرحمت کی ہی کہ اب ہمیشہ عیش کرین اور اب سب
نعمت دنیاوی اُنکو حلال ہین **جواب سنت جماعت** شاید جو نعمت بہشتی
کہ خدا کے یہان ہین وہ کچھ ایسی لذت اور قدر نہین رکھتین جیسی دنیا کی نعمت
کہ بعد مرنے کے جو اُنکو زندگی ہمیشہ کی ملی تو راغب طرف نعمار دنیا ہوئے
بہشتی حورون کا جمال پسند نہین یہان کی رنڈیون کے آگے اُنکا گانا پسند نہین
یہان کے قوال اور بھڑوون کے آگے وہان کی غذا پسند نہین یہان کی ریوڑی شیرینی
اور ملیدہ کے آگے وہان کی خوشبو پسند نہین یہان کے ہار گجرہ اور سہرے کے
آگے وہان کے انوار الٰہی پسند نہین یہان کے چراغان کے آگے آب شاید اس
زندگی مین اُنکو یہ پسند نہین کہ کوئی اُنکے پیرون مین سے تقوے طہارت کرے
نماز پڑھے قرآن پڑھے باوضو اُنکی قبر پر جاوے اب اسی مین وہ راضی ہین کہ نہ
نماز نہ روزہ نہ تقوے نہ طہارت بے وضو کیا بلکہ بے انتہا غسل جنابت چڑھے
ہوئے قبرون پر لوگ جاوین اور خوب راگ رنگ گھوڑا گھاری ہو خوف عقبے کا
تو کیا ذکر زناکاری اور بدمعاشی کا بازار گرم ہو دیکھو اور قوم سے طوائف یعنی
رنڈیان بہت قبرون پر منت ماننے جاتی ہین اور جو حرام کرا کر اگر پیسہ جمع کرتی ہین اُسی
مین سے چڑھاوا پیرجی کی قبر پر چڑھایا جاتا ہی اور نذر مجاورون کو دیجاتی ہی اُنکی دعا
کیا ہوگی سوائے اسکے کہ آمدنی زیادہ ہو فلانا یار مال دار ہی فرمان بردار ہو جاوے
تو تمھارے نزدیک پیرجی کی ذات سے یہ شایان ہی کہ اب اس زندگی مین ایسی
ایسی ناپاک مرادین پوری کرین کہ رنڈیون کے یار ملادین کچھ نکو سمجھ ہی کہ ایسے فعل سے
اُنکو خوش سمجھتے ہو **جواب صوفی جہال** استغفر اللہ آپ کیا فرماتے ہین

تمھارا ہی شیطان بس پیشوا ۔ سدا وہی تمسے کراتا ہی فعل ۔ کہ لیجاوے دوزخ مین
جس سے ڈھکیل ۔ تم ایسے ہی اندھے ہو بس نابکار ۔ کہ ہوتے خدا کے ہو
پو جو مزار ۔ جو مرجاؤگے تب مزا پاؤگے ۔ کہ پچھتاؤگے اور ترساؤگے ۔ عقیدہ سوم
یہ کہ اہل بدعتی یعنی صوفیان جہال یہ کہتے ہین کہ شرع کے خلاف کرنا ہی طریقت ہی
اور خدا کے نزدیک پسند ہی تو گویا شرع بالکل کفر ہوئی جو خلاف اُسکا خوشنودی
خدا ہوا افسوس کیسے عقل کے اندھے ہین اور شیطان کے وسوسہ پر
بھولے ہین صوفیان باکمال نے جو یہ فقرہ لکھا اُسکا یہ مطلب نہین کہ جو
شرع کہے وہ مت کرو وہ تو یہ تعلیم کرتے ہین کہ جب شرع پر خوب پکا ہولے
تب خلاف شرع چلے مراد کیا کہ ظاہری راستہ تو چلا اب باطنی راستہ
چل جس سے مراد طریقت ہی یعنی جب نماز کو تو کھڑا ہوا یہ شریعت ہی کہ ظاہر
سب دیکھتے ہین کہ نماز پڑھتا ہی مگر دل کی کسی کو خبر نہین پس تو اپنے دل سے
منصف ہو کر دل سے بھی نماز پڑھ اسی طرح جب ظاہر افعال سب درست
ہوجاوین تب باطن درست کرے اور کوئی پیر کامل تلاش کرے یہ نہین کہ مزارون پر
قلانچین مارے عرس کرے تعزیہ بناوے جھنڈے گاڑے میندنی جاوے
یہ طریقت ہی کچھ تو انصاف کرو خدا کو کیا جواب دوگے کیا سدا دنیا مین جیتے رہوگے
جواب صوفی جہال یہ رسومات جنکا آپ نے نام لیا اور بیان کیا حقیقت مین تو
ایجاد ہین کہ سلف مین نہ تھین لیکن اس زمانہ مین ان باتون سے کچھ قباحت نہین ہی
بلکہ ایک طرح کی یادگاری بزرگان قدیم کی ہی **جواب سنت جماعت**
یہ جواب فرماتے ہین کس دلیل سے ظاہر مشہور ہی کہ آدمی جس چیز سے زندگی مین
خوش ہوتا تھا اور جس سے ناراض ہوتا تھا اُس سے بعد مرنے کے بھی
خوش اور ناراض ہوگا چنانچہ اولیاء اللہ کہ پاک اور متقی ہین کہ زندگی مین ناچ رنگ
گانا بجانا بے نمازی بے طہارتی اور نافرمانی اللہ سے ناراض تھے کیا بعد
مرنے کے اب وہ سب پسند کرنے لگے **جواب صوفی جہال** جناب من وہ مردہ نہین

کہ کوئی کہہ دے کہ جنتی ہو چاہے سو کرو اگر کسی نے کچھ حکم شرع بیان کیا تو منہ
بگاڑ لیا کہ یہ کیا بکتا ہی شاید وہابی ہی یہ فرقہ وہابیہ کیا نکلا تمکو خوب آرام ملا کہ
اب کوئی حکم شرع بیان کرے وہابی کہہ دیا اور جو عرس کرنا تعزیہ بنانا درست کہے
وہ تمہارا دوست ہی سو تمہارے ایسے بُرا ماننے سے کچھ اسلام جاتا رہیگا
یا خدا کے احکام جاتے رہینگے اسلام اور احکام الہی تو ہمیشہ جاری رہیگا خواہ کوئی مقبول
ہو یا مردود **دلیل چہارم** مین نے بچشم خود دیکھا اچھی اچھی صورت انسان سفید ریش
کام کرین جیسے ابلیس یعنی عرس کے روز قبر کو سجدہ کرتے ہین اور کیفیت یہ ہی کہ سجدہ
کرتے ہی تھرا جاتے ہین اور پسینہ پسینہ ہو جاتے ہین اور صورت متغیر ہو جاتی ہی لیکن اُنھین
شریفون کو جب نماز پڑھتے دیکھا تو خدا کو جب سجدہ کیا تو نہ تھرائے نہ عرق آیا نہ کچھ صورت
متغیر خوف زدہ کی طرح ہوئی اُسکا سبب یہی ہی کہ اُنکا خدا تو قبر ہی جس سے یہ
کیفیت ہوئی اور خدا کو سجدہ تو خلق کی شرما شرمی بطور بیگار کے ہی خدا
ہدایت کرے ایسے لوگون کو **دلیل پنجم** یہ کیا غضب ہی کہ ایک قبر کا عرس ہو
وہ تو عطر گلاب سے دھوئی چادر چڑھے پھول رکھے جاوین مگر اور قبرین
جو وہان ہین اُنکی یہ بے عزتی کہ بدکار کسبیان جنپر ہزارون غسل جنابت کے
چڑھے اور بھڑوے بدمعاش زناکار بیٹھ بیٹھ اور چڑھ چڑھ کر پامال کرین اُنکی
روحین کیا کہتی ہونگی خدا کو کیا جواب دوگے **دلیل ششم** تم جیسے بن بن کر
قبرون پر بیٹھتے ہو کبھی مسجد مین نہین آتے بلکہ شاید کبھی آئے بھی اور اس عرصہ مین
جو تعزیہ نکلا یا اور کوئی تماشا ہوا فوراً نماز چھوڑی اور دیکھنے کو مستعد ہوئے
تمنے بالکل کافرون کی طرح خدا کا دین کھیل اور تماشا سمجھ رکھا ہی قال اللہ
تعالی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ
اور ایک لوگ ہین کہ خریدار ہین کھیل کی باتون کے تا بچلا دین اللہ کی راہ سے بن سمجھے
اور ٹھہراوین اُسکو ہنسی وہ جو ہین اُنکو ذلت کی مار ہی **نظم** تمھین ہوگے مردود راندۂ خدا

اسی طرح تم شریعت سے کہ جو اُستاد ہر ادب کا ہی بھاگتے ہو اور حقیقت مین جو کہ مثل
باپ کی ہی پناہ پکڑتے ہو لیکن پھر حقیقت جو مثل باپ کے ہی واسطے ادب آموزی کے
سپرد شریعت کرتی ہی کہ جو بجاے اُستاد کے ہی چنانچہ ادونے مثل یہ ہی کہ باپ کو پیٹ سے
کوئی پہچانتا نہین آتا جب ہوش آتا ہی تو بتانے سے جانتا ہی اسی طرح جبتک شریعت
تم نہین پکڑوگے لیاقت حقیقت کی نہین پاؤگے دوسرے جتنے مزارین خبیث ہوس
ہوتا ہی اُنکی کسی کتاب مین لکھا ہی کہ ایسا کرتا یا اُن لوگون نے اپنے پیرون کے
مزار پر رنڈیان نچائین تھین یا آپ باجا بجوا کرنا چتے تھے جو تم اُنکی سنت پر
چلتے ہو کچھ بھی عقل ہی یا ضد ہی کہ بزرگان پاک اور خدا کے دوستون کی تم
ارواحون کو اتہام رکھ کر اپنے عیش اور مزے کو سناتے ہو **دلیل اول** یہ سب
ہنود کی مناسبت ہی کہ جیسے ہر سال وہ اپنے بتون کا نام رکھ کر اُنکے مندر پر میلہ
کرتے ہین تم بھی عرس کرتے ہو اور پیر جی کو رسوا کرتے ہو مگر اُنکا کچھ نہین بگڑتا
وہ تو جیت گئے اس میدان کو آپ تم پڑے خاک اُڑاؤ اور نامۂ اعمال سیاہ کرو
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ط وہ ایک جماعت تھی گذر گئی اُنکا ہوا جو کما گئے اور تمھارا ہی
جو کماؤ اور تمسے پوچھ نہین اُنکے کام کی پس لوگ جو اولیاء اللہ کو چاہتے
تو اُنکی سی عبادت کرتے کفر کو چاہتے ہو اور کفر کے رسوم پر چلتے ہو تو تمھارا
حشر اُسکے ساتھ ہوگا جسکے رسم پر چلتے ہو جیسے حدیث شریف مین ہی اَلْمَرْءُ مَعَ
مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی اُس شخص کے ساتھ ہوگا جسے چاہے **دلیل دوم**
تم لوگون نے عرس کرنے کو ایسا فرض عین تصور کیا ہی کہ اگر کوئی اُسکو منع کرے
تو جان دینے کو تیار ہو اور خدا کے فرض کا کبھی خیال بھی نہین آتا یہ کونسی
دینداری ہی کیا اولیاء اللہ اُس سے خوش ہونگے جو فرض خدا کا ترک کرے
دلیل سوم شیطان ایک نافرمانی سے مردود ہوا تم ایسی ایسی نافرمانی کرتے ہو
اور حکم خدا سے ایسے بھاگتے ہو جیسے نور سے ظلمت پھر مشتاق اسی پر پھرتے ہو

نہین دیکھا یا رسول اللہ کہہ لیا گویا بڑے دوست بنگئے یہ خبر نہین کہ اس نام پر
سے ہمنے درود نہین کہا گنہگار ہوئے **سوال صوفی** یہ تو ہمکو معلوم ہوا
کہ حقیقت مین یون ہی بہتر ہی جیسے آپ نے فرمایا اور کیا قباحت ہی **جواب سنت**
جماعت عقیدۂ دوم یہ اہل بدعتی یعنی صوفیان جہال عرس کو
رکن اعظم ایمان کا تصور کرتے ہین اور نہ فرض خدا کا ڈر نہ سنت رسول اللہ کا
خطر دن رات قبرون پر بدعت کرنا کہ رنڈیان نچانا اور زانی اور
نشہ بازون کا جمع ہونا اور گانا اور بجانا سنت جماعت اور صوفیان
باکمال کا یہ طریق نہین اور معنی لفظ سے بھی بعید ہی کہ عرس کے معنی طعام
نکاح اور مجازاً یہ معنی ہین کہ طعام فاتحہ بزرگان کہ اُنکی وفات کے روز
ہر سال کیا جاتا ہی اگر یہ کچھ تمھارے مطلب کے موافق ہی لیکن اگر طعام
فاتحہ ہی تو ناچ راگ کا کیا کام لیکن کیا کرو تمھاری عادت خراب ہوگئی ہی چنانچہ
پس تم لوگ جو اپنے بیاہ شادی مین رنڈیان نچاتے ہو اور بھڑوون اور نشہ بازونکو
خوب پیار سے جمع کرتے ہو اور ہزارون بدعت کہ مین کس کسکا نام لون کرتے ہو
وہی پیر جی کی قبر پر بھی ادا کرتے ہو سبحان اللہ کہ زندگی عین تو پیر جی دنیا سے ایسے
بیزار تھے کہ ایک لحظہ باہر نہین نکالتے تھے اور دن رات یاد خدا مین مشغول رہتے
تھے اور راگ اور رنڈیون کے ناچ کا تو کیا ذکر وہ کسی سے بات بھی نہین کرتے تھے
اب مرتے ہی بڑے شوقین ہوئے کہ سب پسند کرنے لگے جیسے تم کہتے ہو کہ اگر یہ بُرا ہوتا
تو پیر جی خود منع کرتے یقین جانو کہ وہ تمسے ایسے بیزار ہین جیسے باپ بعضے بچے سے بیزار
ہوتا ہی اور عاق کر دیتا ہی اور مثل مشہور ہی کہ دنیا مین ماں باپ کے برابر
کوئی پیار انہین ظاہر دیکھ لو کہ باپ بچے کو اُستاد کے سپرد کرتا ہی تاکہ ادب آموز ہو
لڑکا اُستاد کے فرمانے کو سخت سمجھ کر گھبراتا ہی اور بھاگتا ہی اور باپ کے دامن مین
پناہ لیتا ہی باپ یہ دیکھ کر خود مارتا ہے اور پھر حوالہ اُستاد کے کرتا ہی اور جب
بالکل نہین مانتا اور نافرمانی کرتا ہی تو باپ بیزار ہو کر عاق کر دیتا ہی

کہ اُس سے آگاہ ہوے تمنے یہ جانا کہ یا کا لفظ التحیات مین آیا ہی ہم یارسول اللہ
ہر دم کہا کرین خیر اگر اسی پر دلیل پکڑتے ہو تو اسی تعظیم اور محبت سے ہر دم کہو کہ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ جیسے خدا نے کہا
ای بھائیو یہ حال اسطرح پر ہی کہ جب حق تعالے نے قلم کو پیدا کیا کہا لکھ قلم نے کہا الٰہی
کیا لکھون فرمایا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ چار ہزار برس مین قلم نے یہ کلمہ طیبہ لکھا پھر حکم ہوا لکھ
قلم نے کہا کیا لکھون ارشاد ہوا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ چار ہزار برس مین قلم نے
یہ اسم مبارک لکھا پھر نالان ہو کر کہا الٰہی یہ کون ہی جسکا نام نامی تیرے اسم گرامی کے
پاس لکھا ہی خطاب آیا یہ اسم محمد عربی نبی آخر زمان کا ہی قلم کو آپ پر ایک عشق آگیا
بے اختیار بول اُٹھا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
حق تعالے نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اور وہ سلام
اور جواب امانت رکھا اور شب معراج کو آپ کو پہونچایا یعنی جب مسافت ناسوت
وملکوت وجبروت ولاہوت طے کر کے حضرت محمد رسول اللہ جناب باری مین
مع جسم پاک کے پہونچے اور جمال الٰہی مشاہدہ فرمایا یہ کلام ثنا کا بالہام ربانی
کہا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ حق تعالے نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ تب حضرت نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جب ملائکہ ملکوت نے یہ رتبہ محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کا مشاہدہ کیا پکار کی سب پکارے اور غلغلہ ملکوت مین اور ولولہ جبروت
مین اس آواز کا پڑگیا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وہی ذکر اُسی طور پر اللہ تعالے نے اُنکی امت مین جاری
رکھا کہ ہر پنج وقت اسطرح پر کہ کر مرتبہ میرے محبوب کا معلوم کرین کچھ اسمین
رعایت مدد کی نہین شان محمدی کی دلالت ہی یہ کیا کہ فقط یارسول اللہ
کہا اسمین تو بے ادبی ہی کیون کہ اللہ تعالے فرماتا ہی کہ جہان نام محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کا آوے فرض ہی کہ درود کہو پھر تمکو تو کبھی درود کہتے

اُسکے غم مین ہمیشہ توبہ استغفار کرتے رہے اور حضرت عبدالقادر جیلانی صاحب کا
یہ ذکر ہی کہ ایک دفعہ مسجد سے نماز پڑھکے باہر نکلے راستے مین بارش کے سبب کیچڑ
بہت تھی ایک جوتی آپ کی پھنس رہی اُسکے نکالنے مین جو خیال اُدھر آیا اُسکے غم مین
بیس سال ماتم کیا کہ مین اتنی دیر کیون غافل ہوا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ حال
تھا کہ رات بھر قیام فرماتے یہانتک کہ پاے مبارک ورم کر آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا
یہ بیان ہی کہ اُٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے کہ ابتک نماز مین کہا جاتا ہی بھلا جس حالت مین
پیشوا اسطرح خدا کی عبادت کرین تو پیرو زیادہ کرین ورنہ کچھ کم یہ نہین کہ خلاف اُسکے
کرین **دلیل سوم** بھلا کس بزرگوار نے اُٹھتے بیٹھتے غیر خدا کا نام ورد کیا **جواب**
صوفی جہال جناب من یارسول اللہ ہر وقت کہنا بُرا نہین لیکن سواے اسکے
اور کسی کا نام ہر دم ہمارے نزدیک بھی ناروا ہی ہر دم ذکر خدا کا لازم ہی **جواب**
سنت جماعت یارسول اللہ کے بجا اگر اُٹھتے بیٹھتے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کہا کرو تو شاید تمھاری ذات مین بٹا لگ جاوے کہ تم لوگون نے اور سب عبادت
اور احکام الہی طاق پر رکھ کر فقط یارسول اللہ کہنے پر اڑ پکڑی ہی واہ کیا
اچھے محبان اور مداح رسول اللہ پیدا ہوئے کہ نہ خدا کے حکم کے پابند نہ
رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان بردار فقط یارسول اللہ کہا دوست
نگئے ورود پڑھتے موت آتی ہی کہ جسکی تاکید قرآن شریف مین آئی ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنی اے ایمان والو درود بھیجو نبی پر اور سلام اور
حدیث مین آیا ہی مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا یعنی جو درود بھیجے مجھ پر ایکبار
خداے تعالے اُسپر رحمت نازل کرے دس بار بلکہ بعضے جاہل کلمہ شریف مین یارسول اللہ
ملاتے ہین فقط یا کی لفظ پر دین مقرر کیا ہی جو منع کرو تو مارنے کو دوڑتے ہین
خیر بعد مرنے کے معلوم ہوگا **جواب صوفی جہال** واہ جی اگر ایسا ہی تو
التحیات مین کسطرح یا کا لفظ آیا کہ پانچ وقت نماز مین پڑھا جاتا ہی **جواب سنت**
جماعت تم لوگ عقل کے اندھے ہو تم کیا جانو اس حال کو خدا کے کلام مین دلیل جب کرے

کہ قال اللہ اور قال الرسول سے کیا بات ہم مین زیادہ ہی کہ جو سلف صالحین سے
نہین ہوئی اور ہم کرتے ہین اگر بیان کرین تو ہم سند پہونچاوین جواب سنت
جماعت یقین جانو کہ تمہاری سب راہ و رسم خلاف سلف صالحین ہین عقیدہ اول
یہ کہ اہل بدعتی یعنی صوفیان جہال صوم و صلوٰۃ و حج و زکوۃ کے قائل ہی نہین
کہتے ہین کہ یہ شرع ظاہری ہی اور ہمکو باطنی عبادت پسند ہی اسی طریق پر اگر اس
گروہ کے لوگون مین تلاش کرو تو ہزار مین دو نمازی ہونگے سو بھی جو پڑہی تو
مرغے کی سی ٹھونگین مارلین کوئی ارکان ادا نہین کیا اسکا سبب یہی تھا کہ یہ لوگ
نماز کی توقیر نہین جانتے ظاہری فرض تصور کرتے ہین سنت جماعت اور صوفیان
باکمال کا یہ طریق نہین دلیل اول اگر تمکو یقین نہو تو کتابین دیکھو کہ حضرت محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کبار اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت محبوب سبحانی
شیخ عبد القادر جیلانی اور حضرت خواجہ محی الدین چشتی اور حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند بخاری
کہ جنسے طریق صوفیہ جاری ہین اُنکے قول و فعل نشست برخاست اوقات گذاری
کسطرح پر تھی اگر انھون نے علاوہ فرض کے اشراق چاشت نماز فی الزوال
اوابین تہجد اسکے سوا صدہا نوافل دن رات مین ادا کیے تو تم نماز پنج وقتی ہی
خوشی سے ادا کرو اگر وہ تمام رات خدا کی یاد مین جاگے تو تم نماز عشا تو باجماعت
پڑہ کے سو یا کرو اگر وہ بالکل تارک دنیا تھے تم فقط منہیات ہی سے بچو اگر وہ کل
مال قربان راہ خدا مین کرتے تھے تم فقط زکوۃ ہی خوشی سے دیا کرو تم کو نسا کام
اُنکے موافق کرتے ہو وہ جنکا نام دن رات لیتے ہو اُنکی صفت سے بھی خبر نہین ہو
دلیل دوم شاید آپ لوگون نے یہی سمجھا ہوگا کہ جیسے ہمنے جھنڈا نشان اُٹھانا
اور تعزیہ بنانا اور قبرون پر رنڈیان نچانا اور محفلون مین فاحشہ راگ سنکر کودنا اور اُٹھتے
بیٹھتے بجاے خدا کے اور کا نام لینا مقرر کیا ہی وہ بھی یہی کرتے ہونگے اُنکا تو
یہ حال تھا اگر ایک سانس بغیر یاد خدا اور نام خدا کے نکل گئی تو اپنے کو مردہ
تصور کرتے تھے حضرت خواجہ حسن بصری صاحب کی ایک تکبیر اولے فوت ہوئی

رسول سے باہر ہین جواب سنت جماعت سنو ای بھائیو یہ لفظ صوفی تمنے آپ اپنا
لقب مقرر کیا ہی یا کوئی صفت صوفی کی بھی رکھتے ہو پس جو طریق صوفیان باکمال
ہین وہ کوئی ناپسند نہین اور تم تو گور پرست اور بدعتی ہو تمھارے سب طریق
خلاف خدا و رسول ہین اول تو معنی صوفی کے دو ہین ایک صوفی وہ ہی جو صوف
پوش ہو یعنی اُنکی پوشش رکھے کہ پیغمبرون اور صلحاؤن نے اُسکو پسند کیا ہی کہ اُسمین
کسر نفسی خوب ہوتی ہی اگر اس لحاظ سے تمکو صوفی کہین تو تم بجاے صوف کے
اطلس کمخواب ململ جامدانی پہنتے ہو اور دوسرے صوفی وہ کہ سینہ اُسکا
صاف ہو اور سواے خدا کے اُسکے دل مین کچھ باقی نہ رہے اگر اس لحاظ سے
تمکو صوفی کہین تو تمھارے دل مین مدار سلار شیخ سدو زین خان اور کس کسکا
مین نام لون کہ ہزارون تمھارے مددگار ٹھہرائے ہوئے بھرے ہین
آپ صوفی کہان سے بنے بلکہ اس زمانے مین تو صوفیان باکمال کا نام عنقا ہی
ہزارون بلکہ لاکھ مین شاید پوشیدہ کوئی ہو اور یہ جو دعوی صوفی ہونے کا
کرتے ہین سب گور پرست اور بدعتی ہین اُنکی راہ و رسم اور صوفیان
باکمال سے کیا نسبت مصرعہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ✤ یہ جو سلسلہ
صوفیان رحمہ اللہ علیہم ہی یہ ایک اسرار ہی خدا سے قرب حاصل کرنے کا کہ جسکو اللہ
جلشانہ نے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو تعلیم کیا اور وہان سے حضرت علی کرم
اللہ وجہہ کو مرحمت ہوا اور وہان سے سلسلہ وار ہوتا آیا کہ تا قیامت جاری رہے
سوال صوفی یہ جو آپ نے فرمایا ہم لوگ اسی سلسلہ مین ہین اور جو کہ ہم پیر شہید کو
پکارتے ہین اور مدد طلب کرتے ہین اُسمین کچھ قباحت نہین کہ دوست کے دوست کا نام
لینے سے دوست ناراض نہین ہوتا جواب سنت جماعت یہ سراسر تمھاری
خام خیالی ہی کہ ایسے وسوسۂ شیطانی سے تم گمراہی مین پھنسے ہو اور زندگی مفت
کھوتے ہو بروز قیامت روبرو خدا کے شرماؤگے پیر شہید جنکو تم پکارتے ہو
نہایت بیزار ہونگے سوال صوفی جنابا اگر ایسا ہی تو آپ مفصل بیان فرماوینا

اور غلبہ کیا اوپر حرمین کے اور نسبت کرتے تھے اپنے کو طرف مذہب حنبلیوں کے
لیکن اندر یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ ہمین مسلمان ہین اور جو خلاف کرے اعتقاد
اُنکے سے وہ مشرک ہی اور مباح جانتے تھے بسبب اُسکے قتل اہل سنت کا
اور قتل علماے اہل سنت کا یہانتک کہ توڑ دیا اللہ تعالے نے شوکت اُنکی کو اور خراب
کر دیا اللہ تعالے نے شہر اُنکے کو اور فتح پائی ساتھ اُنکے لشکر مسلمانون نے
سنہ ۱۲۳۳ بارہ سو تینتیس مین یہ واقع ہوا الخ اور ایک حدیث مین حضرت نے خود فرمایا ہی
کہ نجد سے شیطان کا سینگ نکلیگا وہ میری امت مین تفرقہ ڈالیگا سو سب علما
کا اتفاق ہی کہ وہ سینگ شیطان جسکی حضرتؐ نے خبر دی تھی بیشک عبدالوہاب ہی
جسکے متبع وہابی خارجی بدمذہب ہین خدا بچاوے ان مفسدون سے اور اُنکی
کتابین ہند مین یہ مشہور ہین تقویۃ الایمان و صراط المستقیم و نصیحت المسلمین
و حارق الاشرار وغیرہ بہت ہین جنمین سوا سے بے ادبی بزرگون کی
شان کے اور کچھ نہین آیات حدیث کا مضمون لیکر فائدہ اُسکا اپنے طور پہ
جماتے ہین کیا پہلے یہ آیات حدیث گم تھین یا کوئی سمجھتا نہین تھا ہی بدمذہب
سمجھے اور جو واہیات رسوم ہندوستان مین ہوتے ہین اُنکو کیا عالم سنت جماعت
منع نہین کرتے یہ آیات حدیث تو حضرت کے وقت سے ہین یعنی دس کم تیرہ سو برس سے
لیکن تمھارے یہ نئے فائدے جو اصل مین فساد ہی اٹھاون برس سے ہین جیسا
اوپر مذکور ہوا اب کون قدیم ہوا تم یا ہم خدا سمجھ دے تو سمجھو جواب وہابی
اے برادران سنت جماعت اب مین نے جانا کہ ایسا عقیدہ رکھنا اور ایسے لفظ کہنے
سے بالکل بے ادبی جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پائی جاتی ہی
مین توبہ کرتا ہون اللہ معاف فرماوے **بیت** از خدا خواہیم توفیق ادب ؎
بے ادب محروم گشت از فضل رب ؎ **فصل دوم** سوال صوفی جہال و جواب
سنت جماعت مع عقائد آنہا **سوال صوفی جہال** تمھاے برادران سنت جماعت
آپ جو طریق صوفی کو ناپسند کرتے ہو اور اُنکے راہ رسم پر طعن کرتے ہو کیا یہ قال اللہ قال

خالق کو مخلوق کے ساتھ ملانا جیسے کمہار برتن بناتا ہی اور کوئی کہے چاک اور کمہار برتن بناتا ہی یہ غلط ہی چاک اُسی کے پھراے پھرتا ہی اور اول بنایا بھی چاک اُسنے تھا اور برتن اُسکے اختیار مین ہین چاہے توڑے چاہے بناوے سوال **وہابی** جنابا یہ جو اولیاء اللہ کو پیر شہید اور پیغمبرون کو پکارتے ہین کیسا ہی جواب **سنت جماعت** یہ پکارنا محبت کا ہی مدد طلبی کا نہین جیسے بچہ ناچار ہوتا ہی تو ماں کو یاد کرتا ہی اُسکی محبت اور پیار یاد کرکے اور یہ بعضے جاہل نشہ باز لا مذہب بھنگیڑ خانہ کے رہنے والے بعضے الفاظ حد سے بڑہ کر بولتے ہین اُنکا کیا اعتبار اور سند اور وہ داخل صحبت نہین اور جنکو اللہ نے ہدایت دی ہی وہ کبھی حفظ مراتب سے روگردانی نہین کرنے کے مصرعہ گر حفظ مراتب نکنی زندیقی قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اور یہ مذہب خوارج کا ہی جو وہابی کرکے مشہور ہین اور ہفت اقلیم مین جتنے اہل اسلام سنت جماعت ہین سب کے نزدیک یہ مردود مذہب ہی اور یہان ہندوستان مین یہ وہابی خارجی بھائی مسلمانون کو دھوکا دینے کو آپ کو سنت جماعت کہتے ہین یہ بڑا فریب ہی کوئی بھائی سنت جماعت اُنکے کہنے پر فریب نہ کھاوے کیونکہ یہ لوگ قائل اہل سنت جماعت اور قائل علماے سنت جماعت کے ہین دیکھو کتاب ردالمختار المشہور بالشامی تصنیف ابن العابدین کہ اسکو وہابی بھی معتبر جانتے ہین کیا لکھا ہی عبارت ردالمختار کی بیان حال خوارج مین یہ ہی کَمَا وَقَعَ فِیْ زَمَانِنَا فِیْ اَتْبَاعِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ نَجْدٍ وَتَغَلَّبُوْا عَلَی الْحَرَمَیْنِ وَکَانُوْا یَنْتَحِلُوْنَ مَذْهَبَ الْحَنَابِلَةِ لٰکِنَّهُمُ اعْتَقَدُوْا اَنَّهُمْ هُمُ الْمُسْلِمُوْنَ وَمَنْ خَالَفَ اعْتِقَادَهُمْ مُشْرِکُوْنَ وَاسْتَبَاحُوْا بِذٰلِکَ قَتْلَ اَهْلِ السُّنَّةِ وَقَتْلَ عُلَمَائِهِمْ حَتّٰی کَسَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی شَوْکَتَهُمْ وَخَرَّبَ بِلَادَهُمْ وَظَهَرَ بِهِمْ عَسَاکِرُ الْمُسْلِمِیْنَ عَامَ ثَلٰثٍ وَثَلٰثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَاَلْفٍ اِنْتَهٰی یعنی جیسے کہ واقع ہوا کہ پیچھے تابعین عبدالوہاب کے کہ نکلے نجد سے

آیا ہی کلکتہ اور لندن سے نہین آیا جواب وہابی آپ نے جو فرمایا سو برحق ہی
ہمارا بھی یہی عقیدہ ہی کہ اسلام مکہ مدینہ سے آیا ہی دہلی اور لندن سے نہین
اور وہان کے علماے دین کا اعتبار زیادہ ہی یہان کے علماے دین سے
لیکن خطا سب سے ہوتی ہی اور آدمی کو لازم ہی کہ جو بات جھگڑے فساد کی ہو نہ کرے
اور بزرگون کی خطا کا خیال نہ کرے ؎ خطاے بزرگان گرفتن خطاست ٭
اسی مضمون پر قائم اور دائم رہے جواب سنت جماعت شاید آپ نے یہ قول
نہین سنا بیت اس زمانے مین بہت انسان ہین ٭ آدمی کی شکل پر شیطان ہین
اور مولانا روم صاحب فرماتے ہین بیت اے بسا ابلیس آدم روے ہست
پس بہر دستی نباید داد دست ٭ اور حدیث شریف ہی قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ سِتَّۃٌ لَعَنْتُھُمْ وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَکُلُّ نَبِیٍّ مُسْتَجَابُ الدَّعْوَۃِ
اَلزَّائِدُ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْمُکَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْمُتَسَلِّطُ
بِالْجَبَرُوْتِ لِیُعِزَّ مَنْ اَذَلَّ اللّٰہُ وَیُذِلَّ مَنْ اَعَزَّہُ اللّٰہُ وَالْمُسْتَحِلُّ
لِحَرَامِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِیْ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَتَارِکُ
لِسُنَّتِیْ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِنَظَرِ الرَّحْمَۃِ
اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہین کہ لعنت کی مین نے اوپر
اور لعنت کی اونپر اللہ تعالے نے اور ہر نبی کی دعا مقبول ہی بڑھانے والا اللہ کی
کتاب مین اور جھٹلانے والا تقدیر اللہ کو اور حکومت حاصل کرنے والا زبردستی
سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوئے کو اور ذلت دے اللہ کے عزت دیے
ہوئے کو اور حلال ٹھہرانے والا اللہ کے حرام مین اور حلال ٹھہرانے والا
میری اولاد مین جو بات کہ حرام کی اللہ نے اور چھوڑ دینے والا میرے طریقہ کو
بیشک اللہ تعالے نہین دیکھیگا اونکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے
پس اب بھی تمکو معلوم نہین ہوتا کہ اس کتاب مین اللہ کے عزت والون کو
کیسی کیسی ذلت دی ہین سوال وہابی شرک کسے کہتے ہین جواب سنت جماعت

کینہ وراور خلاف گو ہم تو پیشتر لکھ چکے کہ تقویت الایمان مین جو آیات قرآنی ہین
وہ سب درست ہین لیکن وہ جو فائدے اپنی طرف سے لکھے وہ خلاف ہین اور
بہت بہت اُنمین زیادتی کی ہے کہ برابر سے تمکو جواب در جواب اُسکی تشریح
کرتے آئے ہین کچھ ایک کلام پر کیا منحصر ہے تم تو کہتے ہو کہ جب آیات قرآنی سے
سب حال صاف صاف لکھدیا پھر کیا رہا تو ہمنے جو اُسکے جواب مین آیات
اسمین درج کین کیا یہ سب آیات قرآنی نہین ہین فقط تقویت الایمان مین آیات
قرآنی ہین قابل اعتبار اور کسی کتاب مین آیات قرآنی قابل اعتبار نہین واہ وا
؎ جو ضد پر ہو تو ایسا ہو ٭ جو اڑ پر ہو تو ایسا ہو ٭ مصرعہ کس نگوید کہ دوغ
من ترش است ٭ تمنے یہ مذہب اور چال چلن اپنا فقط بادشاہت غیر اسلامیہ مین
مقرر کر رکھا ہے یا کہ مکہ مدینہ مین کہ جو بادشاہت اسلامیہ کہ جڑ مسلمانی کے ہین کچھ
سندلی بلکہ وہان بھی پہاڑون مین جو قوم اسیری تمہارے عقیدے کے موافق عرب
مین ہین ہمیشہ دشمن مکہ مدینہ کے ہین اور فوج اسلامیہ شاہ روم کی اُنکی گوشمالی کرتی
رہتی ہے **جواب وہابی** کیا مکہ مدینہ مین پیشتر کفر نہ تھا اور جڑ کفر کی تو وہین بہت
تھی کہ جسواسطے اللہ جلشانہ نے وہان قرآن شریف نازل کیا **جواب سنت جماعت**
تم شاید ابتک مکہ مدینہ کو اُسی پیشتر کے کفر پر اطلاق کرتے ہو اور اسی سبب سے شاید تمکو مکہ مدینہ
والون کا چال چلن خوش نہین آتا جو قوم اسیر کے عقیدے پسند کیے اور مکہ مدینہ
والون سے بیزار ہوے **جواب وہابی** نہین وہ سب اب اُس طریق پر نہین کہ
اب وہ سب اہل اسلام ہو گئے لیکن اب بھی جو اُنمین سے خلاف پر ہوگا وہ قابل
اعتبار نہین **جواب سنت جماعت** واہ جو اہل اسلام مکہ مدینہ مین رہے اور
بادشاہت اسلامیہ ہو کہ جو خلاف خدا و رسول چلے تو سزا پاوے اُنکا تو اعتبار نہین اور
جو بادشاہت غیر اسلامیہ مین رہین کہ نہ مذہب کا ٹھکانا نہ اسلام کا ٹھکانا اور نہ
بادشاہ کی طرف سے کچھ اسلام کے معاملہ مین تنبیہ تاکید نہ سزا جزا وہان کے
اہل اسلام کا اعتبار ہو تو یہ تمہارا عقیدہ ہوگا ہمارا تو یہ عقیدہ ہے کہ اسلام مکہ مدینہ سے

ای محمد پھر لفظ تو کا حضرت کی شان مین آپ کے نزدیک کیسا ہی جواب
سنت جماعت معاذ اللہ تمھارے دل مین کیسی کثافت اور کدورت بھری ہی
یہ جو قل کا لفظ ہر جا اللہ تعالے فرماتا ہی اسمین توعین حکمت الہی ہی کہ اگر جمع کی
ضمیر سے خطاب ہوتا ہر ایک کی طرف شبہہ جاتا یہود کہتے یہ کلام ہمارے پیغمبر کے
حق مین ہی نصارے کہتے ہمارے پیغمبر کے حق مین ہی ہر ایک فرقہ اپنی طرف اشارہ
کرتا اسواسطے اللہ تعالے نے کل حجت تمام کرنے کو لفظ قل امر واحد کی ضمیر کے
ساتھہ خطاب فرمایا ہی کہ سوائے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کسی کی طرف
یہ کلام نہ سمجھا جاوے اور خالق اپنے کلام پاک مین مخلوق کو توکہے اور سب
مخلوق سے خاص چن کر ایک کی طرف خطاب کرے توعین قدر اسکی ہی اور بڑا عظیم
مرتبہ اور مخلوق مخلوق کو توکہے تو ترک ادب ہی اور تم جو ہمارے مرتبہ پر لفظ تو کی
دلیل لائے تو جیسے قرآن مین ہر جا لفظ قل ہی اسی طرح کہین یہ بھی بتاؤ کہ اس
مضمون کی آیت لکھی ہو کہ مسلمان وہ ہین جو کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا خدا کی
شان کے روبرو ہمارے سے بھی ذلیل تصور کرین یا خدا ے تعالے نے لفظ قل
قرآن شریف مین فرمایا تم اسی دلیل سے کل مخلوقات کو ہمارے ذلیل یقین کرنے
لگے یہ تمھاری سراسر نادانی اور بھول ہی ہم کیا کہین تمھاری اس سمجھ پر یہدی
مَنْ یَّشَآءُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ یعنی اللہ جسے چاہے چلاوے اوپر راہ سیدھی کے
تمھارے دلون کی یہ کدورت توجب صاف ہو جب خدا ہدایت کرے جواب
وہابی تم لوگ عجب طرح کے ضدی ہو اور نکتہ چین اور عیب جو کہ تقویت الایمان
مین یہ عبارت جسکو تم بار بار دلیل لاتے ہو کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات
بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے روبرو ہمارے سے بھی ذلیل ہی جانے لکھی ہی
یا نہین اور فرض کرو کہ لکھی ہی تو خطا تو سب سے ہوتی ہی پھر کیا ایک اس
خطا سے وہ کل کتاب رد ہو گی کہ سب آیات قران کے تحریف مین یہ سراسر تمھاری
منہ زوری ہی جواب سنت جماعت تم لوگ عجب طرح کے متقی ہو اور

صفات حمیدہ سے موصوف تھے جواب سنت جماعت سنو صاحب اللہ
تعالے فرماتا ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا
بَیْنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَکْفُرُ بِبَعْضٍ وَّیُرِیْدُوْنَ
اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا
لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا یہ آیت سورۃ النساء مین ہی فرماتا ہی اللہ تعالے
جو لوگ منکر ہین اللہ سے اور اُسکے رسولون سے اور چاہتے ہین کہ فرق نکالین
اللہ مین اور اُسکے رسولون مین اور کہتے ہین ہم مانتے ہین بعضون کو اور نہین
مانتے بعضون کو اور چاہتے ہین کہ نکالین بیچ مین ایک راہ ایسے لوگ وہی ہین
اصل کافر اور جہنے طیار رکھی ہی منکرون کے واسطے ذلت کی مار اور پھر فرمایا ایسے
مضمون کے بعد وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ
اُولٰٓئِکَ سَوْفَ یُؤْتِیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ اور جو لوگ
یقین لائے اللہ پر اور اُسکے رسولون پر اور جدا نہ کیا کسی کو اُنمین سے اُنکو دیگا
اُنکے ثواب اور اللہ ہی بخشنے والا مہربان فائدہ اب خیال تو کرو اے بھائیو
کہ اللہ تعالے تو اپنے کلام پاک مین یون فرماوے اور ایسی تو قدر اپنے رسولون کی
کرے اور تم بجاے اُسکے چمار سے ذلیل مرتبہ اپنی کتابون مین لکھو اور پھر اُسکو
تنبیہ مشرکین سمجھو ایسی تنبیہ کیا کہ بزرگون اور نبیون کے حق مین ایسے کلام ناتمام
لکھو وہ جو قرآن اور حدیث سے بالکل خلاف اور کہین قرآن مین وہ مضمون
نہ پایا جاوے اور حدیث مین آیا ہی لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ
اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ نہین مومن ہوتا کوئی تم مین
سے جبتک کہ مجھے سمجھون مین یعنی اپنے باپ اور بیٹے اور سارے آدمیون
سے زیادہ دوست نہ رکھے پھر یہ ہی دوستی ہوتی ہوگی جواب وہابی
جنابا یہ جو جابجا قرآن شریف مین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے خطاب مین اللہ تعالے لفظ قل کا فرماتا ہی جسکے معنی یہ کہ تو کہہ دے

نہ کہ مخلوق مخلوق کو بُرا کہے اور اتنا گھٹاوے کہ معنی اور مطلب اور آوردہ قرآن سے
وہ بات خارج ہو دیکھو اللہ تعالے نے مشرکون کی حماقت بیان کی کہ اُسکے
بندون کو اُسکا بیٹا کہتے ہین اور اپنی فضیلت باکی کی بیان کی کہ مین ایسا ہون
اب اُنکا حال سنو جنکو وہ خدا کا بیٹا کہتے ہین وہ کیسے ہین بل عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ
یہ لفظ بھی جامع کل اعزاز و اکرام اور فضیلت کا ہی یعنی بندے ہین عزت والے
توقیر والے صاحب جاہ صاحب مرتبہ واجب التعظیم چمار سے ذلیل نہین جیسے
تقویت الایمان والے نے بیان کیا اب ہم اسکے ظن باطل کو بند کرین یا خدا کے
کلام حق کو جواب وہابی اللہ اللہ تمنے ایسی دلائل سخت ڈالین یہ تو مولوی
محمد اسمعیل صاحب کا عندیہ نہ تھا اُنھون نے تو ہدایت کے واسطے یہ محنت کی تھی
یہ تو اُلٹی ہو گئی شاید کسی دشمن نے اس کتاب مین کم بڑھ کیا ہی میرا ہرگز یہ عقیدہ
نہین جواب سنت جماعت آپ کا یہ عقیدہ نہین تو پھر جابجا فتنہ
فساد کیون کرتے ہو جو مساجد مین نماز نوافل پڑھتے ہین خدا کا ذکر کرتے ہین
محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتے ہین چہار مذہب کو حق جانتے
ہین خدا کا قرب حاصل کرنے کو پیر مرشد کو تلاش کرتے ہین بزرگان دین کا
ذکر خیر کرتے ہین اُنکو مشرک کیون بناتے ہو یہ دھوکے کی باتون سے کیا حاصل ہی
جب جواب نہ بن آیا یون کہدیا اور دل سے کثافت کو دور نہین کرتے
جواب وہابی ہم مین کیا کثافت قلبی ہی ہم اللہ کو واحد جانتے ہین اور محمد
رسول اللہ کو رسول برحق پہچانتے ہین اور جو فرمودہ خدا رسول کا ہی مانتے ہین
خلاف اُسکے نہین جواب سنت جماعت ضرور محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کو برحق جانتے ہو جبھی تو تمھاری جماعت والون نے کتاب تصنیف کی ہی
کہ محمد رسول اللہ کے چھ مثل دنیا مین موجود ہین خدا پناہ دے تمھارے جھوٹے
اقوال سے جواب وہابی یہ جسنے لکھا ہی بجا ہی اور مولوی اسمعیل صاحب کی
جو تحریر ہی سب بجا ہی کہ وہ عالم باخدا غازی اور شہید اور حاجی اور مہاجر اور سب

خدا تمکو ہدایت دے اب ہم حدیث شریف تو کیا بیان کرین تم لوگ حدیث کو تو
کہ دیتے ہو یہ موضوع ہی یہ بے سند ہی اسکا راوی ضعیف ہی پس جو تمھارے مطلب کے
موافق ہی وہ صحیح اور سب تم غلط سمجھتے ہو لیکن قرآن شریف کو کیا کہو گے
اب اللہ تعالے کا کلام پاک سنو اور مشرکون نے جو خدا کے ساتھ شرک کیا
اور بڑے بھاری ظلم کی تفسیر سنو اور پھر کہو کہ تقویت الایمان مین عبارت جو
اپنی بد دہنی سے لکھی بہتر ہی یا خدا کی پاک منور عبارت چنانچہ وہ جو ٹکڑا آیت کا ہی
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ تحقیق شرک ہی بڑا بھاری ظلم وہ بھاری ظلم کیا جیسے اللہ
تعالے نے فرمایا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا اور کہتے ہین خدا نے پکڑی اولاد یعنی کافر
تو تھے ہی کہ خدا سے منکر اور بتون کو خدا کہتے تھے اور اللہ سے غافل اب یہ نیا
شگوفہ ضلالت کا کھلا کہ اہل کتاب اور خدا کے قائل اور کتاب اللہ رو برو رکھے ہوئے
یہ کلام کہ بتھے کہ عیسے علیہ السلام و عزیر علیہ السلام خدا کے بیٹے ہین معاذ اللہ
من ذلک بھلا کفار تو خدا کو جانتے ہی نہین تھے وہ تو کفر کرتے تھے یہ آنکھین رکھتے
ہوتے جان بوجھ کر خدا کی شان ایسی جانی کہ پیغمبرون کو خدا کا بیٹا کہ بیٹھے یہ بڑا
بھاری ظلم ہی کہ جان بوجھ کر خطا کرے جسکی مذمت اللہ تعالے جابجا قرآن شریف
مین جہان لفظ ظالمین کا آیا ہی بیان فرماتا ہی اور ظالمون کی نادانی اور حماقت
بیان کرتا ہی کہ خدا کی شان ایسی جانی کہ اُسکے مخلوق کو اُسکا بیٹا کہ دیا اور اللہ
تعالے کی شان کیسی ہی سُبْحَانَهٗ یہ ایک کلمہ کل جامع کمالات اور مجموعہ کل صفات
کا ہی جسکی تفسیر سارا قرآن ہی یعنی پاک بے عیب ہیجدہ ہزار عالم سے بری سب پر
غالب سب کا خالق سب کا مالک سب کو فنا اُسکو بقا ہمیشہ یکسان رہا اور رہیگا
جسکا خلاصہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہی پس یہ سمجھ کہ بہت بھاری تھا کہ اہل کتاب
نصارے نے خدا کی شان ایسی جانی کہ عیسے علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہدیا ایسے
مقام پر اگر اللہ تعالے اپنی شان کی فضیلت اور اُس مخلوق کی حقارت جسکو
خدا کا بیٹا کہ دیا بیان کرتا تو کچھ عجب نہ تھا کہ مخلوق کو خالق جو کہے زیبا ہی

آئی نہین ابھی قرآن شریف کی آیات لیے پھرتے تھے جھوٹے فائدے لکھکر اب
کیمیاے سعادت کی دلیل لائے ایسے دروغ گویون کا کیا اعتبار جب قرآن
شریف کی عبارت مین نہین چوکتے کہ آیات جو کفار پر اطلاق کرتی ہین وہ صحابہ کرام پر
دلیل جماتے ہو اور کل ایمان دارون کو مشرک بناتے ہو پھر ایسی کیمیاے سعادت مین
آپنی کاریگری کی ہوگی امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کرتے ہو خود غلط
املا غلط انشا غلط معلوم ہوتا ہی یہ تقویت الایمان بھی محمد اسمعیل صاحب نے اور
طور پر کفر و شرک مٹانے کو بنائی تھی لیکن تم وہابی خارجیون نے پھیر بدل کر کے
کچھ کا کچھ کر دیا ہی ایسی باتون سے صاف تمھاری چوری پائی جاتی ہی کہ نیکون اور
بزرگون کو متہم کرو اور اپنا مطلب نکالو کہ سب خارجی بن جاوین سو ایسی دغابازی
سے کیا ہوتا ہی حق حق ہی جھوٹ جھوٹ چنانچہ جو تقویت الایمان مین عبارت ہی
کہ یقین جاننا چاہیے کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے
بھی ذلیل ہی جسکو آپ خطا فرماتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ آپ لوگون کا
یہی عقیدہ اور کلمہ ہی جیسے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اسی طرح تقویت الایمان والے کا وہ کلمہ ہی کہ یہی یقین
جانو اور ایمان رکھو اعتقاد رکھو بھلا غور کرو اور انصاف کو کام فرماؤ اور اس
بات کو دل مین سوچ لو کہ یوم الحساب کو سب خدا کے روبرو جاوینگے جھوٹا سچا کا
انصاف ہوگا پس خدا کو منہ دکھانا ہی ذرا اسکو سوچو کہ جو تقویت الایمان مین اس
آیت کی تفسیر لکھی ہی کہ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰہِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ اے جھوٹے
بیٹے میرے مت شرک کر ساتھ اللہ کے تحقیق شرک ہی بڑا بھاری ظلم یہ تو ترجمہ
آیت شریف کا ہوا اب وہ اپنی طرف سے لکھتے ہین کہ ظلم کیسا کہ بادشاہ کا تاج
اتار کر چمار کے سر پر رکھ دیا اور یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات چھوٹا ہو یا
بڑا وہ خدائی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہی یہ تو تقویت الایمان والے کا
کلمہ ہی جسپر آپ عاشق زار ہین کہ نہین شان کی یہی حقیقت ہی

اپنا حمایتی سمجھے گو یہی جانکر کہ اُسکے سبب خدا کی نزدیکی حاصل ہوگی وہ بھی
مشرک ہی دیکھو یہ کفار کی طرف اشارہ ہی کہ وہ اپنے بتون سے ایسا معاملہ کرتے
تھے نہ کہ مسلمان پر یہ آیت دلالت کرے اول سب سے حضرت ابوبکر صدیق رض ایمان لائے
اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دین دنیا مین حمایتی سمجھ کر فقط خدا کی نزدیکی حاصل
کرنے کو جان نثار رہے اور اسی طرح کل اہل بیت رسول اور صحابہ کرام ایک دوسرے
کی محبت مین فدا رہے فقط اللہ ہی کی نزدیکی حاصل کرنے کو کچھ دنیا کا فائدہ
نہین جانا جنکی تعریف خود اللہ تعالے فرماتا ہی رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ رحم دل ہین درمیان
اپنے تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا دیکھتا ہی تو اُنکو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے
یعنی یہ آپس مین محبت اور عبادت کا ہے کو ہی يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانًا چاہتے ہین فضل خدا کا اور رضامندی اُسکی یعنی اسلیے ہی
کہ نزدیکی خدا کی حاصل ہو جسکو آپ شرک فرماتے ہین اور سب مسلمان محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کو سبب نزدیکی خدا کا سمجھ کر ایمان لائے کہ کفر و شرک سے بچکر
اُنکے سایۂ حمایت مین آکر متلاشی رضامندی خدا کے ہوو ین بجز آپ لوگون کے
کہ آپ تو اُسکو شرک سمجھتے ہین تقویت الایمان پر فدا اور قرآن شریف اور محمد رسول اللہ
اور کل صالحین سے منکر کیونکہ جو چار سے ذلیل ہو اُسکی کیا عزت **جواب وہابی**
جناب اگر مخلوقات کی چار سے نسبت دی اور اسمین بے ادبی پائی جاتی ہی تو خطاے
اجتہادی ہی **جواب سنت جماعت** واہ واہ یہ ایک خطا کیا برابر آیت
در آیت تو آپ کو غلطی بتانے آتے ہین ایک خطا و خطاتین خطا آگے کیا کل کتاب
مجموعۂ خطا ہو گئی یہ خطا نہین عمداً بے ادبی ہی **جواب وہابی** جناب امام
غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کیمیاے سعادت مین کیسے لکھا کہ یہان
تو مخلوقات کا لفظ ہی اور وہان وہ لکھتے ہین کہ خاص آنحضرت کو مین خدا کی
شان کے روبرو ایسا جانتا ہون کہ جیسے میرے گھوڑے کی لید **جواب**
سنت جماعت اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ هٰذَا الْبُهْتَانِ مکو شرم اور غیرت تو

اَوْلِیَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَآ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی اِنَّ اللّٰهَ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ فِیْمَا هُمْ
فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۵ اور یہانتک تیزی مزاج نے زور کیا کہ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ
مَنْ هُوَ کَاذِبٌ کَفَّارٌ ۵ تک آیت کو پورا کیا مسلمانون کے اوپر ترحمہ اور جو لوگ کہ
ٹھہراتے ہین وراے اللہ سے اور حمایتی کہتے ہین کہ ہم پوجتے ہین اُنکو سو اسلیے
کہ نزدیک کردین ہمکو اللہ کی طرف مرتبے مین بیشک اللہ حکم کریگا اُنمین اُس
چیز مین کہ اُسمین اختلاف ڈالتے ہین بیشک اللہ راہ نہین دیتا جھوٹے ناشکر کو
فقط اب فائدۂ ذہنی اور مسلمانون پر اطلاق کفر کا سنو اول آیت کے خلاصہ
مین لکھا ہی کہ یہ بھی معلوم ہوا کہ کوئی کسی کا سفارشی بھی سمجھ کر پوجے وہ بھی مشرک ہی
اور دوسری آیت کے خلاصہ مین لکھتے ہین کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو کوئی
کسی کو اپنا حمایتی بھی سمجھے گو یہی جانکر کہ اُسکے سبب سے خدا کی نزدیکی حاصل ہوتی ہی
سو وہ بھی مشرک ہی دیکھو یہ آیت صاف کفار کی طرف ہی اہل اسلام کی طرف
نہین کہ آیت اول مین یَعْبُدُوْنَ اور آیت دوم مین تَعْبُدُ جسکی
ہندی پوجتے ہین اس سے صاف ثابت ہی کہ اطلاق پرستش غیر اللہ کفار پر ہی
لیکن جو کہ اللہ تعالے نے سورۂ نور مین فرمایا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کی شان مین وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اور بخشش مانگ واسطے اُنکے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا ہی مہربان یعنی اللہ
تعالے کا نہایت کرم وفضل اور رحمت ایمان والون پر ہی کہ اپنے رسول
سے خود ارشاد فرمایا کہ اُنکے لیے بخشش مانگ اور اپنی طرف اشارہ کیا کہ تو
بخشش مانگ مین بخشنے والا ہون مہربان اسی آیت کے سہارے اصحاب کبار
اولیاء ابرار اور سب ایمان والے بسفارش محمد رسول اللہ خدا کی رحمت کے امیدوار
ہین اب صاحب تقویت الایمان اس امید سفارش کو پوجنے کی ذیل مین قائم کرتے
ہین اور سب ایمانداون کو جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے امیدوار ہین
مشرک بتاتے ہین اور دوسری آیت کے خلاصہ مین کیا ظن باطل قائم کیا کہ جو کوئی کسی کو

آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا اللہ تعالے نے مردود کیا اور بارگاہ اپنی سے نکالا
شیطان نے برملا جواب درجواب کہا کہ مین بھی تیرے بندون کو خوب بہکاونگا
بملا یہان بادشاہ مجازی کے روبرو تو کوئی ذرا کہدے کہ بادشاہ خفا ہوکر اسکو نکالے
اور وہ برملا کہے کہ آپ مجکو نکالتے ہو تو مین بھی تمھاری رعیت کو دیکھو کیسا خراب
کرتا ہون اور غدر اور فساد ڈالتا ہون کہ کوئی تمھاری فرمان برداری نہ کرے
پھر دیکھو کیا حال ہو اب تمھارا مطلب کہان رہا معاذ اللہ خدا تمکو ہدایت دے
تم ایسی ناکارہ دلیلین لاتے ہو ہم کیا کہین اے بھائیو بادشاہ مجازی کا سا غصہ
اللہ تعالے مین نہین وہ نہایت حلیم اور منصف ہی اُسنے جو شیطان کی گفتگو
سنکر سزا نہ دی اس سبب کہ اُسکو اسی لیے پیدا کیا تھا کہ جرگستاخی کی ہو اگے
اُسکی شاخین بھوٹین اور مجرمون کا عذر اس حالت قہر مین اسواسطے سنا کہ ظلم
نہ ثابت ہو از روے انصاف بگواہان قوی کے فیصلہ ہو اور مقرب اور نیک
بندے باوجود بیجرمی کے جو عذر تقصیر کرینگے یہ نہایت علو مرتبہ انکی عبدیت کا ہے
اسکو تم کیا خاک جانو ؎ قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری ؎ شکر ہر گلص
بقدر بہت اوست ؎ تمنے جان لیا کہ وہ جو قیامت کو نفسی نفسی پکارینگے
اس سبب بے اختیار اور خدا کی شان کے روبرو چارے ذلیل ہونگے
اور نہ کسی کے سفارشی جیسے صاحب تقویت الایمان سورۂ یونس کی آیت
دلیل لائے وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا
فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ط ترجمہ اور پوجتے ہین
وراے اللہ سے ایسی چیز کو کہ نہ کچھ فائدہ دیوے نہ نقصان اور کہتے ہین یہ لوگ
ہمارے سفارشی ہین اللہ کے پاس کہہ کیا بتاتے ہو تم اللہ کو جو نہین جانتا وہ
آسمانون اور زمین مین سو وہ نرالا ہی اُسنے جنکو یہ شریک بتاتے ہین قطع اور پھر بھی اُنکا
غبار نہ نکلا تو سورۂ زمر کی آیت سناتے ہین وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ

جاہل نہین پس امین سے یہ مراد ہی کہ اُسوقت مین اگرچہ بڑے بڑے عالم تھے
لیکن با وجود اس علم اور فضل کے کفر اور شرک مین گرفتار تھے اسلیے نادانون مین
شمار کیے گئے اور قران شریف تو وہ دریاے نور ناپیدا کنار ہی کہ آج تک صدہا نفاس
عالم فاضل کہتے آئے مگر یہ نور علی نور ہی کتنا بیان کرو نور کم نہین ہوتا خزانہ رحمت
الہی سے مالا مال ہی ایک آیت کی تفسیر عمر بھر کہو پھر بھی ادا نہو جیسے مَا عَرَفْنَاكَ
حَقَّ مَعْرِفَتِكَ **جواب وہابی** یہ ہمارا مطلب نہین ہم یہ کہتے ہین کہ مولوی
صاحب نے جو یہ لکھا ہی یعنی کل مخلوقات کو چمار سے ذلیل اُس سے یہ مراد ہی کہ
اللہ جلشانہ کی شان اور دبدبہ کا کل مخلوق پر ایسا غلبہ ہی کہ جیسے چمار بادشاہ
مجازی کے روبرو دبا ہوا اور عاجز ہی اور بے عذر چاہے بیگار مین پکڑ و چاہے
مارو برا بھلا کہو کچھ عذر نہین اسی طرح بادشاہ حقیقی کی گرفت ہی کہ چاہے کوئی ایسا ہی
علو مرتبہ والا مخلوق ہو اگر بادشاہ حقیقی گرفت کرے تو چمار کو تو بادشاہ مجازی کے
سامنے اتنا بھی عذر ہوگا کہ جہان پناہ مجکو بیقصور حضور نے کیون گرفتار کیا
اور بادشاہ حقیقی کے سامنے کسی کو کچھ عذر نہین جیسے قول **سعدی**
گر بحشر خطاب قہر کند ❊ اولیا را چہ جاے معذرت ست ❊ پردۂ لطف و رحم گو بردار
کا شقیارا امید مغفرت ست **جواب سنت جماعت** واہ واہ کبھی بستی مین کبھی
بن مین یہ دلیل تو آپ کی اور بے محل ہوئی کیونکہ تمہارا یہ قول ہی کہ بادشاہ حقیقی جو گرفت
کرے تو کسی کو کچھ عذر نہین اور حالانکہ خود قران شریف سے ثابت ہی کہ اللہ
جلشانہ باوجود اس شان قہاری کے کہ جو روز قیامت کو جلوہ گر ہوگا کہ اُسکے
بیان سے زہرہ آب ہوتا ہی وہان کی حالت تو خدا جانے پھر بھی جب خداے تعالے
مجرمون کی گرفت کریگا تو باوجود حقیقت مین مجرم ہونے کے سب عذر کرینگے کہ شرک ہمنے نہین کیا
یہ گناہ ہمنے نہین کیا پھر اللہ تعالے زمین آسمان کو گواہ لاویگا رات دن کو گواہ لاویگا
یہانتک کہ سب کے ہاتھ پیر جنمون سے وہ کام کیا ہی گواہی دینگے بھلا یہان تو چمار اگر
حقیقت مین مجرم ہو اور بادشاہ قہری نگاہ سے اُسکو دیکھے تو بات تک بھی نہ نکلے دیکھو شیطان نے

تفاوت رہ از کجاست تا بکجا **جواب وہابی** جنابا هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یہ آیت تو قرآن شریف کی ہی اسمین کیا تفاوت ہی جو آپ طنزًا دلیل لائے **جواب سنت جماعت** ہم کو کہانتک سمجھائین نہ معلوم تمھاری سمجھ مین کیا فتور پڑگیا ہی جو خواہ نخواہ بے ادبانہ مثالین لاتے ہو سنو صاحب اس آیت سے یہ مراد نہین کہ جب حضرتؐ کو رسالت ہوئی سب اُمّی اور کودن تھے یہ اطلاق نہ تو اسپر ہو سکتا ہی کہ حضرتؐ کے خاص کنبہ رشتہ مین کوئی پڑھا نہ تھا کیونکہ بہت علم والے تھے اور نہ مکہ والون پر ہو سکتا ہی کہ وہان بڑے بڑے شعرا اور عالم تھے اور نہ کل دنیا پر ہو سکتا ہی کہ اُسوقت دنیا مین کوئی عالم نہ تھا اُسوقت مین تو یہود و نصارا کے ایسے ایسے عالم تھے اور کفارون کے رہبان اور ساحر اور وغیرہ عالم اپنے علوم مین جیسے علم لغت علم معانی علم بیان علم عروض علم قافیہ علم انشا علم رسم الخط علم معما علم مناظرہ علم کلام علم منطق علم حکمت علم ہیئت علم ہندسہ علم عدد علم طب علم فلاحت علم کیمیا علم نجوم علم موسیقی علم مناظر و مرایا علم جبر و مقابلہ علم جر الثقال علم رمل علم جفر علم طلسم علم قیافہ علم مساحت علم اصطرلاب علم محاضرات علم تعبیر علم تعویذات علم اخلاق علم تواریخ وغیرہ سب کے عالم موجود تھے لیکن اللہ جلشانہ نے اپنے کرم و فضل سے ایسے جلیل القدر نبی کو تاج لَوْلَاکَ لَمَا کا سر پر رکھکر اور خلعت وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ سے مزین کرکے کل علوم اولین و آخرین سے سرفراز فرماکر خلق کی طرف بھیجا جیسے سورہ فتح مین هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ ط وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ط سعدی گوید بیتے کہ ناکردہ قرآن درست ✤ کتب خانہ چند ملت بشست ✤ پس تمھاری سمجھ سراسر خلاف ہی اللہ تعالے نے جو فِی الْاُمِّیّٖنَ فرمایا اُس سے یہ مراد نہین کہ قرآن شریف سمجھنے کو بہت علم نہین چاہیے کیونکہ جابجا قرآن شریف مین ہی وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ط اور نہین نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل بے علم نادان

لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دنیوی مرتبہ مین رسالدار اور رشتہ مین بڑا
بھائی جانو چہ خوش اور یہ سب جانتے ہین کہ رسالدار کا کچھ بڑا عہدہ نہین فقط ایک تنخواہ کا
مالک ہوتا ہی یہ نہین کہ بادشاہ کی کل قلمرو مین جتنی رعیت اور ملازم ہین سب پر
حکمران ہو اس سے اور بڑے بڑے عہدے پڑے ہین جیسے تمندار سپہ سالار مدار المہام
امیر الامرا وزیر اعظم ولیعہد ایسے عہدون جلیل القدر کے واسطے شاید ابن تیمیہ یا عبد الوہاب نے
اپنے پیشواؤن کو تجویز کیا ہوگا جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بادشاہ حقیقی کی
شان کے روبرو چمار سے ذلیل لکھتا ہی واہ شان محمدی کی خوب قدر کی اور پھر
ایماندار مطیع سنت حضرتؐ کے چھوٹے بھائی بنتے ہین عبد المطلب کے پوتے خدا ہدایت
دے **جواب وہابی** واہ جی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دین مین بڑے
بھائی نہین تو کیا ہین کیونکہ کُلُّ مُؤْمِنٍ اَخُوْہُ یعنی سب مومن آپس مین بھائی ہین
اور حضرت بھی مومن ہین کیونکہ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ انکی شان ہی پھر بڑے بھائی
لکھنا کیا قباحت جو آپ عیب پکڑتے ہو **جواب سنت جماعت** اس دلیل سے
تو جورو بھی بہن ہوتی ہی پھر اُسکو کیون نہین ہمشیرہ صاحبہ لکھا کرتے اور
بُرا بہن کر کے کیون نہین پکارتے اور وہ بھیا کہے تو کیون شرماتے ہو یہ بھی
تو اسی حدیث کے بموجب ہی **جواب وہابی** وہ درجۂ زوجیت مین آئی اگرچہ
دین مین بہن ہی لیکن یہ لقب اب اُسپر زیبا نہین **جواب سنت جماعت**
واہ جورو کی یہ رعایت کہ اب بہن کہتے شرم آتی ہی اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کی کچھ رعایت نہین کہ بھائی کی کیا اصل یہ تو کچھ بڑا مرتبہ نہین باپ سے
کمتر ہی سب سے بڑا مرتبہ دنیوی رشتہ مین باپ کا ہی اُسکو تو اللہ تعالے فرماتا ہی مَا
کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ نہین ہی محمد باپ کسی کا تم مین سے پھر
جب باپ کا رشتہ اُس جناب پاک سے کہنا منع ہی تو بڑے بھائی کی کیا شل
اور جب درجۂ رسالت اور تاج نبوت سے ذات محمدی مزین ہو پھر بھی
بڑے بھائی کا لقب زیبا رہے اور شرم نہ آوے افسوس صد افسوس مصرعہ ببین

ہمارے نسبت دی کہ خدا کی شان کے روبرو ایسے بے اختیار اور ذلیل ہین امیر
وزیر سے نسبت نہ دی کہ مجازی بادشاہ امیر وزیرون سے دبتے ہین اور وہ جابشانہ
کسی سے نہین دبتا سب پر غالب ہی یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ اُسکی
شان ہی اور کی نہین جواب سنت جماعت کیون نہو آپ تقویت الایمان کی
عبارت مشکل بتاتے ہین اور صاحب تقویت الایمان آپ کے پیشوا اول ہی فرماتے
ہین کہ قرآن شریف سمجھنے کو بہت علم نہین چاہیے اور دلیل لائے اَبَائِیْ بِیَنَادٍ کی
اور اسپر بھی اکتفا نہ کیا تو ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ کا فقرہ جمایا
یعنی وہ اللہ ایسا ہی جسنے کھڑا کیا نادانون مین ایک رسول اُنھین مین کا یہ تیزی
مزاج کہ ایسے جلیل القدر نبی یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ جنکی تعریف
حرف حرف قرآن شریف سے نکلتی ہی یہانتک کہ سورۃ الفتح مین اللہ تعالے فرماتا ہی
اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ ط وَتُسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ط تحقیق بھیجا ہمنے تجکو
گواہی دینے والا خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ
اللہ کے اور رسول اُسکے کے اور قوت دو اُسکو اور تعظیم کرو اُسکی اور
ساتھ پاکی کے یاد کرو اُسکو صبح اور شام پس خوب تعظیم اور تکریم کی کہ ہمارے
نسبت دی اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نادانون اور بیوقوفون کا
سردار مقرر کیا خدا تمکو ہدایت دے یہ کیسی مثالین لاتے ہو کہ تقویت الایمان کی
توقیر کہ اُسکی عبارت سمجھنا مشکل ہی اور قرآن شریف کی تحقیر کہ اُسکا سمجھنا
کچھ مشکل نہین ہمھین ایسون کے مقابلہ مین اللہ تعالے فرماتا ہی سورہ فرقان مین
اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا دیکھ
ترجمہ دیکھ کیونکر بیان کیین اُنھون نے واسطے تیرے مثالین پس گمراہ ہوئے
پس نہین پا سکتے راہ دیکھو کوئی لکھتا ہی جیسے رسالہ دار کسی نے لکھا ہے
بڑے بھائی اور دعوے یہ ہی کہ خدا کی شان دنیا کے بادشاہون کی طرح سمجھ

بلکہ اُس سے بھی ذلیل اور خوار زار ۔ راہ جو تمنے نکالی ہی یہ راہ ۔ واہ جی
صد آفرین ہی واہ واہ ۔ دل مین کچھ ہی اور زبان پر کچھ بیان ۔ پر کتابون کا لکھا
جاوے کہان ۔ ہین منافق کی یہ سب راہ و طریق ۔ گالیان دیکر کہتے ہین تنقیح
سوچ لو دل مین اگر کچھ غور ہی ۔ جو کہا مین نے یہ کیسا طور ہی ۔ قابل لعنت ہی ایسے
کو نشا ۔ آپ ہی فرمایئے طرفین کا ۔ ای صاحبو آپ کی بول چال سے ایذا دے
خدا اور رسول مترشح ہی اور یہان یہ صادق آتا ہی وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین خدا کو اور رسول
اُسکے کو لعنت ہی اُنپر خدا کی بیچ دنیا اور آخرت کے **جواب وہابی**
یہ جو آپ نے بیان کیا سو برحق ہی لیکن تقویت الایمان مین ایسے کلام دو ایک
جا پر تنبیہ مشرکین کے واسطے لکھے ہین اُنمین عیب رکھنا لازم نہین مصرعہ خطائے
بزرگان گرفتن خطاست ۔ اور قول بزرگون کا ہی جیسے بیت حافظ شیرازی
بیت ہی سجادہ رنگین کن گرت پیر مغان گوید ۔ کہ سالک بیخبر نبود ز راہ و رسم
منزلہا ۔ اور جو تم کہتے ہو کہ تقویت الایمان مین یہ عبارت لکھی ہی کہ یقین جاننا
چاہیے کہ کل مخلوقات بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہی
سو بجا ہی تمھاری سمجھ مین یہ عبارت نہین آئی کیونکہ اسکا سمجھنا بہت مشکل ہی
اور جبتک سمجھ مین نہ آوے اُسکے مطلب کو کیا جانے جناب وہ یہ مطلب ہی کہ
مولوی صاحب نے جو چمار سے ذلیل لکھا اس سبب سے کہ دیکھو بادشاہ
مجازی کی شان کے روبرو چمار کی شان کیسی کمتر ہی نہ کسی کی سفارش کر سکتا ہی
نہ کسی کا کچھ لے سکتا ہی اور نہ کسی کو کچھ دے سکتا ہی بالکل بے اختیار ہی اور
ذلیل اور امیر اور وزیر تو بادشاہ مجازی کی شان کے روبرو بہت اختیار رکھتے ہین
کہ جو چاہتے ہین کر بیٹھتے ہین اور بادشاہ مانع نہین ہوتا اس خوف سے کہ اگر مین
اُنکے کیے ہوئے مین دخل دونگا اور اُنکے کہے کو رد کرونگا تو شاید میری
عملداری مین خلل ڈالین اور میری بادشاہت بگاڑ دین اسواسطے مخلوقات کی

اچھا کرنا آفتون بلاؤن سے بچانا اولاد کا دینا غیب کی بات جاننا ہر جگہ پر
حاضر ناظر رہنا لوگون کی مدد کرنا جلانا مارنا یہ سب اللہ کے اختیار مین ہی اگر
کسی دوسرے کا بھی اختیار سمجھنا خواہ کوئی ہو شرک ہی جواب سنت جماعت
کہا مسلمان سنت جماعت تمنے کونسا ایسا دیکھا جو کہتا ہو یا رسول اللہ منھ
برساؤ رزق دو بیماری سے اچھا کرو بیٹا دو غیب کی بات بتاؤ اور وغیرہ یہ سب
تمھارا افترا ہی بلکہ اس عقیدہ سے معلوم ہوا کہ تمھارے یہان اسی پر شرک اور وحدانیت
منحصر ہی کہ پیغمبر اور اولیاء اللہ اور ہر شہید سب کو خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل
تصور کرے وہ مومن ہی اور جو نہ تصور کرے وہ کافر اور جسنے پیغمبر خدا کی شان مین
اَلْقَرْحُ یَاوَالضِّحٰی یَاطٰہٰ یٰسٓ ایسا بڑا مرتبہ بیان کیا بجاے چمار کے ذلیل تصور
کرنے کے اُسکے دوزخی ہونے مین تو آپ کو کچھ کلام نہوگا جواب وہابی استغفر اللہ
آپ کیا فرماتے ہین نظم خدا لعنت کرے اُس روسیہ پر ٭ کہ جسکے دل مین ہو بغض
پیمبر ٭ جسے ہو بغض آل مصطفے کا ٭ کرے اُسکو خدا دوزخ کا کندہ ٭ جسے
اصحاب حضرت سے ہو انکار ٭ رہے ہر دم خدا کی اُسپہ پھٹکار ٭ جسے کچھ بغض ہووے
اولیاے ٭ ہمیشہ ابر لعنت اُسپہ برسے ٭ ذرا یہ اور بھی سن رکھیے حضرت ٭ جو ناحق پر چلے
اُسپر ہی لعنت ٭ جواب سنت جماعت سُبحان اللہ محبت رسول مقبول
اور الفت آل بتول اور اصحاب کبار اور اولیاے ابرار کی ایسی ہی ہوتی ہی
جیسے تقویت الایمان مین درج ہی وہی مثل ہی کہ سارا نیب چبا لیا کڑواہٹ
معلوم نہین ہوئی مگر اسکا باعث یہی تھا کہ سانپ کا کاٹا تھا اُسکی تیزی زہر سے
تلخی معلوم نہین ہوئی جب وہ زہر یعنی یہ کلام کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات
چھوٹا ہو یا بڑا خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہی تمھارے دلون سے
دور ہو تب تک تلخی اُسکی کا زبان پر کیسے ظہور ہو خدا عقل دے تو معلوم ہو
نظم جب کتابون مین تمھاری ہی لکھا ہی بڑا بھائی سا پیغمبر خدا ٭ بھوت اور شیطان
اور سب انبیا ٭ ایکسان ہر جا یہ ہی امین لکھا ٭ ساری مخلوقات کو جانا چمار ٭

اُس قاصد کی تم کروگے کہ حد سے زیادہ پھر اس عرصے مین کوئی تمسے کہے کہ واہ
تم تو اپنے شفیق کو ایسا چاہتے تھے اب اس قاصد ہی کے ہو رہے اور شفیق
اصلی کو بھول گئے پس لوگ اُسے نادان کہینگے کہ ای بیوقوف تیری سمجھ کا فرق ہی
کیونکہ جو اُس قاصد پر ہم بار بار قربان ہوتے ہین اور پیام کو آنکھون پر رکھتے
ہین اور چومتے ہین یہ سب محبت شفیق اصلی کی ہی مثلاً یار کے کوچہ کا کتا بھی پیارا
ہوتا ہی پھر یار کے ہمصفیر کا کیا ذکر بیت پائے سگ بوسیدہ مجنون خلق
گفتار این چہ بود ۔ گفت گاہے گاہے این در کوی لیلے رفتہ بود ہوا اور جو تم اس
قاصد سے محبت نہ کرو اور نہ کچھ قدر کرو فقط اُس پیام کے راستے پر اُسکی راہ
پر جاؤ اور جب شفیق کے پاس پہونچو اور اُسکو خبر ہو کہ میرے قاصد کی کچھ قدر نہ کی
تو شفیق تمسے کب خوش ہوگا دلیل سوم یہ سراسر تمہاری سر روزی ہی کہ
جسکی عزت اور توقیر اللہ تعالے قرآن شریف مین فرماتا ہی اور تم اُسکی عزت
اور توقیر کرنی شرک تصور کرتے ہو بھلا فرماؤ کہ اولیا انبیا جو پاک
بندے ہین اور جنکا مداح اللہ ہی اور جنت اُنکی آرام گاہ ہی اور شیطان اور بھوت مردود
اور ناپاک کہ جنکا جہنم ٹھکانا ہی ایک کسطرح ہونگے اور اُنمین فرق کسطرح نہین
حالانکہ اللہ تعالے فرماتا ہی اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ
بیشک نیک لوگ آرام مین اور بیشک گنہگار دوزخ مین ہین اور پھر فرماتا ہی
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ کَالْمُجْرِمِیْنَ ط کیا ہم کرینگے حکم برداروں کو برابر گنہگاروں کے
اور پھر فرمایا ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ط کیا برابر ہین اندھے اور
سوجھتے اور یون بھی کہا ہی ھَلْ یَسْتَوِیَانِ مَثَلًا ط کوئی برابر ہوتی ہی انکی
کہاوت جواب وہابی یہ جو آپ نے فرمایا سو برحق ہی مگر مطلب اس عبارت سے
بہت دور ہی کیونکہ یہان ذکر پرستش کا ہی کچھ عزت اور توقیر کا نہین اور
پرستش مین سب برابر ہین جیسے بھوت شیطان کی پرستش کرنا منع ہی اسی طرح
اولیا اللہ کی بھی عبادت منع ہی جیسے منھکا برسانا رزق کا دینا بہار کا

تم آپ غور کرو کہ وہ کونسا ہی جو خدا سے منکر ہی خدا کو تو کفار فجار بدکار مشرک
یہود نصارا گبر و ترسا سب جانتے ہین کہ پیدا کرنے والا سب کا ایک ہی ہی فقط
محمد رسول اللہ کی عظمت اور شان کے قائل نہین ہوئے اور نہ مانا اور کسی نے کہا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تم بھی انسان ہو جیسے ہم کسی نے کہا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
یہ شخص کون ہی ایک آدمی ہی تم ہی سا کسی نے کہا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ
کیون نہ کوئی فرشتہ اُترا یہ قدر نجانی کہ وہ ذات پاک ہی کہ برابر نام خدا کے جسکا نام ہی
اور کسی نے غرض کو مان لیا جیسے سورۂ منافقون مین اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ
قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ط یعنی جب آوین تیرے پاس منافق کہتے ہین
ہم قائل ہین تو رسول اللہ کا ہی اور اللہ گواہی دیتا ہی کہ تو اُسکا رسول ہی اور
اللہ گواہی دیتا ہی کہ منافق جھوٹے ہین پس یہ راہ سراسر پُر خار ہی اس مجھ سے
کبھی خدا راضی نہوگا کیونکہ جب ایسا سمجھا کہ فقط خدا ہی اور سب چارے ذلیل تو وہ
منکر ہوا قرآن اور خدا سے کہ اللہ جسکی بزرگی اور شفاعت کا ذکر کرے اور وہ کچھ
نہ سمجھے اور کہتے گئے تو معاذ اللہ اُسنے خدا کو جھوٹا جانا جو اُسکا کلام نہ مانا اور
شیطان کے وسوسہ پر اڑ گیا جو دشمن انسان کا ہی اور ایسے ہی خیال دل
مین ڈالتا ہی کہ آدمی بہشت سے محروم رہے **عقیدۂ سوم** اہل وہابیہ کہتے ہین کہ ہمکو
خدا نے کہین قرآن شریف مین نہین فرمایا کہ پیغمبرون کی عبادت میری سی کرو تو ہم
کہتے ہین کہ یہ کہان قرآن شریف مین فرمایا ہی کہ پیغمبرون اور مقبول بندون کو میری
شان کے روبرو چارے ذلیل تصور کرو **دلیل اول** یہ طریقہ سنت جماعت کا
نہین کہ خدا کیسی عبادت اور کی کرین یہ سراسر تمہارا افترا ہی **دلیل دوم** جب
حالت مین تم ایک شفیق کو بہت چاہو اور نہایت وصل کی دل سے آرزو کرو
اس درمیان مین کوئی شخص آیا اور پیام اُس شفیق کا لایا کہ اس راہ پر چلو گے
تو مجھ تک پہونچو گے اور مین اسپر مہربان ہون پھر کیسی عزت اور تعظیم اور تکریم

خاک ڈالے سے چاند کا نور نہین جاتا مگر وہ مٹی خود پھینکنے والے کی آنکھ مین گرتی ہی
بیت چراغ مقبلان ہرگز نمیرد ٭ اگر کس تف زند ریشش بسوزد عقیدہ دوم
یہ کہ اہل وہابیہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے قائل نہین حالانکہ
خود رب العالمین قرآن مجید مین فرماتا ہی عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
اور بیشک پہونچاویگا تجکو تیرا رب مقام محمود مین اور مقام محمود مراد جاے شفاعت
سے ہی اور پھر قرآن شریف مین ہی وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ط
اور دیگا تجکو تیرا رب یہان تک کہ تو راضی ہوگا یعنی رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم
کے طفیل سے یہان تک اللہ شفاعت قبول کریگا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
راضی ہونگے پھر اب کونسا شبہہ رہا کہ جس سے شفاعت کا امیدوار نہو
دلیل اول جب ثابت ہوا کہ خداے وحدہ لاشریک نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم پر ایسی مہربانی فرمائی کہ تحریر اور تقریر سے باہر ہی اور خود آپ اللہ جلشانہ نے
شفاعت کا اقرار فرمادیا تو اب طفیل اُنکے سے امت اُنکی کیون بخشش سے ناامید
ہو کہ ناامیدی کفر محض ہی یعنی اللہ تعالے فرماتا ہی لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ کہ ناامید
مت ہو تم رحمت اللہ سے اور اس رحمت سے بھی اشارہ طرف شفاعت کے ہی یا عین
ذات محمدی بمقتضاے آیہ کریمہ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ اور نہین
بھیجا ہمنے تمکو اے محمد مگر واسطے رحمت عالم کے لوگون کے **دلیل دوم** یہ سب پر
روشن اور اظہر من الشمس ہی کہ جو جو مرتبہ اور معجزہ اور پے در پے کی فتح کہ رسول
مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ جلشانہ نے بخشین تا ہنوز کسی کو اتنی بزرگی نہ حاصل
ہوئی نہ ہوگی چنانچہ ہر ایک پیغمبر کو جدا جدا ایک مرتبہ بخشا اور حضرت کو کل مرتبے
عطا کیے بلکہ اور زیادہ پھر ایسے مرتبہ والے رسول مقبول کو کہ اللہ تعالے شفاعت
کا اقرار کرے اور ہم شفیع نہ کہین نہایت نفسانیت اور عداوت اور موجب خذلان ہی
دلیل سوم جب پیغمبر کو شفیع نجانا بلکہ کچھ نہ سمجھا فقط خدا ہی کو جانا اور سب کو
ناچیز گنا تو خارجی ہی اور ایسا مذہب توانیت اور بیراگی بھی رکھتے ہین علاوہ اسکے

اسکو ادنے بھی سمجھ لیگا کہ ایک بادشاہ عالی قدر ہی اور ہفت اقلیم پر اُسکا تسلط ہی
اور اب کوئی اُسکی رعیت مین سے یہ کہے کہ بادشاہ بڑی شان والا ہی اور سب
امیر و وزیر اور ارکان دولت تو اُسکے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہین پس سننے والے
سب معلوم کر لینگے کہ یہ شخص ضرور امیر و وزیرون کا دشمن ہی ورنہ اس کلام سے
کچھ بادشاہ کی صفت نہین پائی جاتی اور جب بادشاہ کو اس بات کی خبر ہوگی
تو وہ بھی اُسپر ناراض ہوگا اور کہیگا کہ ای بیوقوف یہ کیا سرکشی تیرے دل مین
سمائی ہی کہ یہ ارکان دولت کہ خاص میرے دربار کے بیٹھنے والے اور مین نے
اُنکو مرتبہ سرفرازی کا دیا اور تو نے اُنکو چمار سے بھی ذلیل سمجھا پس تو نے اُنمین
میری کیا بڑائی جانی کہ میرے حاضرین جلسہ کو چمار سے ذلیل سمجھا تو میری قدر اور
مرتبہ کہان رہا کیونکہ جب مین ایسا عالی قدر بادشاہ ہون تو میرے امیر و وزیر بھی
عالی قدر ہوتے نہ کہ چمار سے بلکہ اُس سے بھی بدتر بیت گل کی نسبت گل سے ہی
اور خار کی ہی خار سے ٭ یہ نہین گھورے کی دین تشبیہ جا گلزار سے ٭ پس
خیال تو کرو کہ وہ احکم الحاکمین جو سب کو مارتا جلاتا ہی اور روزی بلا ناغہ پہونچاتا ہی
اور بیماری دیتا ہی تو پھر صحت بھی عطا کرتا ہی اور شہر اور اُجاڑ جنگل بیابان اور
پہاڑ کف دست میدان اور گلزار خشکی اور تری پتھر کے بھیتر ظلمات کے اندر
عرش سے تحت الثرے تک ذرہ ذرہ پر اپنی قدرت اور تصرف رکھتا ہی اور
محمد رسول اللہ کی شان مین فرماتا ہی وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط اور بلند کیا
مینے ذکر تیرا پھر اللہ جلشانہ جسکے ذکر کو بلند کرے کہ ہر روز پنج وقت بآواز بلند
خدا کے نام کے برابر پکارا جاوے اور اسی طرح کل اولیاء اللہ اور اصحاب کبار کی
بزرگی اللہ جابجا قرآن شریف مین فرماتا ہی پھر کس کی تاب جو اُنکے مرتبے اور ذکر کو
نیچا کرے ابوجہل اور ابولہب سے کافر تو سر مار کر مر گئے کچھ نہوا اللہ نے اُنکے ذکر کو
روز بروز ترقی دی اور اسی طرح تا قیامت ذکر محمد رسول اللہ اور اصحاب کبار اور
آل اطہار اور اولیاے ابرار کا جاری رہیگا کوئی بڑا برا مانو مردود ہو

اسواسطے اُستاد نے شاگرد سے کہا تو کہدے مین نہین جانتا تو کیا اس کہنے سے اُسکا فضل وکمال جاتا رہا جیسے آئمہ اربعہ سے سوال دہر کا اور وجود ملائکہ اور وجود جن اور کیفیت سوال منکر نکیر وغیرہ کا کیا گیا تو کہا ہم نہین جانتے جواب وہابی ہمارا یہ عقیدہ نہین کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان مین کلام تحقیر کے کہین اور آپ نے کسکو سنا یا دیکھا کہ جو کلام پوچ ایسے نبی جلیل القدر کی شان مین کہے جواب سنت جماعت سنو صاحب کل عقائد مذہب وہابیہ عداوت آمیز رسول اللہ واصحاب کبار وآل بتول و بزرگان مقبول کے ہین چنانچہ اُن عقائد کو اب سنو کہ خلاف کلام ربانی کے ہین یا نہین اور پھر دل مین منصف ہوکر کہو کہ یہ کہنا اور یہ عقیدہ رکھنا کونسی آیت سے جائز ہی عقیدہ اول اہل وہابیہ اپنی کتابون مین لکھتے ہین اور اُنکے علما کا بھی یہی قول ہی اور تقویت الایمان کے ۱۹ صفحہ مین یہ عبارت لکھی ہی کہ یقین جاننا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہی اللہ من ذلک الہی ہزار ہزار توبہ ایسے کلام نافرجام سے کہ جس سے سراسر توہین پیغمبر خدا کی ثابت ہو اول تو تیس پارے جو ہین اُسمین کوئی ایسی آیت اللہ تعالے نے نہین فرمائی کہ جسکے ترجمہ سے یہ معنی پیدا ہون دوسرے اتنی تفسیرین معتبر معتبر علماء دین کی موجود ہین عربی مین اور فارسی مین اور اردو مین سب کی تعبیر یہی ہی کہ جہان شرک کا لفظ آیا وہان یہی لکھا کہ مخلوق کو خالق کے ساتھ ملانا یہ معنی تو آج تک سوا تقویت الایمان کے کسی کتاب مین نہین لکھے کہ وحدانیت اسی کا نام ہی کہ کل مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل جانے تیسرے کیا خدا کی وحدانیت بغیر اس لفظ کے ظاہر نہین ہوتی دلیل اول جاننا چاہیے کہ مخلوق مین نبی ولی رسول مقبول سب آگئے پھر معاذ اللہ جب سب چھوٹے بڑے کو چمار سے بھی ذلیل سمجھا تو مقبول اور مردود مین کچھ فرق نہ رہا دلیل دوم یہ سراسر کلام عداوت آمیز رسول و اصحاب کبار وآل ابرار واولیاے بزرگوار کا ہی چنانچہ

اور گرانی مین یہ اسپر تھا کہ وہ معجزہ دیکھتے اور آیات قرآنی سنتے تو بھی ایمان نہین
لاتے بھی کہتے کہ جادوگر ہین اور شاعر اسپر اللہ تعالے نے فرمایا اے محمد یو
کہدو کہ اے لوگو مین کیا معجزہ اپنی طرف سے دکھاتا ہون یا قرآن آپ بناتا ہون یہ سب
خدا کا کلام ہی معجزہ کرنے والا بھی وہی اور قیامت جاننے والا بھی وہی اور نرخ کا
حال بھی وہی جانے اور کافرون کو اس کہنے مین یہ حکمت تھی کہ اگر پیغمبر ہونگے تو یہ
بات کبھی نہین کہینگے کہ ہان یہ سب ہم جان سکتے ہین اور جادوگر یا شاعر
ہونگے تو کچھ اپنی فوقیت بیان کرینگے جیسے اگلے ساحرون کے قصے مشہور تھے سو
اللہ تعالے نے ایسا جواب کامل فرمایا کہ کافر سب ساکت ہوگئے اور یہ آیت گویا
معجزہ رسول اللہ پر شاہد ہو کچھ مذمت نہین چنانچہ جنکی قسمت مین ایمان تھا وہ
ایمان لائے اور جو شقی ازلی تھے وہ ویسے ہی رہے اسی طرح تا ہنوز جو خدا
رسول کے دوست ہین ایسی آیات جہان آئی ہین رسول مقبول کی عزت اور
معجزہ تصور کرتے ہین اور دشمن مذمت کرتے ہین کہ دیکھو پیغمبر کو کیا اختیار تھا یہ نہین
جانتے کہ ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا کے یہان
تین طرح پر اعزاز و اکرام ہین ایک مرتبہ بشری جیسے قولہ تعالے اِنَّمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ دوسرے ملکی و روحی جیسے فرمایا اِنِّیْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ اِنِّیْ
اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّیْ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ تیسرے حقی جیسے کما قال النبی صلے اللہ علیہ
وسلم لِیْ مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ لَا یَسَعُنِیْ فِیْہِ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ اور ان
تینون سے بڑھکر یہ ہی مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ اور ان تین درجون پر جہان
جیسا موقع آیا فرمایا ویسا ہی اللہ تعالے نے یعنی بشر کے مرتبہ پر کلمات مرکبہ
مانند قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور ملکی کے مرتبہ پر حروف مفردات مانند کٓھٰیٰعٓصٓ
اور حقی کے مرتبہ پر کلام مبہم مانند فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی اور یہ تو عام
محاورہ ہی کہ ایک اُستاد کامل ہی اُسنے اپنے شاگرد کو کل تمام کمال
علم سکھا دیا اور اب کسی نے کچھ پوچھا کہ اُستاد کو وہ ظاہر کرنا منظور نہین ہی

بیان کیے ہین جواب **سنت جماعت** سنو صاحب اللہ تعالے فرماتا ہی
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۘ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَالرّٰسِخُوْنَ
فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؕ
وہی ہی جسنے اُتاری تجھ پر کتاب اُسمین بعضی آیتین پکی ہین سو جڑ ہین کتاب کی اور
دوسری ہین کئی طرف ملتی سو جنکے دل پھرے ہوئے ہین وہ لگتے ہین اُنکی ڈھپ
والیون مین تلاش کرنے ہین گمراہی اور تلاش کرتے ہین اُنکی کل بیٹھانی اور اُنکی
کل کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے اور جو مضبوط علم والے ہین وہ کہتے ہین ہم اُسپر
یقین لائے سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہی اور سمجھائے وہی سمجھتے ہین جنکو
عقل ہی **فائدہ** یہ آیت سورۂ آل عمران مین ہی اللہ تعالے فرماتا ہی اپنے نبی سے
کہ ای محمد یہ کتاب جو تجھ پر نازل ہوئی اسمین بعضی آیات بہت مضبوط ہین اور
بعضی کئی طرف ملتے ہین یعنی جنکے دل پھرے ہوئے ہین خدا سے وہ اسمین
تلاش کرتے ہین اپنا خبیث مطلب نکالنا جیسے بہتر فرقے ہین گمراہ کہ اسی قرآن
سے سند لیتے ہین اور ہر ایک نے اپنے اپنے مطلب پر کل بٹھا کر معنی سمجھ رکھے ہین
اور ہمیشہ فساد چاہتے ہین لیکن اُن آیات کی کل کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے
اور جو مضبوط علم والے ہین وہ کہتے ہین ہم اُسپر یقین لائے سب کچھ ہمارے رب کی
طرف سے ہی اور فسادی نہین سمجھتے کہ عقل نہین یعنی جیسے بعضی جگہ قرآن شریف مین
آیا ہی قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ یعنی کہدے ای محمد
مین مالک نہین اپنی جان کے بھلے کا نہ بُرے کا مگر جو چاہے اللہ دیکھو اسمین کیسا شان
محمدی کا بیان ہی اور کیسا بڑا مرتبہ اور عزت اور وقار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا روبرو
خدا کے پایا جاتا ہی چنانچہ حضرت سے کافر کبھی کہتے قیامت بتاؤ کبھی کہتے تم اپنے خدا کے
حال نرخ کی گرانی اور ارزانی کا کیون نہین پوچھ لیا کرتے کہ ارزانی مین خرید لو

کہنے مین نہ آیا تو بہیئت دجّال ہوکر قتل عام شروع کیا اور خوب لوٹا اور کل مکانات متبرکہ واجب التعظیم اور مساجد عظیم اور قبرین بزرگان قدیم کی منہدم کرنا شروع کیا نظم نور گیتی فروز چشمہ ہور ۔ زشت باشد بچشم مونسک کور ۔ اُولٰئِکَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ آخر الامر لشکر شاہ روم نے اُسکو نیست و نابود کیا بس طول دینا اس قصّہ کا کچھ ضرور نہین اکثر بہت لوگ اسکو جانتے ہین چنانچہ کتاب تقویۃ الایمان بھی اُسی طور پر ہی اور جو عقیدہ ابن تیمیہ اور عبد الوہاب کے مذہب والے رکھتے تھے وہ سب اس کتاب سے مطابقت رکھتے ہین سوال وہابی جنابا کتاب تقویۃ الایمان مین تو سب آیات قرآنی ہین کچھ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے اپنی طرف سے نہین بنالین اور آپ بھی زبان سے اقرار کرتے ہو کہ فی الحقیقت سب آیات قرآنی ہین پھر نہ ماننا کیا وجہ یہ تو سراسر آپ کی زبردستی ہی ورنہ بندے کو مفصل بیان فرمائیے کہ مولوی صاحب ممدوح نے کونسی بات زیادہ اپنے دل سے لکھ دی ہی جواب سنت جماعت سنو صاحب محمد اسمعیل صاحب نے یا اُنکا نام بدکرنے کے واسطے کسی اُنکے دشمن نے اس کتاب مین گھٹا بڑھا کر ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلا ہی کہ جیسے ایک شکاری نے جال بچھایا اور اُسمین دانہ بہت پاک اور لطیف مرغوب طبع جانوران رکھا جانور اُس دانہ کے لالچ اگر جال مین پھنس جاوے پھر اب جو کوئی پوچھے کہ کیا وہ دانہ ناقص ہی تو یہی کہا جاویگا کہ دانہ تو پاک اور لطیف ہی مگر وہ جال جو بچھا ہی اسی طرح اس کتاب مین آیات قرآنی کہ تون کی شان مین نازل ہوئی ہین وہ نبیون اور شہیدون اور پیغمبرون کی شان مین لکھ کر بعد ترجمہ کے جو فائدہ بیان معاذ اللہ کیا ہی اُسمین کل اپنی نفسانیت خرچ کردی ہی کہ اکثر جگہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی شان مین ایسے کلام پوچ لکھ دیے ہین کہ جس سے آدمی بالکل کفر مین داخل ہوجاوے اگر ویسا سمجھے جیسا وہ لکھ گئے سوال وہابی بھلا بیان کرو کونسے کلام ایسے ناموافق ہین اور کونسے فائدے بعد ترجمہ خلاف مرضی حق اُس کتاب مین

اُسکا باعث یہ کہ ایک شخص عبد العباس بن تیمی جفالی کہ نام اُسکا تقی الدین تھا
چنانچہ تاج الدین ابو الحسن سبکی نے اپنی مسند مین اُسکا حال خوب لکھا ہی کہ
اُسنے کتاب التوحید تصنیف کی جسمین رد ہی مذاہب اربعہ کا اور شیخ ابو یعلی
موصلی نے اُسکا رد لکھا اور بادشاہ مصر نے بموجب فتوی شیخ مذکور سب علما کو
جمع کیا اور شیخ برہان الدین اور تقی الدین جو قاضی تھے اُس زمانے مین شہر مصر کے
اُنسے فتوی پوچھا کہ اس شخص کی کیا سزا کیجائے شیخ تقی الدین نے کہا کہ روبرو
سب علما کے اُسکو منبر پر حکم دو کہ اپنا عقیدہ بیان کرے چنانچہ ابن تیمیہ نے اپنا
عقیدہ بیان کیا اور اُسمین یہ بھی بیان کیا کہ جو روضہ رسول اللہ کی زیارت کو جاوے
کافر ہی تب قاضی برہان الدین نے پوچھا اُس سے کہ یہ جو حدیث مین آیا ہی میری
قبر کی حفاظت ستر ہزار فرشتے قیامت تک کرینگے اور وہ فرشتے روز نئے
آتے ہین اُن فرشتون کے حق مین کیا کہتے ہو جواب دیا کہ میرے نزدیک وہ
فرشتے بھی کافر ہین جب قاضی برہان الدین نے اُسے منبر پر سے ہاتھ پکڑ کے
اُتار دیا اور آپ منبر پر کھڑے ہو کر بعد حمد و صلوۃ اور بیان عقائد سنت جماعت کے
حکم دیا کہ اسکا قتل واجب ہی اور جو اسکے مطیع ہون اُنکا قتل بھی واجب ہی اور عورتین
اُنکی بے نکاحی جائز ہین القصہ ابن تیمی مارا گیا اور لاش اُسکی گھورے پر ڈال دی اور
کسی نے نماز جنازہ نہین پڑھی چنانچہ وہ کتاب قوم اسیر مین ابتک رائج ہی پھر بعد
اُسکے ایک شخص عبد الوہاب نامی نجدی نے بھی اُسی کتاب التوحید سے انتخاب
کر کے ایک نیا مذہب تراش کر مکہ اور مدینہ اور تمام طائف کے اہل اسلام
مین تفرقہ ڈالا تھا باین ارادہ کہ جیسے چار مذہب امام اعظم امام شافعی امام حنبلی
امام مالکی کے رائج ہین اور اُنکے نام سے اُنکے گروہ کہلاتے ہین اسی طرح
میرے نام سے بھی مذہب جاری ہو بلکہ سب پر سبقت لیجاؤن اسواسطے اُسنے
بھی اسی طرح آیات اور حدیثین انتخاب کر کے کچھ گھٹا بڑھا کر اپنے مطلب کے موافق کر کے
ایسی باتین نکالین کہ کل مسلمان ایمان دار اگلے پچھلون کو کافر و مشرک بنایا اور جو اُسکے

ذکر جملہ اسباب ہدایت رحمت خدا۔

نظم محبت ہو جس دل مین اُس نور کی ٭ مثال اسکی دیتا ہون کہہ طور کی ٭ نبی پر
فدا ہووے دل سے سدا ٭ کہ جسپر فدا خود وہ ہیگا خدا ٭ اور قربان ہووے اہل بیت پر
اور اصحاب کبرٰی کو چاہے سدا ٭ الٰہی دعا میری کر یو قبول ٭ جمیع مومنین کو بحق رسول
سدا سب کی دیکھو محبت اُنھین ٭ نہ بغض و عناد آوے اُنکے کنین ٭ جمیع مومنین کو دے
توفیق رب ٭ کہ جو راہ سچی پہ آجائین سب ٭ مین کر عاجزی مانگتا ہون دعا ٭ کہ ہو عاقبت خیر سب کی خدا

اب معلوم کیا چاہیے کہ اس کتاب کے چہار باب اور آٹھ فصل کین **باب اول** در
بیان سوال و جواب وہابی و صوفی و سنت جماعت **فصل اول** سوال وہابی و جواب
سنت جماعت مع عقائد آنہا **فصل دوم** سوال صوفی و جواب سنت جماعت مع
عقائد آنہا **باب دوم** در بیان گناہ صغیرہ و کبیرہ و رسومات بد **فصل اول**
در بیان گناہ صغیرہ و کبیرہ **فصل دوم** در بیان رسومات بد **باب سوم**
در بیان فضائل رسول و مرتبۂ معراج **فصل اول** در بیان فضائل رسول
فصل دوم در بیان مرتبۂ معراج **باب چہارم** در بیان شریعت و طریقت
و معرفت و حقیقت و خاتمۂ کتاب **فصل اول** در بیان شریعت و طریقت **فصل**
دوم در بیان معرفت و حقیقت و خاتمۂ کتاب **باب اول** در بیان سوال و جواب
وہابی و صوفی و سنت جماعت **فصل اول** سوال وہابی و جواب سنت جماعت مع
عقائد آنہا **سوال وہابی** کہو ای برادران سنت جماعت تم جو کتاب تقویۃ الایمان
نہین مانتے اور جو مانتا ہی اُسکو وہابی کہتے ہو یہ کیا باعث ہی کیا جو آیات تقویۃ الایمان
مین قرآن شریف کی لکھی ہین درست نہین یا کچھ ترجمہ مین فرق ہی یا اور کوئی
قباحت ہی کہ جسکے باعث تم ناراض ہو فرماؤ **جواب سنت**
جماعت سنو بھائیو جو آیات کہ تقویۃ الایمان مین لکھی ہین ہم اُنسے
منکر نہین وہ فی الحقیقت قرآن شریف کی ہین مگر ادب اور سمجھ کا فرق ہی
کہ جائز اور غیر جائز اور محل بے محل کو نہ سوچ کر جو دل مین سما دیے
کہدیے چنانچہ تم لوگون کو جو وہابی کہتے ہین اور کتاب مذکور کو نہین مانتے

ہی راندا گیا ✣ کیا اِسنے آدم کو سجدہ نہ تھا ✣ اسی واسطے طوق لعنت پڑا ✣ اُسی شیطان کی
یہ روسیاہ ہی ✣ کہ آدم کو کرتا یہ گمراہ ہی ✣ جہان تک کہ اسکا ہی قابو چلا ✣ کیا
اِسنے گمراہ ہی برملا ✣ تفرقہ کے اِسکے عجب ہینگے ڈھنگ ✣ کہ فرقے بہتر کیے
رنگ برنگ ✣ علاوہ بہت اُسکے اس دور مین ✣ کیے اُسنے ہین ایک نئے طور مین ✣
کہین تو یہ آدم کی صورت بدل ✣ کہ کرتا ہی اسلام مین آخلل ✣ کہین ہوکے
غائب کہین ہو ظہور ✣ غرض یہ دکھاتا ہی نزدیک و دور ✣ زلبس اُسکے مکر و فریب
ہین بہت ✣ نہ آتے ہین وہ جو ہین چالاک و چست ✣ پس لازم ہی کہ خدا کو
نہ بھولے اور اپنے نبی اور اُنکے اہل بیت اور اصحابون کی محبت کہ عین
شفقت الٰہی ہی دل مین رکھے قال اللہ تعالے وَالَّذِیْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ
یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ یہ آیت سورہ
حشر مین اللہ تعالے فرماتا ہی اور واسطے اُنکے جو آئے اُنکے پیچھے کہتے ہوئے
اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائیون کو اور جو ہم سے آگے ہوئے ایمان اور نہ
رکھ ہمارے دل مین بیر ایمان والون سے اے رب تو ہی نرمی والا مہربان فائدہ
یہ آیت سب مسلمانون کو ہی جو اگلون کا حق مانے اور اُنھین کے پیچھے چلین
اور اُنسے بغض نہ رکھین یعنی جسکے دل مین محبت خدا کی ہوگی اُسکے دل مین
کل محبان خدا کی محبت پیشتر ہوگی یہ ممکن نہین کہ معشوق کو چاہین اور معشوق کے
معشوق سے بیر چنانچہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم پر جو جان نثار ہی وہ
خدا کا اول فرمان بردار ہی اور جو مطیع خدا ہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا پہلے
مشتاق اور فدا ہی اے بھائیو مرحبا کہو اور خدا وحدہ لاشریک کا شکر بجا لاؤ
کہ کیسے نبی زبردست محبوب رب العالمین شفیع المذنبین کی تم امت ہو جو ختم
المرسلین اور جنکی صفت مین اللہ تعالے فرماتا ہی وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور
جنکی تسلی کے واسطے خدا کہتا ہی وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ط غور کرو اے گروہ مومنین

اُسکو خوب یاد رکھین کہ اکثر بھائی سنت جماعت جنکو کل فرقون کے عقیدہ سے خبر
نہین ایسی بات کہتے ہین اور عمل مین لاتے ہین کہ اصل مین وہ بات درست
نہین ہی سو اب سب فرقون کے عقیدہ سے خبردار ہوجاوین اور کوئی لغویات
جو خلاف طریقۂ سنت جماعت ہو اپنے دھیان مین نہ لاوین اور نماز روزہ کا چرچا
رکھین اور بجاے اور قصہ کہانی کے اسی کتاب کو مطالعہ مین رکھین کہ احکام شرعی سے
واقفیت ہو اور ناصح کا کام نصیحت کرنا ہی جو خدا اور رسول کی باتون پر عمل
کروگے تو نعمت اور ذخیرے دین و دنیا کے حاصل ہونگے اگرچہ بعضے
وقت نیک کام کرنے مین دنیا مین تکلیف ہوتی ہی یہ آزمایش خدا کی ہی ایسے
وقت پر خوب ثابت قدم رہنا چاہیے کہین شیطان یہ خیال دل مین نہ
ڈالے کہ دیکھو نیک کام کرنے مین ہمارا بگاڑ ہوگیا کیونکہ نعمت دنیوی کو
اللہ تعالے فرماتا ہی مَتَاعٌ قَلِيلٌ یعنی پونجی ہی تھوڑی کچھ قدر نہین اور فانی
بھی ہی پھر کیا ہوا اگر دنیا نہ ملی خدا کی رضامندی ہو اور عاقبت کا بھلا دیکھو
جب سے دنیا قائم ہوئی بے انتہا مرے چلے جاتے ہین کوئی دنیا کو ساتھ
نہین لے گیا وہی گیا جو اُسکا عمل بھلا ہو یا بُرا اگرچہ مرتے وقت عمل سب
دکھلائے جاتے ہین لیکن اُسوقت پچتانے سے کیا فائدہ اے بھائیو یہ شیطان
دشمن ہمارا تمھارا ہی یہ نہین چاہتا کہ کوئی راہ راست پر چلے پس اسکا
یہی کام ہی کہ ہر ایک کو راہ راست سے گمراہ کرکے راہ ضلالت پر لاتا ہی
اور آپس مین نفاق اور فساد ڈال دیتا ہی اور ایسی دلیلین دل مین لاتا ہی
کہ جس سے نور اسلام کا جاتا رہے پس اس سے بہرحال بچنا لازم ہی
چنانچہ اللہ تعالے فرماتا ہی سورۂ بقر مین يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ
كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ اے ایمان
والو داخل ہو تم مسلمانی مین پورے اور مت قدمون پر چلو شیطان کے
کہ وہ تمھارا دشمن ہی صریح نظم یہ آدم کا شیطان ہی دشمن سدا ۔ کہ اُسکے ہی پیچھے

شاید تم احسان مانو سو اب مناسب یہ ہی کہ یہ بدعت بھی کیا اچھی ہی جیسے تراویح مین
گذرا کہ مسلمان دین کا چرچہ رکھین اسی بہانے سے کچھ نصیحت پکڑین اور خدا کی طرف
رجوع لاوین اور جیسے قعدہ مین یعنی جب التحیات پڑھنے کو بیٹھتے ہین تو انگلی اٹھاتے ہین
اور بعضے نہین اٹھاتے تو اٹھانے والے کو منع نہ کرے اور جو نہ اٹھاوے اسپر الم
نہ کرے اور نہ اٹھانا افضل ہی اسی طرح جو مجلس میلاد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
مین اٹھتے ہین منع نہ کرے اور جو کہ اٹھے اسپر طعن اور جبر نہ کرین سب ملکر سنین اور جو سب
اٹھین تو افضل ہی کہ تعزروہ وتوقروہ مین داخل ہی اور مکہ مدینہ مین جو مین نے خود
دیکھا تو وہان بھی میلاد ہوتی ہی لیکن حضرت کے حالات اور معجزات اور صحیح
صحیح روایات کا بیان ہوتا ہی کوئی ضعیف روایت نہین کہ جس سے کوئی سنکر
بدظن ہو جاوے اور روزہ نماز کا پابند نہ رہے اور نہ ایسی فضول کہ جس سے
خدائے تعالے کی رحمت سے نا امید ہو جاوے تو جو مولود کہ یہان تصنیف ہوئے
ہین انمین تاریخ حبیب الہ میرے نزدیک بہت بہتر ہی کہ اسمین حالات اور معجزات
اور غزوے درج ہین جس کے سننے سے اسلام پر دل مضبوط ہوتا ہی پس اب
ایسا اتفاق لازم ہی کہ کوئی تکرار آپس مین نکرے اور سب ایک ہوکر عبادت اللہ کی کرو
اور گناہ سے بچو کہ سعادت دارین حاصل ہو اور آپس مین ایسے رہو جیسے سگی بھائی
بلکہ اس سے بھی زیادہ اور تکرار فتنہ فساد سے کچھ حاصل نہین بجز رنج اور الم
طرفین مین اور عبادت سے دور نظم نہین لازم ہی کینہ بغض عداوت ✤ کہ رکھین دل
مین اپنے کچھ کثافت ✤ نہین ہی دشمنی مین کچھ فضیلت ✤ کہ بھائی کی کرے بھائی جو غیبت
گنے کے کام چھوڑو ہی یہ بہتر ✤ سبھی ملجاؤ جیسے شیر و شکر ✤ اگر آپس مین کچھ ہو جاے
تکرار ✤ تو کرلین تصفیہ سب ملکے ایکبار ✤ نہ ایسا ہو کوئی لہ بیٹھے کچھ اور ✤ کہ
ملتا ہو کسی فرقہ سے وہ طور ✤ اسی باعث جدا ہر ایک کا احوال ✤ ہوا اسمین
بیان باقبل اور قال ✤ جو ہین سنت جماعت میرے بھائی ✤ انہین کو یہ نصیحت
کہ سنالی ✤ پس بہتر ہی کہ بہتر فرقہ کے جو عقیدے مین اور انکا رد قرآن و حدیث سے ہوا

✤ یہ ملکر سبھی آپس مین خوش ✤

اور اُنکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے جس تمھے بھلاوے
مین اور ایک اور دنکے واسطے جو ابھی نہین ملے اینمین اور وہی ہی زبردست حکمت
والا اگر اُسے تو کیا قباحت اور جو کہو کہ اگر ایسی تعظیم ہی تو ہر جا ہر وقت کیون نہین کرتے
یہ بھی سمجھ بیجا ہی کہ تعظیم کو ایک جا اور وقت مقرر ہوتا ہی ہر وقت نہین جیسے
نماز مین اب کوئی کہے کہ کیا نماز مین خدا کو تم حاضر ناظر سمجھتے ہو جو ایسے ادب سے
کھڑے ہوتے ہو اور پائخانہ مین حاضر ناظر نہین سمجھتے جو ستر کھول کر برہنہ بیٹھتے ہو
تو یہی کہا جاویگا کہ نہین وہ سب جگہ حاضر ناظر ہی مگر وہان مسجد مین ہمکو ادب سکھایا
کہ اسطرح میری عبادت کرو جیسے یَا بَنِیْ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ
یعنی اے اولاد آدم کی لیلو اپنی رونق ہر نماز کے وقت یعنی نماز مین لباس پاکیزہ
سے باادب کھڑے ہو اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حق مین فرمایا
تُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ یعنی اسکی عزت کرو اور ادب رکھو اسمین تعظیم آگئی اب کچھ کلام
نہین رہا اور وہان حاجت رفع کرنے کو یہ تعلیم کیا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا
بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوْا وَاِنْ
کُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْھِکُمْ
وَاَیْدِیْکُمْ مِّنْہُ مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَھِّرَکُمْ
وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ اے ایمان والو جب تم اٹھو
نماز کو تو دھولو اپنے منہ اور ہاتھ کہنیون تک اور مل لو اپنے سر کو اور پانون
ٹخنون تک اور اگر تمکو جنابت ہو تو خوب طرح پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین یا ایک
شخص تم مین آیا ہی جای ضرور سے یا لگے ہو عورتون سے پھر نہ پاؤ پانی تو قصد
کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنے منہ اور ہاتھ وہان سے اللہ نہین چاہتا
کہ تمپر کچھ مشکل رکھے لیکن چاہتا ہی کہ تمکو پاک کرے اور اپنا احسان پورا کیا چاہے تمپر

اور جعلسازی کا پیسہ آیا اُسمین دو روپیہ کی شیرینی منگا کر مجلس میلاد کر دی اور
نجات کے مستحق ہو گئے اور کوئی احکام شرعی اُنکی بلا کرے غرض تو نجات سے تھی
سو دو چار روپیہ کی شیرنی مین مُنہ بھی میٹھا ہو گیا اور جنّت بھی ملی یہ نہایت بیجا ہے
بلکہ اس مجلس مبارک مین ایسی روایات صحیح ہون کہ جو نماز روزہ سے خبردار نہو فوراً
ہو جاوے اور دل اسلام کی طرف راغب ہو دیکھو اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ
علیہ السلام اور حضرت موسےٰ علیہ السلام اور پیغمبرون کی میلاد کا حال قرآن شریف
مین کیسا بیان فرمایا ہے کہ جسکے سُننے سے کیسا ہی آدمی ہو ایک دفعہ ڈر جاوے اور
اسلام کی طرف رغبت آجاوے اور حضرت کے خود صحیح صحیح حالات ایسے ہین کہ
ایک دفعہ پتھر دل ہو تو موم ہو جاوے اور ابوجہل اور مغیرہ کا سا دل ہو تو خدا
پناہ مین رکھے اور تعظیم کے واسطے اُٹھنے اور ہاتھ باندھنے مین تکرار کرتے ہین
یہ کیا غضب ہے ای بھائیو تمکو لازم ہے کہ اصلاح قبول کرو اور دین کو ترقی دو نہ فساد
اور کینہ اور جھگڑا کرو بھلا تعظیم اول تو حضرت خود کرتے تھے اور کل بادشاہ اہل
اسلام اور غیر اسلام راجہ یا بوسردار امیر و نذیر اور اپنے بڑے کو سب مین
رواج آجتک چلا آتا ہے کہ تعظیم دیتے ہین اور ہاتھ باندھتے ہین تو کیا اس
تعظیم دینے اور ہاتھ باندھنے سے کافر اور مشرک ہو جاتے ہین اور جو تم کہو کہ
حاضر کی تعظیم ہوتی ہے غائب کی نہین یہ بھی سمجھ بیجا ہے کہ اول تو وہ حیات النبی
ہین اور نہین تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہین حاضر تو خدا تو حاضر ہے
کہ جس کی قدرت رحمت دیکھ کر کہ جسنے خود آپ اپنے نبی کی میلاد کا حال بیان
کیا جیسے سورۂ جمعہ مین قال اللہ تعالےٰ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ
لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۔ وہی ہے جسنے
اُٹھایا اِن پڑھون مین ایک رسول اُنہین مین کا پڑھتا اُن پاس اُسکی آیتین

اجماع صحابہ کا اسپر ہی کہ تراویح کی بیس رکعت ہین اور بارہ سو برس سے یہ عمل مسلمانون کا
کل دیار اہل اسلام مین بیس رکعت تراویح کی عمل درآمد ہی اور ہزارہا علما فضلا اس
عرصہ مین گذر گئے کسی نے اسمین تکرار اور حجت اور کم وبیش نہین کی تو اب ہر ایک
مسلمان پر لازم ہی کہ یہی بیس رکعت پڑھے اور اُسکے خلاف نکرے اور اسی طرح
مجلس مولود مین بہت تکرار کرتے ہین اور اسمین بہت ضد کرتے ہین اور لڑتے ہین
یہ لازم نہین یہ مجلس میلاد رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی کہ حضرت کی پیدائش کا
اور حرکات اور سکنات کا حال ہی اور حضرت کے کل حال ابتدا سے انتہا تک
خالی وعظ و نصیحت اور مفید مسلمانون سے نہین کوئی اور قصہ کہانی نہین جو
بُرا ہو چنانچہ اللہ تعالے قرآن شریف مین ہر ایک پیغمبر کا حال بیان فرماتا ہی
کہ اُنکے حالات سن کے ہر مسلمان کو عبرت اور رغبت اسلام کی طرف ہوتی ہی
اور دین مضبوط ہوتا ہی تو یہ مجلس میلاد بارہ وفات کے مہینے مین کیا منحصر
اگر روز ہوا کرے تو کچھ مضایقہ نہین لیکن دو بات کا خیال رکھنا لازم ہی ایک تو
مشابہت کفار کی نہ پائی جاوے جیسے پھول اور اگر کی بتی وغیرہ رکھ کر ایسی شکل
بناتے ہین کہ جیسے ہندو کتھا کہنے کو بناتے ہین پس خوشبو کی جگہ عطر و گلاب
کیوڑا جتنے مجلس مین جاوین خوب لگاوین کہ خوشبو بھی ہوتے اور مشابہت کفار
بھی نہین ہو کہ ہندو اُسکا استعمال کم کرتے ہین پھولون پر کیا منحصر جب عطر
موجود ہوا اور فضول نقلیات بھی اس مجلس مبارک مین نہ لاوین جیسے اکثر
روایات ایسی ضعیف ہین کہ جسکے سبب اسلام بہت سُست ہوتا ہی جیسے
فلان شخص ایسا فاسق اور فاجر تھا اُسنے مجلس میلاد کی تو نجات ہوگئی اور اس
زمانہ مین ایسے لوگ بہت ہین یہی چاہتے ہین کہ ہمپر تکلیف اسلام جیسے
روزہ نماز حج زکوٰۃ اور وغیرہ فرض واجب سنت مستحب اور منہیات اور
جواز کچھ نہو اور نجات ہو جاوے اسی سبب اس مجلس کا جو استعمال کرتے ہین
اکثر اُنمین دو چار نمازی ہوتے ہین سو بھی کچھ پابند نہین وہ جو ثبوت

اور شافعی اور جمہور علما اُنکے اور بعضے مالکیہ وغیرہ اسپر ہین کہ افضل ہی پڑھنا اُسکا
مسجد مین جیساکہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے اور اصحاب نے بعد اُنکے مقرر کیا اور ہمیشہ سے
اسپر عمل مسلمانون کا اس لیے کہ وہ شعار دین سے ہی اور مشابہ نماز عید کے ہی اور مختار ہی
یہ کہ اگر ایک آدمی ہو اور اُسکے سبب کثرت جماعت کی ہوتی ہی تو اُسکو چاہیے کہ مسجد مین
پڑہے اور ایسا نہین ہی تو روا ہی کہ گھر مین پڑہے کذا فی کتب فقہ اور بخاری
مین عبد الرحمن بن عبد القاری نے کہا کہ نکلا مین ساتھ عمرؓ بن خطاب کے ایک رات
یعنی رمضان مین طرف مسجد کے پس ناگہان لوگ متفرق اور جدا جدا نفل
پڑھتے تھے بعد عشا کے یعنی بعضے جماعت سے اور بعضے اکیلے پس کہا حضرت
عمرؓ نے کہ تحقیق مین اگر جمع کرون لوگون کو ایک قاری پر تو البتہ ہو بہتر پھر قصد کیا
اور جمع کیا لوگون کو ابی بن کعب پر یعنی اُنکو امام سب کا کیا کہا عبد الرحمن نے
کہ پھر نکلا مین حضرت عمرؓ کے ساتھ ایک رات اور لوگ نماز پڑھتے تھے ساتھ نماز امام
اپنے کے یعنی اُبی بن کعب کے کہا عمرؓ نے اچھی بدعت ہی یہ اور وہ نماز کہ سو رہتے ہو
اور غفلت کرتے ہو اُس سے بہتر ہی وہ نماز کہ قیام کرتے ہو اور اچھی بدعت ہی
یہ یعنی تقرر جماعت اچھی بدعت ہی نہ کہ اصل جماعت اس لیے کہ وہ حضرت سے ثابت
ہو چکی ہی کہ حضرت نے ساتھ جماعت کے کئی بار ادا کی جیساکہ اوپر گذرا اور حق تو
یہ ہی کہ جو کچھ خلفاے راشدین نے کیا سنت ہی بموجب حدیث شریف کے قال
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ
الرَّاشِدِیْنَ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ مِنْ بَعْدِیْ تَمَسَّکُوْا بِھَا
وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ یعنی لازم پکڑو تم لوگ سنت میری اور سنت
میرے خلفا کی اور دانت سے پکڑو اُس سنت کو یعنی جو میرے خلفا مقرر کردین وہ
سنت ہی اُسکو مانو اور اُسپر چلو پس معنی بدعت کے یہان باعتبار لغت کے ہین نہ
باصطلاح فقہا کے اور جانا چاہیے کہ نہین ٹھہرایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
تراویح مین عدد معین بلکہ گیارہ بھی ثابت ہوئی ہین اور تیرہ بھی اور بیس بھی لیکن

بموجب آیہ کریمہ قال اللہ تعالے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ
اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ یہ آیت سورۂ بقر مین ہی فرماتا ہی
اللہ تعالے یہ اسواسطے کہ اللہ نے اوتاری کتاب سچی اور جنھون نے کئی راہین نکالین
کتاب مین وہ ضد مین دور پڑے اور پھر فرماتا ہی سورہ انعام مین وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ
مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ اور کہا یہ راہ
میری سیدھی اس پر چلو اور مت چلو کئی راہین پھر تمکو بٹھا دینگے اسکی راہ سے اور حدیث مین
آیا ہی سَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ مِنْهَا هَالِكَةٌ وَ
وَاحِدَةٌ مِنْهَا نَاجِيَةٌ وَفِي الرِّوَايَةِ كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ یعنی زمانہ
آیندہ مین امت میری تہتر فرقہ ہوگی جسمین بہتر فرقہ دوزخی اور ایک فرقہ جنتی ہی
وہ اہل سنت جماعت ہین جو ہمیشہ متابعت رسول اور اصحاب کبار کی کرتے ہین
اور عبادت مین مشغول رہتے ہین اور اُن بہتر فرقہ ناری کا رد آیات قرآنی سے لکھا گیا
اور جو بعضے محض وہم پر خراب ہین اُنکے حق مین تو یہ قول اللہ جلشانہ کا کافی ہی قُلْ
هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ
کہ کچھ علم بھی ہی تم پاس کہ ہمارے آگے نکالو یا نری اٹکل پر چلتے ہو اور سب
کہیں کرتے ہو یعنی اکثر ان فرقون مین بہت ایسے ہین کہ بالکل وہم اور نادانی
پر بھولے ہین اُنکا علاج بھی کیا گیا اور اب جو صاحب غیر فرقہ یا جو محبت اور
طرفدار کے خواہان ہین اُنکو لازم ہی کہ جب سب کا تصفیہ آیات قرآنی سے ہوا تو اب
صورت سب کو اتفاق کرکے ایک دل ہو جانا چاہیے اور جو باتین عبادت کی
ہم سے رائج ہین اور خلفاے راشدین یا ائمہ اربعہ سے چلی آتی ہین اُسمین نکرار نہ کرین جیسے
تراویح جماعت سے سنت ہی جیسے صحیح بخاری اور مسلم مین زید بن ثابت سے تراویح
جماعت سے ثابت ہی اسمین کچھ شک نہین اور سنن ابوداؤد مین ابوذر سے ثابت ہی
کہ تراویح پڑھائی جماعت سے حضرت نے تین رات یعنی تیئیسوین اور پچیسوین اور
ستائیسوین کو اور حضرت نے جو پڑھی مسجد مین جواز کے لیے پڑھی اور ابو حنیفہ رح

نام فرقہ	عقیدہ	کلام سنت جماعت
۷ منقوصیہ و منفوضیہ	کہتے ہین ایمان کبھی زیادہ ہوتا ہی کبھی کم	یہ منافق لوگون کا ایمان ہی مومن صادق تو روز بروز ترقی پر ہی ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ یہ فضل اللہ کا ہی دیتا ہی جسکو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی۔
۸ شیئیہ	کہتے ہین ہم مومن ہین انشاء اللہ تعالے	یہ بیجا ہی جو مومن ہونے پر انشا اللہ تعالے کہتے ہو جب کہا جاتا ہی کہ جو بات معلوم ہو اور واقع نہوئی ہو اور ایمان جب خدا پر لائے اور دل نے خدا کو مان لیا سب کو اپنے اپنے دل کی بات معلوم ہوتی ہی پھر یہ کہنا کوئی سمجھ کر وہ سب قیاس اور دلیل درست اور
۹ شریہ و اشریہ	کہتے ہین کہ قیاس باطل ہی صلاحیت کی دلیل نہ رکھے	قیاس باطل کیسے ہی کہ اصحاب کبار اور مجتہدین اور علماء دین نے جو بات مقرر کی نیک سمجھ کر وہ سب قیاس اور دلیل درست اور ضروریہ ہی جو نہ مانے وہ برگشتہ خدا اور رسول سے ہی کہ اللہ تعالے فرماتا ہی اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ یعنی تابعداری کرو تم رسول کی اور جو تم مین سے صاحب حکم ہون وہابی نجدی بھی انہین کے بھائی بند ہین وہ بھی مجتہدین اور علماء دین سے منکر ہین خدا ہدایت کرے
۱۰ مدعیہ و بدعیہ	کہتے ہین اطاعت امیر کی واجب ہی اگرچہ حکم کرے گناہ کا	یہ جھوٹ ہی اطاعت وہین تک لازم ہی کہ کوئی معصیت نہو قال اللہ تعالے یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ یعنی اے ایمان والو مت دوستی کرو اُن لوگون سے کہ غصہ ہوا اللہ یعنی جو معصیت کا حکم کرے اُس پر غضب اللہ کا رہے اور جسپر غضب اللہ کا ہی اُسکی تابعداری اور دوستی درست نہین۔
۱۱ شبہیہ	کہتے ہین اللہ نے آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہی	یہ جھوٹ ہی اللہ کی صورت پر کوئی نہین کیونکہ وہ لیس کمثلہ شئ ہی یعنی اُسکے مانند کوئی شی نہین لیکن اپنے مخلوق مین آدم کی صورت سب سے بہتر بنائی ہی اپنی قدرت سے کچھ اپنی صورت پر نہین اور وہ جو بعض مین آیا ہی ہاتھ پیر منہ وہ متشابہات ہی اُس پر ایمان واجب اور تفصیل دلیل کفر۔
۱۲ حشویہ و حشنویہ	کہتے ہین واجب اور سنت اور مستحب سب ایک	واجب اور سنت اور مستحب سب ایک کیسے ہوگا کہ واجب ترک کرنے سے سجدہ سہو کا لازم آتا ہی اور سنت سے نہین مگر سنت ترک کرنے سے نماز بے نور ہوتی ہی اور ترک کرنے والا گنہگار اور مستحب کریگا تو بہتر ورنہ خوب نہین۔

۱ نارکیہ	کہتے ہین کہ جو ایمان کے کچھ فرض نہین ہی کیونکہ علم واسطے جمع کرنے دنیا کے اور عمل واسطے جمع کرنے عقبے کے سو یہ تو کر کے حضور ہوا ہین سے	بعد ایمان کے کچھ فرض نہین تو روزہ نماز حج زکوۃ جنکی تاکید ہین کل قرآن شریف شاہد ہی یہ غلط ہو جائیگا کیسے تم عقل کے اندھے ہو جو ایسے وسوسہ دل مین لاتے ہو دنیا عقبے سے کیا تم حکم خدا کا مانو جو رحمت نازل ہو ورنہ غضب مین گرفتار ہوگے ۔
۲ شائیہ وشاکیہ	کہتے ہین جسنے کہا لا الہ الا اللہ پھر جو چاہے کرے اوپر اُسکے کچھ عذاب نہین	اگر یہ ہوتا تو یہ جو اللہ تعالے فرماتا ہی بلی من کسب سیئۃ واحاطت بہ خطیئتہ فاولیک اصحاب النار ج کیون نہین جسنے کیے گناہ اور گھیر لیا اُسکو اُسکے گناہ نے سو وہی ہین لوگ دوزخ کے کیا جھوٹ ہو جائیگا جو ایسا خیال ناقص کرتے ہو ۔
۳ راجیہ	کہتے ہین بندہ کچھ طاعت سے مقبول اور معصیت سے گنہگار نہین ہوتا ۔	یہ جو قرآن شریف مین ہی بلی من کسب سیئۃ واحاطت بہ خطیئتہ فاولیک اصحاب النار ھم فیھا خلدون والذین اٰمنوا وعملوا الصالحت اولئک اصحاب الجنۃ ھم فیھا خلدون کیون نہین جسنے کیے گناہ اور گھیر لیا اُسکو اُسکے گناہ نے سو وہی ہین لوگ دوزخ کے وہ ہمیشہ پڑے اور جو یقین لایا اور عمل کیے نیک وہ لوگ ہین جنت کے وہ ہمیشہ رہ پڑے یہ وعدہ کیا خلاف ہوگا تم نہایت گمراہ ہو جو ایسا خیال کرتے ہو
۴ شاکیہ	اپنے ایمان مین شک رکھتے ہین کہتے ہین روح ایمان ہی ۔	اللہ تعالے فرماتا ہی بل ھم فی شک یلعبون کوئی نہین وہ دھوکے مین ہین کھیلتے یعنی یہ ایمان کیسا جب شک کیا تو ایمان کاہے کا پس سب شک وشبہ کو دور کر کے فرمان بردار خدا ے تعالے کے ہو جاؤ ورنہ بے ایمان مروگے ۔
۵ و ۶ تنبیہ	کہتے ہین ایمان عمل ہی جو نجانے کل امر و نواہی وہ کافر ہی	یہ غلط ہی کہ جو نجانے کل امر و نواہی کا فر ہی ایمان یہ ہی امنت باللہ کما ھو باسمائہ وصفاتہ وقبلت جمیع احکامہ یعنی ایمان لایا مین اللہ پر اور جو کچھ کہ اُسکے نام ہین اور صفات ہین اور قبول کیا مین نے سب حکمون کو باعتبار کلیت کے نہ باعتبار جزئیت
۷ عملیہ	کہتے ہین ایمان عمل ہی ۔	ایمان عمل نہین ایمان اقرار باللسان وتصدیق بالقلب ہی اور عمل اسکا فروع ہی نہ اصول ۔

انوار محمدی

نام فرقہ	عقیدہ	کلام سنت جماعت
۱۰ لفظیہ	کہتے ہین قرآن کلام قاری کا ہی کلام الٰہی نہین لیکن معنی کلام الٰہی ہین۔	کلام قاری نہین کلام اللہ تعالےٰ جاشانہ کا ہی قال اللہ تعالےٰ اگر تلک ایات الکتاب المبین انا انزلنہ قرانا عربیا لعلکم تعقلون اور ایک جاخوب کھول کر فرمایا ہی بکلمات اللہ پس کلام کی طرف اشارہ فرمایا معنی کی طرف نہین اور معنی کچھ کلام سے جدا نہین۔
۱۱ قبریہ	منکر عذاب قبر کے ہین	عذاب قبر برحق ہی قال اللہ تعالےٰ النار یعرضون علیہا غدوا وعشیا ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا ال فرعون اشد العذاب یہ حال عالم برزخ کا ہی جسکو عالم برزخ کہتے ہین یعنی کافرون کو انکا ٹھکانا دکھایا جاتا ہی اور قیامت کو اسمین پہنچیگا اور مومنون کو بہشت
۱۲ واقفیہ	کہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق ہونے مین ہم کو توقف ہی	تم لوگ جاہل ہو جو ایسے وسوسہ مین پڑکر کافر ہوے جاتے ہو جب اللہ تعالےٰ فرما چکا الرحمن علم القران پھر مخلوق ہونے کا کیون گمان کرتے ہو۔

بیان فرقہ ہاے مرجیہ

اتفاق انکا اس پر ہی کہتے ہین کہ بعد ایمان کے کچھ فرض نہین جب بندہ ایمان لایا پھر چاہے سو کرے کچھ گناہ نہین اور یہ نہایت کفر ہی ایمان کا ہے کا کیونکہ ایمان مین تو شرط یہ تھی کہ **قبلت جمیع احکامہ** یعنی اللہ پر ایمان لانا جب ہی ہوگا کہ اُسکے سب احکام قبول کرے اور منکر احکام الٰہی ایمان دار کہان سے ہوا۔

حرقیہ	کہتے ہین کہ اہل دوزخ ایسے جلینگے کہ اُنمے ایک اثر دوزخ کا نہین رہیگا	اگر ایسا ہوتا تو جا بجا اشد العذاب یا شدید العذاب یا عذاب الیم قرآن شریف مین کیسے آتا ان لفظون سے یہ صاف ظاہر ہی کہ نہ موت ہی جو ایک دم مٹ جاوین کہ عذاب اور بلا سے چھٹکارا ہو اور نہ عذاب کم ہو یہ اشد العذاب ہوا اور دوزخ کچھ ایسی بودی نہین ہی کہ اُسکا اثر نہ رہے قال اللہ تعالے یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ترجمہ جس دن کہینگے ہم دوزخ کو کیا بھری تو اور کہے گی وہ کیا کچھ ہی زیادہ پس تم تو کہتے ہو کہ اثر دوزخ کا باقی نہ رہیگا اور وہان اُسکا پیٹ بھی نہین بھرا اور خواہش ہی
مخلوقیہ	کہتے ہین قرآن اور انجیل اور توریت اور زبور مخلوق ہی	قرآن اور انجیل اور توریت اور زبور یہ چارون کتابین کلام ربانی ہین اور کلام ربانی مخلوق نہین کیونکہ مخلوق کا کلام مخلوق ہی اور خالق کا کلام مخلوق نہین اُسکا کلام اُسکی ذات کے ساتھ اور صفات بھی اُسکی ذات کے ساتھ قدیم ہی
عبریہ	کہتے ہین محمد رسول اللہ مرد عاقل تھے اور حکیم نہ رسول	محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رسول برحق تھے جیسے قرآن شریف مین اللہ تعالے فرماتا ہی سورۂ فتحنا مین محمد رسول اللہ اب جو نہ مانے کافر ہی اور منکر قرآن کا خدا پناہ دے ایسے عقیدہ سے
فانیہ	کہتے ہین دوزخ اور جنت دونون فنا ہون گے	اگر ایسا ہو تو اہل انکے کہان جاوینگے یہ تمھارا خیال محض نادانی ہی تم جانتے ہو جب جنت دوزخ دونون فنا ہونگے تو عذاب تو اب کسی کو نہوگا اور اللہ تعالے فرما چکا ہی خالدین فیہا ابدا یعنی جنت دوزخ ہر دو کے مقابلہ مین لفظ ابدا آچکا اب اُس عذاب سے چھٹکارا نہ بجھو اور جو اللہ تعالے نے فرمایا کل من علیہا فان یہ تا فانا جیسے بجلی کی چمک
زناوقیہ	کہتے ہین کہ معراج رسول مقبول کو روحی ہوئی جسمی نہین اور اللہ دنیا مین دیکھیگا نہین اور عالم کو قدیم جانتے ہین اور قیامت کے منکر	معراج روحی نہین جسمی ہوئی بعد روح اور جسم کے قال اللہ تعالے وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى پس لفظ عبد سے صاف دلالت جسم کی طرف ہی ورنہ عبد کی جا روح کا لفظ آتا اور تم کہتے ہو خدا دیکھتا ہی دنیا مین حضرت موسے کے حق مین تو فرمایا لن ترانی یعنی تو نہین دیکھ سکیگا اور عالم قدیم ہوتا تو کل من علیہا فان نفہم آتا اور قیامت کا منکر کافر ہو قال اللہ تعالے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ اور جس دن اُنکو جمع کریگا گویا نہ رہے تھے مگر کوئی گھڑی دن کے آپس مین پہچانینگے بیشک خرابی ہی جنھون نے جھٹلایا اللہ کا ملنا اور نہ آئے راہ پر یہ آیت سورہ یونس مین ہی

بیان فرقہ ہاے جہمیہ

اتفاق ان سب کا اس پر ہی کہتے ہین کہ ایمان ساتھہ دل کے ہی نہ ساتھہ زبان کے اور ہمارے یہان ہی اقرار باللسان وتصدیق بالقلب یعنی زبان سے اقرار کرنا اور دل سے سچا اعتقاد لانا اور عذاب قبر اور سوال منکر نکیر اور حوض کوثر اور کلام کرنا اللہ تعالے کا موسی علیہ السلام سے ان سب سے منکر ہین کہ جسکا ثبوت عذاب قبر کے واسطے اللہ تعالے نے فرمایا اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا اور کوثر کے واسطے اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ اور کلام موسے کے باب مین وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِیْمًا فرمایا اور انکا یہ

۱ معطلیہ	کہتے ہین کہ اسما اور صفات خدا کے مخلوق ہین	یہ بات غلط ہی اسما اور صفات خدا کے مخلوق نہین کیونکہ جو مخلوق ہی وہ ایک حد اور اندازہ مین آجاتی ہی اور خالق اور اسما اور صفات خالق حد اور اندازہ سے باہر ہین کہ وہ سب پر محیط ہی اور اسپر کوئی محیط نہین جیسے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ
۲ متزلیہ	کہتے ہین علم وقدرت اور مشیت ایزدی مخلوق ہی	اگر ایسا ہوتا تو یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَیَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ اللہ تعالے نہ فرماتا کہ جس کے مضمون سے صاف ثابت ہی کہ یہ علم اور قدرت اور مشیت ایزدی مخلوق نہین ہی
۳ مرقبیہ	کہتے ہین کہ حق تعالے مکان مین ہی ایسی جگہ کہ معلوم نہ ہوسکے	اللہ تعالے مکان سے پاک ہی کیونکہ لفظ صمد جو قل ہو اللہ احد مین آیا اب کوئی شبہہ نہین رہا وہ ہر جا حاضر و ناظر ہی معلوم کرنے کو تزکیہ باطن چاہیے
۴ واردیہ	کہتے ہین کہ جو دوزخ مین جاویگا پھر باہر نہین آویگا اور مومن دوزخ مین نہین جاویگا	یہ تمھارا وہم غلط ہی کافر کے واسطے ہمیشہ کو دوزخ ہی اور مومن شامت اعمال سے دوزخ مین جاوے گا اور پھر اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے نجات پاویگا قال اللہ تعالے وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ اور چھوڑو دکھلا گناہ اور چھپا جو لوگ گناہ کرتے ہین سزا پاوینگے یہ مومن کی طرف اشارہ ہی کہ کافرون کے بہکانے پر نہ ظاہر مین عمل کرو نہ دل مین شبہہ رکھو ورنہ سزا پاوگے اس سے ثابت ہوا کہ مومن جو خدا کو وحدہ لاشریک جانتا ہی بسبب اعمال بد کے سزا پاویگا لیکن ہمیشہ کو نہین جیسے کافر

۷ کسلانیہ وکسبیہ	کہتے ہین کہ ثواب اور عذاب زیادہ نہین ہوتا عمل سے	یہ سمجھنا غلط ہی اللہ تعالے بڑا کریم و رحیم ہی اور غنی جیسے سو کرے یفعل ما یشاء ویحکم ما یرید اسکی شان ہی اور کریمی یہ ہی کما قال اللہ تعالے من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا ومن جاء بالسیئۃ فلا یجزی الا مثلہا جو آیا ساتھ نیکی کے پس دس حصہ ثواب مانند اسکے اور جو کوئی آیا ساتھ بدی کے پس نہین بدلا مگر مانند اسکے —
۸ جبیبیہ	کہتے ہین کہ دوست ہرگز عذاب نکرے دوست اپنے کو	یہ تم اللہ تعالے کو الزام دیتے ہو اور اس سمجھ سے تم بالکل جہنمی ہوگئے اللہ تعالے جو اپنے بندگان خاص کو عذاب اور تکلیف دنیا مین دیتا ہی یہ امتحان ہی کہ دوست ضرور جانچتا ہی دوست اپنے کو —
۹ خوفیہ	کہتے ہین دوست ہرگز نہ مارے دوست اپنے کو	یہ بھی تم خدا پر جبر کرتے ہو اللہ تعالے جو اپنے بندون کو ڈراتا ہی وہ عین شفقت ہی کہ اگلون کا احوال سنا کر ڈرا دے تاکہ میرے دوست دوستی مین خوب مضبوط ہون قال اللہ تعالے ان فی ذلک لعبرۃ لمن یخشی تحقیق ہی اسکے عبرت ہی واسطے ڈرنے والے کے
۱۰ فکریہ	کہتے ہین فکر ہی معرفت الٰہی کے عبادت ہی	تم لوگ ایسی سمجھ سے گمراہ ہوئے کہ نماز روزہ ہی عبادت کے پابند نہین یہ سراسر تمھارا غلط خیال ہی جو افضل عبادت ہی وہ یہ ہی کہ واعبد ربک حتی یاتیک الیقین یہ کہا کہ سب احکام الٰہی ترک کرکے فکر معرفت بہتر جانے اول تو وہ معرفت ہی نہین کہ حاکم کہنا مانا سب سے پہلے فکر معرفت تو فرمان برداری کرنا تھا نہ کہ روگردانی —
۱۱ حسبیہ	کہتے ہین عالم مین قسمت نہین ہی	عالم مین قسمت نہین تو وخلقکم ازواجا اور پھر فرمایا وانشنا فیہا من کل زوج بہیج اور پھر فرمایا الذی خلق الازواج کلہا اور پیدا کیا تم کو جوڑے جوڑے ۱۲ اور اوگائی ہر قسم بارونق ۱۲ وہی ہی جس نے پیدا کیا ہر قسم
۱۲ حجتیہ	کہتے ہین جو کام ساتھ تقدیر خدا کے ہی تو اوپر بندہ کے کچھ حجت نہین ہی	کام سب تقدیر خدا پر ہین لیکن بندہ پر حجت ہی اس سبب کہ بندہ کو تمیز اللہ نے عنایت فرمایا ہی اور حیوانات کو نہین اسی سبب سے انکی گرفت نہین خدا کے پاس اور انسان کی گرفت ہی قال اللہ تعالے کذلک یحیی اللہ الموتی ویریکم ایتہ لعلکم تعقلون یعنی اسی طرح جلاوے گا اللہ مردے اور دکھاوے گا تم کو اپنے نمونے شاید تم بوجھو یعنی تمیز رکھتے ہو تو سمجھو ورنہ معذب ہوگے

انوار محمدی

۲ فعالیہ	کہتے ہین واسطے بندہ کے فعل ہی لیکن قدرت نہین اور اختیار	فعل ہی لیکن دل کا ارادہ شرط ہی قال اللہ تعالے فما کان اللہ لیظلمھم ولکن کانوا انفسھم یظلمون یعنی اللہ نہ تھا اوپر اُنکے ظلم کرنے والا لیکن وہ اپنا آپ بُرا کرتے ہین ۔
۳ معیہ	کہتے ہین واسطے بندہ کے فعل ہی اور قدرت بغیر طاقت دینے اللہ کے	قدرت طاقت اللہ کی ضرور ہی ہر شی پر ہر حال مین قال اللہ تعالے ان اللہ عزیز حکیم تحقیق اللہ غالب ہی اور حکمت والا ۔
۴ ترکیہ	کہتے ہین کہ بعد ایمان کے اور کچھ چیز فرض نہین ہی	بعد ایمان کے اور بھی فرض ہی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والون کے اور علاوہ اسکے بہت فرض ہین ۔
۵ بخشیہ	کہتے ہین ہر کوئی اپنے نصیب سے کھاتا ہی پس کسی کو کچھ دینا فرض نہین	ایسا سمجھنا کفر ہی ایسون کی مذمت اللہ تعالے فرماتا ہی واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین اٰمنوا انطعم من لو یشاء اللہ اطعمہ ان انتم الا فی ضلال مبین اور جب کہا جاتا ہی واسطے اُنکے خرچ کرو اُس چیز سے کہ دیا تمکو اللہ نے کہتے ہین وہ جو کافر ہین اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین کیا کھلاوین ہم اُن لوگون کو کہ اگر چاہتا اللہ کھلا دیتا اُنکو نہین تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کے ۔
۶ متمنیہ	کہتے ہین خیر وہ چیز ہی کہ نفس ساتھ اُسکے تسلی پاوے	یہ شر ہی خیر وہ چیز ہی کہ روح ساتھ اُسکے تسلی پاوے اور نفس گھبراوے جیسے فرمایا اللہ تعالے نے سورہ لقمان مین یعنی لقمان اپنے بیٹے سے نصیحت فرماتے ہین یبنی اقم الصلوٰۃ وامر بالمعروف وانہ عن المنکر واصبر علی ما اصابک ان ذلک من عزم الامور یعنی اے جھوٹے بیٹے میرے قائم کر نماز اور حکم کر ساتھ نیکی کے اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر اُس چیز کے کہ پہونچی تجکو تحقیق یہ بڑے کامون سے ہی یعنی یہ خیر کے کام ایسے ہین کہ نفس گھبراتا ہی پس نفس کی نہ مانے اور خیر کرے

انوار محمدی

۲۲

سلانیہ

۱۰ فلاسفیہ	کہتے ہین کہ کسب وعلم ومال و حکمت وریاضت فرض ہی۔	سب چیز فرض نہین اسمین علم فرض ہی اور کسب سنت اور مال وحکمت مباح اور ریاضت کہ نفس پر شاق نہو واجب ہی
۱۱ نظامیہ	کہتے ہین کہ اللہ تعالے کو شی کہنا روا ہی۔	شی کہنا جب روا ہو کہ کوئی شی اوسکی مثال ہو اور وہ بے مثال ہی جیسے لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ پھر شی کا اطلاق ذات باری پر گناہ ہی کیونکہ وہ صمد ہی جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اور شی کہنا روا نہین کہ اللہ فرماتا ہی فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ پس توبہ کرو طرف گھر والے اپنے کے۔
۱۲ متوقفیہ ومنزکیہ	کہتے ہین ہم نہین جانتے کہ شر مقدر ہی یا نہین۔	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ پیدا کرنے والا کل شی کا اور وہی ہی سب شی سے واقف کار پھر کیا شر اس سے باہر ہی جو نہین جانتے۔

بیان فرقہ ہاے جبریہ

اتفاق انکا یہ ہی کہ ہر ایک بات پر جبر کا مسئلہ شامل کرتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ ایک پیر سے راستہ نہین چلا جاتا اسی طرح جبر اختیار کا مسئلہ ہی چنانچہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ جبر اختیار مین آپ کیا فرماتے ہین آپ نے فرمایا تو اپنا ایک پیر اٹھالے اسنے جب ایک پیر اٹھا لیا کہا چل اسنے کہا بغیر اٹھاے دوسرے پیر اور رکھنے اس پیر کے کسطرح چلون کہا یہی ہی جبر اختیار یعنی صراط مستقیم ہی قرآن شریف اور چلنے والا اسپر اعتقاد اور پیر اسکے جبر اختیار یعنی دونون احکام الٰہی بسر وچشم ماننے اور نیکی پر راغب رہے اور بدی سے کارہ اور اختلاف جبریون کا یہ ہی۔

۱ مضطریہ	کہتے ہین خیر اور شر سب خدا کی طرف سے ہی بندہ کو کچھ اختیار نہین	خیر اور شر سب خدا کی طرف سے ہی لیکن بندہ کے ارادہ پر گرفت ہی قال اللہ تعالے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ط جو کوئی عمل نیک کرے واسطے نفس اپنے کے اور جو کوئی بدی کرے واسطے اسکے ہی اور نہین تیرا رب ظلم کرنے والا واسطے بندون کے۔

۵ شریکیہ	کہتے ہین ایمان غیر مخلوق ہی کبھی ہوتا ہی کبھی نہین	یہ منافقون کا اعتقاد ہی اور جو بندے خالص خدا کے ہین اُنکی شان مین اللہ تعالے فرماتا ہی کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ یعنی وہ خدا کی راہ مین ایسے پکے ہین جیسے دیوار سیسے کی کہ ذرا نہ ڈگے اُنکا ایمان ہر وقت ترقی پر ہوتا ہی ہر حال مین اور ایمان مخلوق ہی غیر مخلوق نہین قال اللہ تعالے وَمِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةٌ یَّھْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ط اور ہماری پیدائش مین ایک لوگ ہین کہ راہ بتاتے ہین سچی اور اُسی پر انصاف کرتے ہین پس ایمان اور ہدایت مخلوق ہی
۶ وہمیہ	کہتے ہین کہ ہمارے فعلون کی مکافات نہین	سب فعلون کی مکافات ہوگی قال اللہ تعالے جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ط بدلا ملے گا جو کچھ کہ کماتے ہو تم —
۷ رویہ	کہتے ہین دنیا فانی نہین ہی	سب فانی ہی بجز ذات باری کے قال اللہ تعالے كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ جو کوئی اوپر زمین کے ہی فنا ہونے والا ہی اور باقی رہے گی ذات پروردگار تیرے کی بزرگی اور صاحب انعام کی —
۸ ناکسیہ	کہتے ہین امام پر خروج جائز ہی	امام پر خروج جائز نہین کہ قرآن مین آیا ہی وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ یعنی فرمان برداری کرو اللہ کی اور رسول کی اور جو کہ حکم کرین تم مین سے —
۹ متبریہ	کہتے ہین توبہ گنہگار کی قبول نہین —	گنہگار کی توبہ قبول ہی اگر ہزار بار وہی گناہ کرے اور پھر توبہ کرے اللہ تعالے معاف کریگا قال اللہ تعالے اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط تحقیق اللہ تعالے بخشیگا سب گناہ تحقیق وہ ہی بخشنے والا مہربان اور پھر فرمایا ہی وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط اور جو کوئی گناہ کرے یا بُرائی پھر اللہ سے بخشواوے پاوے اللہ کو بخشنا مہربان در سورہ نساء

بیان فرقہ ہاے قدریہ

اور اتفاق ان کا اسپر ہی کہ جو چیز نزدیک اللہ تعالے کے کفر ہی وہ چیز نزدیک خلق کے ایمان ہی اور یہ سراسر کفر کا عقیدہ ہی اکثر بعضے جاہل فقیر بھی یہی عقیدہ رکھتے ہین اور شبہات مین گرفتار ہین خدا انکو ہدایت دے خدا کے دوست اور فرمان بردار اُسی کو کفر سمجھتے ہین جو نزدیک خدا کے کفر ہی اور اُسی کو ایمان سمجھتے ہین جو نزدیک خدا کے ایمان ہی یعنی جس بات کو خدا سے تعالے نے منع کیا اُس سے بچتے ہین اور جس کو حکم کیا اُس کو دل وجان سے بجالاتے ہین اور نماز جنازہ کی واجب نہین جانتے یہ بھی نہایت غلط فہمی ہی کہ نماز جنازہ فرض کفایہ ہی ضرور پڑھی جاوے بلی کتے کی طرح مسلمان کا مردہ نہین داب دینا چاہیے اور تقدیر نیکی بدی اپنی طرف سے جانتے ہین اور کہتے ہین توفیق پیچھے فعل کے ہی اور جبر یہ پہلے فعل کے کہتے ہین اور سنت جماعت توفیق اور فعل برابر کہتے ہین جیسے فقہ اکبر مین مذکور ہی اور کہتے ہین کہ معراج خواب مین ہوئی تھی اور کہتے ہین کہ ہم مومن ہین یا کافر نزدیک اللہ تعالے کے اور الست بربکم قالوا بلی کے منکر اور اختلاف امتی کے آپس مین یہ ہی ÷ ÷

۱ احدیہ	کہتے ہین ہمکو فرض کا اقرار اور سنت کا انکار	یہ سراسر کفر ہی کیونکہ اللہ تعالے جابجا فرماتا ہی اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ پس اطیعوا اللہ سے مراد فرض یعنی جو حکم خدا کا ہو مانو واطیعوا الرسول سے مراد سنت یعنی جو فعل اور فرمودہ رسول اللہ کا ہو مانو۔
۲ ثنویہ	کہتے ہین نیکی خدا سے ہی اور بدی شیطان سے ÷	نیکی بدی سب خدا سے ہین یعنی خالق خیر وشر اللہ جل شانہ ہی اور اُسکے قبضہ مین ہی جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یعنی تحقیق اللہ اوپر سب شی کے قادر کرنے والا ہی پس جسکو چاہتا ہی شیطان کے حوالہ کرتا ہی یعنی جو خدا سے منہ پھیرے وہ شیطان کے قبضہ مین جاتا ہی
۳ کیسانیہ	کہتے ہین کہ افعال ہمارے مخلوق ہین یا نہین ÷	افعال مخلوق نہین مگر بندہ کے ارادہ پر اللہ تعالے کی گرفت ہی قال اللہ تعالے لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا توکہ آزماوے تم کو کونسا تم مین سے بہتر ہی عمل مین ÷
۴ شیطانیہ	کہتے ہین کہ شیطان کا وجود نہین	شیطان کا وجود ہی قال اللہ تعالے خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ اور پیدا کیا جان کو خالص آگ سے پس شیطان ہی قسم جن سے ہی پھر وجود نہ ہونا کیا وجہ اور پھر فرماتا ہی اِنَّ الشَّیْطَانَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا تحقیق شیطان ہی واسطے انسان کے دشمن ظاہر

۹ میمونیہ	کہتے ہین کہ ایمان بالغیب باطل ہی۔	ایمان بالغیب صحیح ہی قال اللہ تعالے الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ یعنی یہ کتاب نہین شک بیچ اسکے راہ دکھاتی ہی واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ایمان لاتے ہین بن دیکھے یعنی غیب پر
۱۰ محکمیہ	کہتے ہین کہ حق تعالے کو اوپر خلق کے حکم نہین ہی	اللہ تعالے کا کل خلق پر حکم ہی بلکہ ذرہ ذرہ پر حکم جاری ہی جیسے سورۃ المائدہ مین ہی لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی اور جو چیز بیچ اسکے ہی اور وہی ہی اوپر سب شی کے قادر۔
۱۱ سراجیہ احسنیہ	کہتے ہین نہین پہونچتی ہی جزا عمل کی نہ اجرا سکا۔	یہ غلط ہی اللہ تعالے سب کے عمل کی جزا و سزا دیگا قال اللہ تعالے فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ جو کوئی کرے برابر بھنگے کے بھلائی دیکھے گا اسکو اور جو کوئی کرے برابر بھنگے کے برائی دیکھے گا اسکو۔
۱۲ جنیہ	کہتے ہین کہ احوال اگلون کا کچھ حجت قوی نہین بلکہ انکار لازم ہی	نہین احوال اگلون کا بحث قوی ہی اور اقرار لازم جیسا قال اللہ تعالے فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پس سیر کرو بیچ زمین کے پھر دیکھو کیونکر ہوا آخر حال جھٹلانے والون کا پس اس سے نہایت عبرت کا مقام ہی۔
۱۳ شمراجیہ	کہتے ہین کہ عورتین مانند پھول کی ہین کسی کی ملک نہین ہے جس سے چاہے صحبت کرے	یہ فرقہ بھی اسی گروہ سے تعلق رکھتا ہی اور حقیقت مین شمر ہی اور دیوس جب ایسی بات کہتا ہی کہ خدا اور رسول کا مطلق خیال نہین کیونکہ اپنی منکوحہ کے سوا غیر عورت حرام ہی کہ سورۂ نساء مین اسکا صاف ذکر ہی۔

انکھین اسی خرابی ہماری ہم بے خبر رہے اس سے نہین پرستے ہم گنہگار اور عورت مطلقہ جس کو تین طلاق دین بغیر حلالہ کرنے کے
جائز جانتے ہین یہ مطلق حرام ہی قال اللہ تعالے فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ پس اگر طلاق
دے اُسکو پس نہین حلال ہوئی واسطے اُسکے پیچھے اسکے یہانتک کہ نکاح کرے اور خسم سے سوا اُسکے اور کہتے ہین
محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین اللہ تعالے سے کلام بے واسطہ نہین ہوے ہین اور وہان واسطہ کا کچھ کام نہین قال
اللہ تعالے فاوحی الی عبدہ ما اوحی اور عرش کو عبارت بلندی اور کرسی کو عبارت علم اور حجابون کو مراد منع دیدار اور لوح کو مراد جملہ
حکمہا اور قلم کو مراد تقدیر سے سو یہ سب خلاف ہی کہ ہر ایک کا ثبوت قرآن شریف مین ہی ایسی اٹکل دوڑانا جہالت ہی اور کہتے ہین پیغمبر
علیہ السلام پہلے معراج سے پیغمبر نہ تھے بعد معراج کے ہوے اور بعد مرنے کے نبی نہین رہے اور جب تک وحی نہین آئی تھی نہ مومن تھے نہ کافر
یہ سب خرافات بکتے ہین نجدی وہابیون کے بھائی سنت جماعت کا یہ عقیدہ نہین بلکہ آپ جب نبی تھے کہ آدم علیہ السلام کا خمیر بھی نہین ہوا تھا اور
بعد مرنے کے بھی نبوت فوت نہین ہوئی اور وحی کا کیا ذکر اللہ تعالے نے جب آپ کا نور پیدا کیا اُسی وقت سجدہ کیا اور خدا کی حمد کہی اور پیغمبرون کو
معصوم نہین جانتے اور رزق حرام نہین بتاتے یہ سب گمراہی ہی یہ فرقہ ہمیشہ سے گمراہ رہا کتنے رسول اور کتنی کتابین آئین لیکن انکی گمراہی
نگئی اگرچہ اب لباس اسلامیہ مین پوشیدہ ہوے ہین لیکن وہ گفتار اور عقیدہ فاسد تو نہین جاتا اور کچھ کچھ اسی میل مین نجدی وہابی
ہین اللہ اُنکو ہدایت دے کہ دین نجدی سے یہ فساد دور ہو اور انکا حال کیا لکھون کاغذ تھوڑا مضمون بہت —

انوار محمدی

اور کرامات اولیا کی حق ہی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہی سورۂ مومن مین یُلْقِی الرُّوحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ۙ یعنی
اُتارتا ہی بھید کی بات اپنے حکم سے جس پر چاہے اپنے بندون مین کہ وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے یعنی پیغمبرون کے معجزے اور اولیاء اللہ کی کرامات
اس سے سب ثابت ہوئی کہ قدرت اللہ کی دیکھ کر لوگ ایمان لاوین اور اہل جنت کو سونا اور مرنا نہین قال اللہ تعالے خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ۲
یعنی داخل ہونگے اُسمین ہمیشہ نہ موت نہ سستی نہ نیند بلکہ عیش دائمی کہ ایک سانسا اور ایک سانس عیش ہمیشہ رہیگا سونا مرنا تعلق دنیا سے ہی
اور کہتے ہین مقتول اپنی موت نہین مرتا یہ جھوٹ ہی مقتول کیا ہر بشر ہر جان جب اُسکا وقت آتا ہی فوت ہوتی ہی قال اللہ تعالے اِذَا جَآءَ
اَجَلُھُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ۲ جب آتا ہی وقت اُنکا نہین پیچھے رہتے ایک ساعت اور نہ آگے بڑھتے ہین
اور جو کہتے ہین کہ خدا پیدا کرنے والا جب سے ہوا کہ پیدا کیا اور روزی دینے والا جب سے ہوا کہ روزی دی اور پہلے اس سے خالق اور
رازق نہ تھا یہ غلط ہی کیونکہ خدا ے تعالے عالم اور قادر اور کل صفات کے ساتھ موصوف اپنی ذات سے ہی نہ علم قدرت وغیرہ کے سبب سے ہوا
اور صفات اللہ تعالے کے برحق ہین قال اللہ تعالے لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اور کہتے ہین کہ جو ابھی عدم مین ہی کہ ہنوز وجود مین نہین آیا شی ہی یعنی
جو ہیچ عدم کے جواہر تھا اور ہم کہتے ہین وہ خدا کی قدرت ہی جو ہر کہہ سکتے ہین ہم شی اور علامات قیامت شکل دجال و یاجوج ماجوج وغیرہ
سب سچ ہین قریب قیامت ضرور ہونگے جیسے آیہ کریمہ سورۂ انبیا مین حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَھُمْ مِّنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ وَاقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا ھِیَ شَاخِصَۃٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یٰوَیْلَنَا قَدْ کُنَّا فِیْ غَفْلَۃٍ مِّنْ ھٰذَا بَلْ کُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۲ ترجمہ یہان تک کہ جب
کھول دیوین یاجوج وماجوج کو اور وہ ہر اونچان سے پیٹھتے آوین اور نزدیک ہووے سچا وعدہ پھر اوپر لگی ہوئی دیکھین بیگرون کی

فرقہ	کہتے ہین دینا زکوۃ کا فرض نہین	دینا زکوۃ کا فرض ہی بمصداق آیہ کریمہ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ط
معتزلہ ۸	کہتے ہین شر خدا کی طرف سے نہین ہی اور نماز پیچھے امام فاسق کے روا نہین ہی اور ایمان کسب بندہ سے ہی اور قرآن مخلوق ہی اور مردون کو دعا و صدقہ سے نفع نہین اور معراج آگے بیت المقدس سے نہین اور کتاب اور حساب اور میزان کچھ نہین اور فرشتے مومنین سے افضل ہین اور دیدار خدا کا قیامت مین نہ ہوگا اور کرامت اولیا کی کچھ نہین ہی اور اہل جنت کو بھی سونا اور مرنا ہی اور مقتول اپنی موت سے مرتا ہی اور علامات قیامت مثل دجال وغیرہ کچھ نہین اور بہت باتین کہتے ہین کہ خلاف سنت جماعت کے ہین	خیر اور شر سب خدا کی طرف سے ہی والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالے لیکن بندہ کو ادب لازم ہی اور نماز پیچھے امام فاسق کے روا ہی بموجب حدیث شریف صَلُّوْا خلف کل برّ و فاجر کذا فی المشکوۃ اور ایمان کسب بندہ سے نہین وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اور قرآن مخلوق نہین کیونکہ اللہ تعالے فرماتا ہی عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ط خَلَقَ الْقُرْاٰنَ نہین فرمایا اور مردون کو دعا اور صدقہ سے نفع پہونچتا ہی قال اللہ تعالٰی وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ اور تم کہتے ہو معراج آگے بیت المقدس سے نہین ہی اور اللہ تعالے فرماتا ہی فکان قاب قوسین او ادنٰی اور کتاب اور حساب اور میزان سب برحق ہی کہ کتاب کے باب مین اللہ تعالے فرماتا ہی کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ط وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ اور حساب کے باب مین اللہ فرماتا ہی وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور میزان کے باب مین اللہ فرماتا ہی وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ اور قولنا اس دن حق ہی اور فرشتے مومنین سے افضل نہین جیسے قول اللہ تعالے وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ دیدار خدا کا قیامت کو ہوگا جیسے قول اللہ تعالے وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ

الورد محمدی

۴ تعابیہ	کہتے ہین کام ہمارے حاصل ہوے ہین بیچ خواب کے پھر خدا کی قدرت سے نہین	یہ سب غلط فہمی اور وسوسۂ شیطانی ہین کوئی ذرہ اور کوئی شی نہین کہ جو خدا کی قدرت سے باہر ہو اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یعنی تحقیق اللہ ہی اوپر سب شی کے قادر +
۴ جازمیہ	کہتے ہین فریضہ ایمان کا پہچانا نہین گیا۔	فریضی ایمان کے ظاہر ہین روزہ نماز حج زکوٰۃ اور کہنا کلمۂ طیب اور جو اُن سے منکر ہی وہ کافر ہی۔
۵ خلفیہ	کہتے ہین کہ بھاگنا مقابلۂ کفار سے کہ دو چند ہون کفر ہی۔	کفر جب ہی کہ خوف جان سے بھاگے اور مصلحت اور تدبیر لڑائی کے واسطے بھاگنا معاف ہی قَالَ اللّٰہُ تعالٰی وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَۃً فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ عَلٰی سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّھُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ۝ اگر تجکو ڈر ہو ایک قوم کی دغا کا تو جواب دے اُنکو برابر کے برابر اللہ کو خوش نہین آتے دغاباز اور یہ نہ سمجھین منکر لوگ کہ وہ بھاگ نکلے وہ بھگا نہ سکینگے اور حدیث ہی اَلْحَرْبُ خُدْعَۃٌ لڑائی دھوکے کا نام ہی
۶ غوریہ نوریہ	کہتے ہین کہ تن بغیر بہت مالش کے پاک نہین ہوتا	سنت بموجب تین دفعہ دھولیا پاک ہی اور وہم کی دوا نہین۔

انوار محمدی

دوسرا گروہ خارجیہ اور اتفاق ان سب کا اس پر ہی کہ جماعت کو حق نہین جانتے جس کی تاکید وارکعوا مع الراکعین ہی اور دوسرا اتفاق یہ کہ اہل قبلہ کو ساتھہ گناہ کبیرہ کے کافر جانتے ہین اور حال آنکہ اہل قبلہ کیا کوئی مرتکب کبیرہ کا کافر نہین جب تک کہ اصرار نہ کرے یعنی ہمیشہ اُسکا کرنا لازم کرے اور اچھا جانے جیسے طوائف وغیرہ اور تیسرا اتفاق یہ کہ بادشاہ ظالم کی تابعداری نہین کرتے جس کے واسطے ہمارے یہان آیا ہی کہ دونون کی تابعداری کرو عادل اور ظالم کی اور چوتھا اتفاق یہ ہی کہ کہتے ہین کہ علی حق پر تھے کہ معاویہ سے لڑے اور ہم کسی کو برا نہین کہتے وہ جانے وہ جانے اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ تحقیق اللہ جاننے والا ہی حکمت والا ہی اور اختلاف یہ ہی

بیان فرقہ ہاے خارجیہ

۱ ازرقیہ	کہتے ہین کہ خواب مین کوئی نیکی نہین دیکھتا زیرا کہ وحی منقطع ہوئی ہی
۲ ریاضیہ	کہتے ہین کہ ایمان قول صالح و عمل صالح و نیت و سنت ہی

یہ غلط ہی مشکوۃ مین ہی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلعم لم یبق من النبوۃ الا المبشرات قالوا ما المبشرات قال الرؤیا الصالحۃ رواہ البخاری یعنی کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین باقی رہے گا نبوت سے مگر مبشرات بولے لوگ کیا ہی مبشرات فرمایا خواب نیکون کا اور پھر آیا ہی عن انس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزء من النبوۃ متفق علیہ یعنی کہا انس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب نیکون کا ایک جزو ہی چھیالیسوین اجزا نبوت مین سے متفق علیہ

یہ تو ایمان نہین بلکہ فروع ایمان کے ہین اور ایمان واحد جاننا خدا کا اور محمد رسول اللہ کو سچا جاننا جس کا خلاصہ یہ ہی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یعنی نہین ہی کوئی معبود لائق بندگی کے سوائے اللہ کے اور محمد رسول اللہ کے برحق ہین

انوار محمدی

۱۱ راجیہ	کہتے ہین کہ علیؑ پھر دنیا مین آوینگے فی الحال ابر مین رہتے ہین	یہ خیال شیطانی ہی سوائے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے کوئی پھر دنیا مین نہین آویگا اور یہ باتین بے عقلی اور نادانی کی ہین جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہی سورۂ بقر مین وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ اور ایک ادنمین بن پڑھے ہین خبر نہین رکھتے کتاب کی مگر باندھ لین اپنی آرزوئین اور ان پاس نہین مگر اپنے خیال یعنی جھوٹے خیال واہی بے سند۔
۱۲ مرتضیہ متربصیہ	کہتے ہین مسلمان بادشاہ سے خروج کرنا یعنی لڑنا روا ہی اور عاصی ہونا جائز ہی	مسلمان مسلمان آپس مین سلامین جہان تک ہو صلح کرین کہ كُلُّ مُؤْمِنٍ اِخْوَةٌ یعنی سب مسلمان آپس مین بھائی ہین اور اللہ تعالےٰ بھی ایسی ہی تعلیم فرماتا ہی وَالصُّلْحُ خَيْرٌ یعنی صلح نیک ہی اور عاصی ہونا جائز نہین کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہی اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ تحقیق بدکار جہنم مین ہین پس ایسے خیال سے بہر صورت باز رہے ورنہ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ہی کہ دنیا اور دین دونون مین نقصان۔

۸ ناوسیہ	کہتے ہین جو دوسرون سے اپنے کو فاضلتر جانے وہ کافر ہی	اس سے کافر نہین ہوتا جسکو جو رہ اللہ تعالے نے دیا ہی وہ بیان کریگا چنانچہ ایک شرط ایمان کی یہ بھی ہی کہ جب خدا پر ایمان لاوے تو کافرسے آپ کو بُرا نہ جانے کہ کفر نجس ہی اور ایمان طیب اور رسول مقبول صلعم نے بھی آپ کو فضیلت دی ہی دوسرون پر اِنِّی لَسْتُ کَاَحَدٍ مِّنْکُمْ اِنِّی اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّیْ یُطْعِمُنِیْ
۹ متناسخیہ	کہتے ہین کہ جو جان قالب سے برآوے روا ہی کہ بیچ قالب دوسرے کے جاوے۔	یہ کفار کی سمجھ ہی ورنہ کچھ اللہ تعالے کے پاس کمی نہین کہ جو پھر اسی جان کے دوسرے قالب مین بھیجنے کی حاجت ہو پس جو مرا دوسرے قالب مین آنا ممکن نہین کہ خدا کے کمی نہ فرشتہ جان لینے والا کمزور کہ اُس سے جان چھٹ کر دوسرے قالب مین جاوے پس جو مرتا ہی وہ پھر کسی قالب مین نہین آتا وہ روح عالم برزخ مین رہتی ہی قال اللہ تعالے وَمِنْ وَّرَائِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ط۔
۱۰ لاعنہ	طلحہ اور زبیر اور عائشہ کو لعنت کرتے ہین۔	جو ایسا کرے کافر ہی کہ طلحہ اور زبیر اصحاب رسول اللہ اور متقی اور مجتہد ہین اور حضرت عائشہ کی فضیلت اللہ تعالے قرآن شریف مین فرماتا ہی سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ اللہ تو پاک یہ بڑا بہتان ہی اور پھر فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ جو لوگ عیب لگاتے ہین قید والی بیخبر ایمان والیون کو پھٹکارے ہی دنیا مین اور آخرت مین اور اُنکو بڑی مار اور بہت آیات آپ کی فضیلت پر شاہد ہین پر جو کوئی کلام بیجا کہے وہ مردود روسیاہ کافر ہی۔

۴ شیعہ	کہتے ہین کہ جو کل اصحاب سے حضرت علیؓ کو دوست زیادہ نہ رکھے کافر ہی	دوستی تمھاری جھوٹی ہی کیونکہ جو کوئی کسی کا دوست ہی تو دوست کے دوست کا اول دوست ہی اللہ رسول نے کیا ایسی دوستی کا حق تعلیم کیا ہی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دوستی مین اصحاب ثلاثہ پر تبرا کہنے لگے حضرت علی کے دوست سنت جماعت مین تم دشمن ہو قال اللہ تعالے وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ یہ آیت سورہ حشر مین ہی اللہ تعالے فرماتا ہی اور واسطے اُنکے جو آئے اُنسے پیچھے کہتے ہوئے اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائیون کو اور جو ہمسے آگے ہوئے ایمان مین اور نہ رکھ ہمارے دل مین بیر ایمان والون سے اے رب تو ہی نرمی والا مہربان یعنی کسی صحابہ رسول اللہ سے دشمنی نہ رکھے
۳ اسحاقیہ	کہتے ہین نبوت ختم نہین ہوئی ہی اور زمین پیغمبر سے کسی وقت خالی نہین ہی	نبوت ختم ہوگئی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہین جیسے اللہ تعالے قرآن شریف مین فرماتا ہی وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ط لیکن یہ رسول اللہ کا اور خاتم نبیون کا اور جب نبوت ختم ہوئی تو زمین پر ہر وقت پیغمبر ہونا ممکن نہین یہ تمھارا خیال فاسد ہی۔
۵ زیدیہ	کہتے ہین امامت کی نماز بجز اولاد علی کے دوسرے کے پیچھے لازم نہین ہی	یہ غلط ہی جو عالم ہو یا جماعت تیار ہو جو سب مین افضل ہو اُسکو امام کرے قال اللہ تعالے وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ یعنی جھکو ساتھ جھکنے والون کے پس اب جو جماعت سے انکار کرے مردہ ہی۔
۶ عباسیہ	بجز عباس بن عبد المطلب کے کسی کو امام نہین جانتے۔	جواب ایضًا
۷ امامیہ	زمین کو امام غیب سے خالی نہین جانتے اور نماز نہین پڑھتے مگر پیچھے بنی ہاشم کے۔	ایضًا

انوار محمدی

۱۰

ناوسیہ

تو اُس سے نماز مغرب اور عشا دونون مراد ہی یہان رات کا نام نہین آیا اور اختلاف اُنکا یہ ہی کہ جو ذیل مین درج ہوتا ہی +

	بیان فرقہ ہاے رافضیہ	
نام فرقہ	عقیدہ	کلام سنّت جماعت
علویہ	علی کرم اللہ وجہہ کو نبی کہتے ہین	نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہین جیسے اللہ تعالے قرآن شریف مین فرماتا ہی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی محمد رسول اللہ کا ہی کہین حضرت علیؓ کو ایسا نہین فرمایا —
۲ ابدیہ ابرشیہ	علی کرم اللہ وجہہ کو شریک خدا کا جانتے ہین اور شریک نبوت مین	خدا کا شریک کوئی نہین قال اللہ تعالے سُبْحَانَہٗ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ پاک ہی وہ اوس سی جو شریک بناتے ہین اور نبوت مین کوئی شریک نہین کہ جہان ذکر آیا رسول کا یعنی محمد صلعم کی طرف اشارہ تو ضمیر واحد کے ساتھہ آیا جمع کا لفظ نہین آیا جیسے حضرت موسے علیہ السلام کے وقت مین حضرت ہارون کا ذکر کیا وہ شریک نبوت ہے

اُن کے دو نام ہین

انوار محمدی

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ آیا اور جا بجا حضرت کے یارون کی تعریف
اللہ تعالےٰ قرآن شریف مین فرماتا ہی کہ سب لکھون توطول عبارت ہو اور چوتھا
اتفاق یہ کہ گمان لے جاتے ہین کہ فاطمہؓ بہتر ہی عائشہؓ سے لیکن یہ نہین جانتے
کہ حضرت عائشہ کی فضیلت کی شان مین سورۂ نور نازل ہوا ہی اور پانچوان
اتفاق یہ کہ کہتے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم بنفس خود نہین کھڑے ہوسکتے
رسالت پر مگر دوسرے کی مدد سے یعنی اُن کا گمان فاسد یہ ہی کہ حضرت علی کرم اللہ
وجہہ رسالت مین شریک ہین اور یہ خلاف ہی کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
بجز ذات خدا کسی کی مدد نہین تھی اور چھٹا اتفاق یہ کہ طلحہ اور زبیر کو بد کہتے ہین
اور اُن کو مجتہد نہین جانتے کہ جو بڑے متقی اور نیک تھے اور ساتوان اتفاق
یہ کہ ناامید رحمت خدا سے ہوتے ہین اور رحمت خدا سے ناامید ہونا محض کفر ہی
آٹھوان اتفاق یہ کہ تراویح کو سنت نہین جانتے کہ جو حدیث سے ثابت ہی کہ حضرتؐ نے
جماعت کے ساتھ ماہ رمضان مین تراویح پڑھی اور نوان اتفاق یہ کہ اگر تین
طلاق ایک لفظ سے کہا تینون کو واقع نہین جانتے جب تک سنت کے
طریق پر نہ کہے الگ الگ اور حال آنکہ اگر ایک لفظ سے تینون طلاق کہے
تب بھی فرق آجاوے گا اُس کی زوج مین اور جب الگ الگ کہا تب تو بالکل
طلاق ہوگئی اور دسوان اتفاق یہ کہ خطبہ پڑھنے والے کو لباس سیاہ پہناتے ہین
کہ یہ لازم نہین کہ حضرت ایسا نہ کرتے تھے اور گیارھوان اتفاق یہ کہ روزہ
کھولنے مین جلدی کرنا اور نماز مغرب مین جلدی کرنا کہ آفتاب غروب ہوا اور روزہ
افطار کرنا اور نماز پڑھنا سنت نہین جانتے اور یہ فعل جب کرتے ہین کہ ستارے
روشن ہوجاوین اور یہ محض اُن کی غلطی ہی کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ
اِلَی الَّیْلِ یعنی پھر پورا کرو روزہ کو رات تک تو وہ رات کو بالکل رات سمجھتے ہین
اور اللہ تعالےٰ کا کلام بہت دقیق ہی یہان رات سے مراد شام سے ہی کہ سورج غروب کا
وقت ہی جیسے نماز کے باب مین اللہ تعالےٰ نے فرمایا حِیْنَ تُمْسُوْنَ جب شام کرو

ایسا فرمایا ہی کہ جب چار چیز جمع ہون اُسکو دین کہتے ہین توحید و معرفت
و ایمان و اسلام یہ حقیقت اور بیان گروہ سنت جماعت کا ہوا اب آگے جو اُنسے
خلاف ہین اُن کا حال کل مفصل درج ہوتا ہی کہ جو بہتر فرقہ باطل کہ در اصل چھ گروہ
ہین رافضیہ خارجیہ قدریہ جبریہ مشبہیہ مرجیہ ان چھ کو جو بارہ پر ضرب کرو تو بہتر ہوتے ہین
چنانچہ بیان ان سب کا جو عقیدہ رکھتے ہین مع رد کے از روایات قرآنی اور
حدیث نبوی کے لکھا جاتا ہی اول تو یہ جانو کہ اصل ان سب کا بانی مبانی عبداللہ
ابن سبا یہودی یمنی صنعانی ہی کہ جو اشد منافق تھا کہ بزور شمشیر اسلام قبول
کر لیا تھا اور دل سے دشمن دین تھا اُسنے ایسی ایسی باتین فساد و فتنہ کی
اپنی طرف سے بنا کے محض دروغ اپنی کتاب مین تحریر کین اور کل اہل اسلام
مین تفرقہ ڈال دیا اور اُسی سے بہتر فرقے پیدا ہوے اسی طرح پر اول
فرقہ رافضیہ کہ اتفاق اُن کا اس پر ہی کہ جماعت کو سنت نہین جانتے یعنی
سنت جماعت سے منکر کہ جنکی تعریف اللہ تعالے فرماتا ہی وَیَدْخُلُوْنَ
فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا یعنی داخل ہوے خدا کے دین مین فوج
فوج یعنی بہت کثرت کے ساتھ آشکارا مذہب چھپنے دیتے نہین جہاد
کرتے ہین نماز آشکارا جماعت کی پڑھتے ہین کہ جو وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ
مین اللہ تعالے نے تعلیم فرمایا اور کسی مرتد مشرک سے نہین ڈرتے اللہ تعالے
کا احکام خوب بیان کرتے ہین اور دل و جان سے اللہ رسول کے فرمان بردار
رہتے ہین دوسرا اتفاق یہ ہی کہ مسح موزہ کا روا نہین جانتے جو متواتر حدیثون
سے ثابت ہی کہ مسح موزہ کا درست ہی تیسرا اتفاق یہ کہ امیر المومنین حضرت
ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو لعن کرتے ہین اور بُرا کہتے ہین اور حضرت
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے یارون سے بیزار ہین سوا علی کرم اللہ وجہہ کے
کہ جو عین کفر ہی کہ جن کی اللہ تعریف کرے یعنی حضرت ابو بکر رض کی شان مین آیا سِیْمَاھُمْ
فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ اور حضرت عمر رض کی شان مین

وبدی آٹھوین ہر دو جنازہ پر نماز پڑھنا یعنی مطیع و عاصی نوین دونون فرض ادا کرنا یعنی نماز
فرض و زکوۃ فرض دسوین فرمان برداری کرنا دونون امیر کی یعنی بادشاہ عادل و ظالم
اور جو کہ گرویدہ ہووے یعنی مانے خدا و رسول کو اور فرشتون اور کتابون اور
رسولون اور روز قیامت کو وہ مومن ہی کیونکہ ایمان بمعنی گرویدہ ہونے یعنی ماننے
کے ہی اور جو کہ گردن رکھے خدا کے فرمان مین اور اُسکو بجالاوے یعنی گواہی دے
کہ نہین ہی کوئی پوجنے کے لائق سوا اللہ کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم بندے اُسکے
ہین اور رسول برحق اُسکے اور پانچ وقت کی نماز قائم کرے اور زکوۃ دے اور روزے
ماہ رمضان کے رکھے اور حج کرے اگر طاقت رکھتا ہو وہ مسلمان ہی کیونکہ اسلام بمعنی
گردن رکھنے کے ہی خدائے تعالے کے فرمان ہین اور بعضون نے کہا کہ ایمان و اسلام
مین فرق نہین جو مومن ہی وہ مسلمان ہی اور جو مسلمان ہی وہ مومن ہی اور بعضے کہتے
ہین کہ فرق ہی کہ حضرت محمد رسول اللہ نے معنی ایمان کے اور کہے اور معنی اسلام کے
اور جیسے اوپر مذکور ہوا اور جو خدا کو ایک کہے وہ موحد ہی کیونکہ توحید کے معنی ایک
جاننا خدائے تعالے کو اور جو دل و جان سے خدائے تعالے کی دوستی کی گرہ دل مین
باندھے وہ معتقد ہی کیونکہ اعتقاد کے معنی گرہ باندھنے کے ہین اور شریعت ایک راہ کی
جو پیدا ہو راستے پر اور ہر پیغمبر کی شریعت ہی اور مذہب اور روش شریعت اور
مذہب کے جاننے والے مجتہد ہوتے ہین کہ خلفاء راشدین کی سیرت پر ہون
اور نہین لازم ہی کہ کسی غیر شریعت کی پیروی کرے بجز شریعت محمد رسول اللہ
اور جو ایک شریعت کا حکم دوسری شریعت مین یا ایک مذہب کا حکم دوسرے
مذہب مین پایا جاوے اُسکو اتفاق کہتے ہین اور جس نے کوشش کرکے دریافت
کیا ایسے حکم کو کہ اوپر صلاح اور فساد اُسکے کے واقف ہو وہ مجتہد ہی کہ کی اجتہاد کے
کوشش کرنے کے ہین اور ملت اور گروہ جمع ہونے کر کہتے ہین کسی چیز پر خواہ
حق ہو یا باطل اور فرقہ بھی اُسی کو کہتے ہین اور جو کہ مذہب اسلام پر ثابت ہے
وہ مسلمان دیندار ہی چنانچہ امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمہ اللہ نے بیچ فقہ اکبر کے

یعنی ہر وقت حکم الٰہی کے فرمان بردار رہ کر اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ جو
محبوب رب العالمین شفیع المذنبین ہین اپنا پیشوا جانکر اُنکے طریقہ کو قبول کرین اور
وہابی بدافعال کی طرح انتا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ گھٹاوین کہ خدا کی وحدانیت
ایسی بیان کی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور کل اولیاء اللہ کو بلکہ کل مخلوقات
کو خدا کی وحدانیت اور شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل لکھا جیسے رافضیون نے
فضیلت اہل بیت کی ایسی بیان کی کہ لوگون کو اصحاب رسول اللہ کا دشمن کردیا
اور نہ صوفیان جہال کی طرح بڑھاوے کہ خدا کو بالکل بھول گئے اور رسول مقبول
صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ کو اتنا بڑھایا کہ خدا کہنے لگے پس سنت جماعت کا
طریق یہ ہی کہ ادب رکھے بے ادبی کا کلام کسی کی جناب مین نہ کہے اللہ تعالے نے
جسکی عزت فرمائی اُسکو کون گھٹاوے پس اسی راہ پر رہے اور خلاف سنت جماعت
کے راہ نچلے اور جو اس راہ سے خلاف ہین وہ بہتر فرقہ ہین کہ دراصل وہ چھہ گروہ ہین
اور ہر ایک گروہ مین بارہ بارہ فرقہ ہین کہ ہر ایک کا عقیدہ خلاف سنت جماعت کے ہی
اور محض اپنی نفسانیت پر پھول رہے ہین اور خدا اور رسول کو بھول رہے ہین
چنانچہ ان سب کا عقیدہ جداگانہ کہ جو راہ راست سنت جماعت سے گمراہ ہوے نقشہ
ذیل اور آگے تشریح مین مع اُنکے رد کے لکھا ہی دیکھ لو یعنی سنت جماعت کا ایمان اور
اسلام اور توحید اور اعتقاد اور شریعت اور مذہب اور اجتہاد اور ملت اور دین عبداللہ
ابن عباس رضؓ نے یون بیان کیا کہ سنت جماعت وہ ہی جو ان دس چیز کو بجالاوے اول
افضل جاننا ہر دو شیخین کو یعنی حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو دوسرے بزرگ
جانے دوم داماد کو یعنی عثمان اور علی رضی اللہ عنہما کو تیسرے بزرگ جانے دو قبلہ کو
یعنی بیت المقدس کہ ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کا قبلہ رہا اور کعبہ یعنی بیت اللہ کو
چوتھے دونون موزہ پر مسح کرنا پانچوین دو گواہی سے باز رہنا یعنی نہ کسی پر گواہی
دینا کہ یہ دوزخی ہی اور نہ کسی پر گواہی دینا کہ یہ بہشتی ہی چھٹے ہر دو امام کے پیچھے نماز
پڑھنا یعنی صالح و فاسق ساتوین ہر دو تقدیر خدا سے نفع لے جانے یعنی نیکی

عقائد وہابیہ بداقوال اور صوفیہ جہال سے خبردار رہو کر طریقہ قدیم سنت جماعت پر
قائم اور دائم رہین اور آپس کا بغض چھوڑکر اور نفسانیت سے منہ موڑکر سب بھائی مسلمانو کیطرح
ایسا رہنا چاہیے کہ گویا ایک جان دو قالب چنانچہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
عہد مین ایسا اتفاق اہل اسلام مین تھا کہ گویا ہر ایک شکمی بھائی تھا یہان تک کہ اور فرقے
لوگ آپس کا یہ خلا اور ملا اور محبت بے مکر و ریا دیکھکر اسلام قبول کرتے تھے افسوس کہ کلمہ
ایک اور مذہب و نظم ایک دین اور ایک کلمہ ایک ہی ہوگا خدا ۔ پھر بھلا آپس مین تم کرتے ہو
کیون جنگ و دغا ۔ جڑ مسلمانی کی جو کلمہ رسول اللہ ہی ۔ اس کو تم پڑھتے ہو سب کچھ
شک نہین اس مین ذرا ۔ ای بھائیو تم جو صوفی اور وہابی مشہور ہوے اور راہ راست
سنت جماعت سے دور ہوے یہ کیا عقل ہی تمھاری یا کچھ جنگ و جدل کی ہی ہماری جس حالت
مین تم سب ایک ہی خدا کو جانتے ہو اور ایک ہی نبی کو مانتے ہو اور اذان اور اقامت اور صوم
وصلوۃ بھی سب ایک ہی طریق پر ہی لیکن اکثر شرع مین رخنہ ڈالتے ہو اور جو بات صحابہ سے لیکر
کل علما و فضلا و مجتہدین نے جائز رکھی ہی اُسمین دلیلین نکالتے ہو اسکا سبب یہ ہی کہ تم
لوگ اصل حقیقت سے واقف نہین کہ وہابی بداقوال کون اور اُسکا طریقہ کیا ہی کہ جس سے
نور اسلام کا جاتا ہی اور صوفی جہال کون اور اُنکے عقیدے کیا ہین کہ جس کے باعث
اسلام بے نور اور سست ہوتا ہی پس جب اس حقیقت کو جانوگے اور ایک دل ہو جاؤگے اور
نفسانیت کو درمیان مین نہین لاؤگے تو سب مکروہ فیہا درمیان سے جاتا رہے گا ای بھائیو
قرآن شریف کو سند پکڑو اور اُسکی شان نزول کو دریافت کرو یعنی بروایت فقہ و حدیث کے کلام
کرو اور خلاف کلام ربانی کے کچھ مت کہو کیونکہ یہ قول اللہ تعالے کا ہی قُلْ يَا أَهْلَ
الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ یہ آیت سورۃ المائدہ مین ہی اللہ تعالے فرماتا ہی
اپنے نبی سے یعنی تو کہ ای اہل کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات مین ناحق یعنی دین کی
بات مین حد سے بڑھ کر نہ بولے کہ جس سے کفر ثابت ہو پس اتنا ہی کہے جو کہ فرمودہ خدا اور
رسول کا ہی چنانچہ سنت جماعت وہی کہلاتے ہین جو حکم خدا اور رسول کے پابند ہین
اور خدا کو وحدہٗ لاشریک جانتے ہین اور اُسکے کلام کو بسر و چشم اور دل و جان سے مانتے ہین

حدون سے اُسکو داخل کرے آگ مین رہ پڑے اُس مین اور اُس کو ذلت کی مار ہی
فائدہ یعنی حد سے نہ بڑھے جو راہ خدا و رسول کی ہی اور خلفاء راشدین اور ائمہ اربعہ
اور تابعین اور تبع تابعین سے آج تک چلی آتی ہی اُو سمین کچھ رخنہ ڈالے پس درجۂ اوسط
پر رہے کہ ایمان خوف اور رجا کے بیچ مین ہی اور یہی راہ سنت جماعت کی ہی بموجب
حدیث شریف کہ خیر الامور اوسطہا یعنی سب کامون مین میانہ روی بہتر ہی نظم
مرتبہ یہ ہی نبی کا عوش بھی پابوس ہی ✣ کفر جن سے نیست ہو بھاگا وہ سو سو کوس ہی
سنت نبوی ہی سن راہ ہدایت کا چراغ ✣ پھر نہ سوجھے روشنی ایسی مین تو افسوس ہی ✣ حاصل کلام یہ ہی کہ فی الحال اہل اسلام مین ایسا فساد بے بنیاد
خواہ نخواہ کا عناد درمیان مین حائل ہی کہ ایک دوسرے کا دشمن جانی مرنے
مارنے پر مستعد ہی کوئی کہتا ہی تو وہابی ہی اور رسول خدا کا دشمن از حد ہی کوئی
کہتا ہی تو صوفی بدعتی ہی خدا کا منکر اور بے سند ہی اور طرفہ تر یہ ہی کہ وہابی لوگ
کہتے ہین ہم سنت جماعت ہین صوفی بدعتی مردود ہین اور صوفی لوگ کہتے ہین ہم سنت
جماعت ہین وہابی بہ اقوال مردود ہین پس اسی سبب سے ہر ایک شہر و دیار
مین بلکہ کوچہ و بازار مین جابجا ایک دوسرے پر طعن کرتا ہی اور اپنی نفسانیت
پر مرتا ہی ایک تو یہ زمانہ نازک اور خطۂ ہندوستان بت پرستون کا آشیان
کہ کفر کی گرم بازاری ہی اور اسلام کم خواری ہی اس مین وہی مثل ہی کہ تین
گھر مسلمانی جس مین بھی آنا کانی اسواسطے اس فقیر بے توقیر محمد امیر اکبر آبادی
نے چاہا بفرمایش چند احباب کے رسالہ بطور تصفیۃ الکلام بین فرق امت سید
انام مسمے بہ **انوار محمدی** کے مرتب کرنا واجب اور لازم ہی تاکہ اہل اسلام سے
یہ آپس کا جھگڑا دور ہو جائے اور وہ جو کتاب کاشف اسرار ہند کی بیشتر چھپ
چکی ہی اُس کا خلاصہ ہو جاوے اور مناظرہ اور مباحثہ جو کہ مجھ سے اور فریقین
سے ہوا لکھا جاوے تاکہ اکثر بھائی جو از راہ ناواقفیت کے راہ بھولے
ہوئے ہین وہ جو بات مناسب اور راہ راست اور اقرب ہو اُس پر آجاوین اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

نظم ہی کی سب تعریف اُس حق کی بجا ہی جس نے سب عالم کو ہی پیدا کیا ہی اور درود اُس کے حبیب پاک پر
وصف جنکی ختم ہی رسولاں پر ہی اور اُن کی آل اور اصحاب پر ہی اور اُن کے دوستون احباب پر
بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ یہ زمانہ اخیر ہی اور قیامت قریب اور بقیہ صوت ہر ایک برنا و پیر ہی
کیا شاہ کیا گدا غریب لیکن خود بینی اور رعایت کلام ایسی عوام مین پھیلی ہی کہ ہر ایک اپنی
گفتار اور رفتار پر نازان ہی اور خوف قبر سے بے خبر اور عذاب عقبے سے نڈر ہو کر راہ
راست سنت جماعت کو چھوڑ کر براہ ضلالت جویان اور پویان ہی یعنی مذہب اسلام
سنت جماعت کہ طریقہ معقول قال اللہ و قال الرسول بدرگاہ عزوجل مقبول ہی اور
زمانہ رسول خدا خاتم الانبیا سے یہی معمول ہی پس اس راہ قدیم سے جو اُلٹا پھرے
کیون نہ بھولا بھٹکتا پھرے جسطرح فرمایا اللہ تعالے نے سورۃ النساء مین وَمَنْ یَّعْصِ
اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَہٗ یُدْخِلْہُ نَارًا خَالِدًا فِیْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِیْنٌ ۝ اور جو کوئی بے حکمی کرے اللہ کی اور رسول کی اور بڑھے اُس کی

اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

الحمد للہ کہ رسالہ

تصفیۃ الکلام بین فرق امت سید انام

مسمے بہ



من تصنیف

علامۂ دہر وحید عصر مولوی محمد امیر صاحب اکبر آبادی

دامت افادتہ

مطبع نامی منشی نول کشور بعنوانہ مزین ومطبوع چھاپا ہوا

ابواب وفصول	نمبر صفحہ
جواز مجلس مولود شریف	۳۱
تفصیل فصول کتاب ہذا	۳۷
شروع مباحثہ وہابی باہنت جماعت	〃
اصل بنیاد جہان سے وہابی نکلے	۳۸
عقیدہ اول وہابیون کا	۴۱
عقیدہ دوم ایضاً	۴۴
عقیدہ چہارم ایضاً	۴۵
تعداد مدت کہ جسمے وہابی پیدا ہوئے	۶۲
شروع مباحثہ صوفی جہال باہنت جماعت	۶۴
عقیدہ اول صوفیان جہال	۶۶
عقیدہ دوم ایضاً	۶۹
بیان گناہ صغیرہ وکبیرہ	۷۴
بیان رسومات بد	۷۹
تیجہ وچالیسوان مُردہ	〃
بیان بکرہ شیخ سدو	〃
بیان نیاز وفاتحہ	۸۲
بیان فضائل رسولؐ	۸۵
بیان مرتبہ معراج	۹۳
بیان شریعت وطریقت	۹۹
سوال وجواب پیر ومرید	۱۰۴
سوال ایمان کیا ہی	〃
جواب	〃
سوال احکام ایمان کے کتنے ہیں	۱۰۵
جواب	〃
سوال شرائط وجوب ایمان وجواب اسکا	〃
ایضاً فرائض شریعت وجواب اسکا	〃
ایضاً واجبات شریعت وجواب اسکا	〃
ایضاً سنت اسلام وجواب	〃

ابواب وفصول	نمبر صفحہ
سوال وضو میں کتنے فرض ہیں وجواب	۱۰۶
ایضاً طہارت میں کتنی چیزیں ناقض ہیں وجواب	〃
ایضاً طہارت میں کتنے مسنحب ہیں وجواب	〃
ایضاً وضو کتنی چیز سے ٹوٹتا ہی وجواب	〃
ایضاً موجب غسل کتنی چیزیں ہیں وجواب	〃
غسل کی کتنی شرطیں ہیں وجواب	〃
غسل میں کتنے فرض ہیں وجواب	۱۰۷
غسل میں سنت کتنے ہیں وجواب	〃
تیمم میں کتنے فرض ہیں وجواب	〃
سوال تیمم کتنی چیز سے ٹوٹتا ہی وجواب	〃
موزہ کا کیا مسئلہ ہی وجواب	〃
حیض کا کیا مسئلہ ہی وجواب	〃
تعین وقت حیض کا کب سے ہی وجواب	〃
اگر بعد پچپن ۵۵ سال کے حیض آوے وجواب	۱۰۸
نماز میں کتنے فرض ہیں وجواب	〃
نماز میں واجب کتنے ہیں وجواب	〃
نماز میں سنت کتنے ہیں وجواب	〃
نماز کتنی چیز سے ٹوٹ جاتی ہی وجواب	۱۰۹
سجدہ سہو کا کیا مسئلہ ہی وجواب	〃
فرض ایمان کیا ہی وجواب	۱۱۰
سنی کی چیز سے ہوتا ہی وجواب	〃
سوال در بیان روزہ	〃
روزہ کیا ہی وجواب	〃
شرائط وجوب روزہ کے کیا ہیں وجواب	〃
شرائط واسے صوم کے کون ہیں وجواب	〃
اگر مسافر ہو یا مریض وجواب	〃
سوال ایکسو سات فرض کا کیا مسئلہ ہی	〃
جواب	〃

ابواب وفصول	نمبر صفحہ
سوال کرسی امام اعظم صاحب کی کون ہی	۱۱۱
ایضاً امام اعظم صاحب کس کے مذہب کے ہیں	〃
ایضاً حج کا کیا مسئلہ ہی وجواب	〃
ایضاً کی دفعہ حج کرے وجواب	〃
حج میں کی فرض ہیں وجواب	〃
واجب حج کے کتنے ہیں وجواب	〃
سوال زکوٰۃ کس چیز پر فرض ہی	۱۱۴
نصاب زر کا کیا اندازہ ہی	〃
کس مال پر زکوٰۃ واجب ہی	〃
کتنے روز میں زکوٰۃ لازم آتی ہی	۱۱۵
شریعت کے معنی کیا ہیں	〃
طریقت کیا ہی	〃
ترکیب اذکار کلمہ شریف	۱۱۶
بیان نماز معراج المومنین	۱۱۸
بیان معرفت وحقیقت	۱۲۰
خاتمہ کتاب معہ چند فوائد	۱۲۲
بیان نماز اشراق	〃
ایضاً چاشت	〃
ایضاً فی الزوال	〃
ایضاً اوابین	〃
ایضاً تہجد	〃
ترکیب صلوٰۃ التسبیح	۱۲۵
نماز جنازہ	〃
جواب در بیان تصنیف کتاب ہذا	۱۲۷
خمسہ خاصہ کتاب	۱۳۱
تعلیم کلمہ طیب	۱۳۳

تمام شد

فہرست ابواب وفصول کتاب تصفیۃ الکلام مسمےٰ بہ انوار محمدی

ابواب وفصول	نمبر صفحہ
دیباچہ کتاب —	۲
بیان عقیدۂ سنت جماعت واختلاف بہتر فرقہ —	۵
بیان فرقہ ہائے رافضیہ	۹
علویہ —	۱ ″
ابدیہ وابرشیہ —	۲ ″
شیعہ —	۳ ۱۰
اسحاقیہ —	۴ ″
زیدیہ —	۵ ″
عباسیہ —	۶ ″
امامیہ —	۷ ″
ناوسیہ —	۸ ۱۱
متناسخہ —	۹ ″
لاعیہ —	۱۰ ″
راجیہ —	۱۱ ۱۲
مرتضیہ متربصیہ —	۱۲ ″
بیان فرقہ ہائے خارجیہ	۱۳
ازرقیہ —	۱ ″
ریاضیہ —	۲ ″
ثعلبیہ	۳ ۱۴
جازمیہ	۴ ″
خلفیہ	۵ ″
کوزیہ وطوریہ	۶ ″
کنتریہ	۷ ۱۵
معتزلہ	۸ ″
میمونیہ	۹ ۱۸
محکمیہ	۱۰ ″
سراجیہ واحسنیہ	۱۱ ″
جنبلیہ وشمراجیہ	۱۲ ۱۸
بیان فرقہ ہائے قدریہ	۱۹
احدیہ	۱ ″
ثنویہ	۲ ″
کیانیہ	۳ ″
شیطانیہ	۴ ″
شریکیہ	۵ ۲۰
وہمیہ	۶ ″
افریدیہ	۷ ″
فاکسیہ	۸ ″
متبریہ	۹ ″
قاسطیہ	۱۰ ۲۱
نظامیہ	۱۱ ″
متولفیہ ومنزلیہ	۱۲ ″
بیان فرقہ ہائے جبریہ	″
مضطربیہ	۱ ″
فعالیہ	۲ ۲۲
معیہ	۳ ″
تارکیہ	۴ ″
بخثیہ	۵ ″
تمنیہ	۶ ۲۳
کسلانیہ وکسبیہ	۷ ″
جبیہ	۸ ″
خوفیہ	۹ ″
فکریہ	۱۰ ″
حسبیہ	۱۱ ″
حجتیہ	۱۲ ″
بیان فرقہ ہائے جہمیہ	۲۴
مطلیہ	۱ ۲۴
متربصیہ	۲ ″
مراقبیہ	۳ ″
واردیہ	۴ ″
حرقیہ	۵ ۲۵
مخلوقیہ	۶ ″
عبریہ	۷ ″
فانیہ	۸ ″
زنادقیہ	۹ ″
لفظیہ	۱۰ ۲۶
قبریہ	۱۱ ″
واقفیہ	۱۲ ″
بیان فرقہ ہائے مرجیہ	″
تارکیہ	۱ ۲۷
شائیہ وشارکیہ	۲ ″
راجیہ	۳ ″
شاکیہ	۴ ″
نہمیہ وتنبیہ	۵ ″
عملیہ	۶ ″
منتوسیہ	۷ ۲۸
منشئیہ	۸ ″
شریہ واشریہ	۹ ″
مدعیہ وبدعیہ	۱۰ ″
مشبہیہ	۱۱ ″
خشنویہ وحشویہ	۱۲ ″
نقشہ چسپیدہ بہتر فرقہ کا جو لاہوت سے	
سنت وجماعت سے گمراہ	″
جواز بیس رکعت تراویح	۲۹

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی الاتے کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے تمثیل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب اخلاق و تصوف اردو و فارسی کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اخلاق و تصوف اردو

جامع الاخلاق - ترجمہ اردو اخلاق جلالی مترجمہ مولوی امانت اللہ صاحب۔

نکات احسانی - دو جلد مین ایک جلد مین نکات اردو کا بیان دوسری مین نکات فارسی کا مصنفہ مولوی حکیم احسان علی کامل

ذخیرۂ سعادت - بدھانی بلاس پشتک کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ ہی تہذیب و اخلاق مین مترجمہ لالہ لال جی کاکوروی۔

نور العین - ترجمہ مجمع البحرین کہ مصنفہ شاہزادہ دارا شکوہ تصوف مین ہی۔

دستور المعاش - طریقہ آموزی معاش مولفہ و مترجمہ جان مارکوس لیڈی صاحب۔

دائرہ علم - حصہ اول انگریزی سے چند معلومات مترجمہ مولوی محمد اکرم بخش میر منشی۔

مفید الصبیان - نثر مجموعہ سبق ہاے شعر معلومات متعلقہ علم تواریخ و جغرافیہ و غیرہ ہر قسم مفید مولفہ راے درگا پرساد صاحب۔

گلشن عبرت - حکایات دلچسپ و مرغوب مصنفہ سید غلام حیدر خان اکسٹرا اسسٹنٹ۔

کیمیاے حکمت - حصہ اول شرائف علم و آداب و راست گوئی کے فوائد حکیمہ و حکایات مصنفہ مولوی اوحد الدین احمد مدرس۔

بحر الحقیقۃ - اندرز و نصائح واسطے اصلاح نفس کے مصنفہ حسن تخلص۔

باغ ارم - خلاصہ شش دفتر مثنوی مولوی روم مولفہ مولوی شاہ مستعان۔

چشمہ فیض - ترجمہ پند نامہ عطار مترجمہ جناب مولوی عبد الغفور خان۔

کتب اخلاق و تصوف فارسی

لواے جامی - نکات سودمند تصوف کا بیان تصنیف مولانا عبد الرحمن جامی۔

می باید دید - گو رسالہ مختصر ہی پر فوائد مین بہت بہتر ہی مصنفہ محمد حسین۔

پدر ماوت فارسی - مصنفہ رازی جسکی زبان فارسی نہایت شستہ ہی۔

INDIAN INSTITUTE

Anwar Mahmudee

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

الحمد للہ کہ رسالہ

تصفیۃ الکلام بین فرق امت سید انام

مسمے بہ

انوار المحمدی

فیصلہ اور حکم جامع ان اختلافات کا جو بین فرقہ ہائے اسلامیہ واقع ہوئے ہیں

من تصنیف

علامۂ دہر و وحید عصر مولوی محمد امیر صاحب اکبر آبادی

دامت افادتہ

مطبع نامی منشی نول کشور میں بعنوان امر مطبوع چھاپا ہوا

Anwār-ē- Muḥammadī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

